پہلا حصہ

عام گیت

عبادت

۱۹۶۲ ۱۲۳۵

۱۔ عبادت کے لیئے سب کو بلانا

تنقیح ۱۹۵۸ ۱۹۶۲

۱۔ کاش کہ ہزار زبانوں سے میں گاؤں خوش الحان
جلال اور فضل عیسےٰ کے خداوند پاک سلطان

۲۔ اے مالک میرے رب مدام تو میری مدد کر
کہ میں پھیلاؤں تیرا نام ہر جگہ دنیا پر

۳۔ مسیح کا نام ہٹاتا ہے ہمارے غم ہر آن
بدکاروں کو پہنچاتا ہے صلاحیت اور جان

۴۔ گناہ کے پھندے سے مسیح آزاد کر دیتا ہے
اور ہم لاچار بدکاروں کی وہ خبر لیتا ہے

۵۔ اے بہرو سنو عیسیٰ کی اے گونگو کرو گان
اے اندھو دیکھو لنگڑو بھی اب دوڑتے۔ ہو شادمان

۲- خداوند کے گھر کی خوشنمائی

۱- خداوند ایک ہے میری عرض　　قبول تو اوسے کر
کہ تیری پاک کلیسیا مین　　مین رہون عمر بھر

۲- خوشنما تیرا ہے مکان　　اور پاک تیرا حضور
تیری نزدیکی ڈھونڈھتے ہین　　ہے میرا دل مسرور

۳- اپنی خرگاہ کے پردہ مین　　کر میرے تئین پنہان
اور دکھ کے وقت ہو میری آڑ　　طوفان مین ہو چٹان

۴- مین شکر کی قربانیان　　گذرانون تیرے گھر
مین گاؤن تیری پاک تعریف　　قبول تو مجھے کر

۵- جب مین پکارون اے خدا　　ہماری سن تو لے
تو میرے اوپر رحم کر　　جواب درخواست کا دے

۳- مسیح جلالی

۱- اٹھ میری روح نئے راگون سے　　صیحونی غزلین گا تو لے
فرشتون مین ملا آواز　　مسیح جلالی سرفراز
مسیح جلالی اور جمالی　　مسیح جلالی سرفراز

۲- زیر بار گناہ مین جب مین تھا　　صلیب پر چشمہ تب بہا
شیطانی آخر ہوا راج　　مسیح جلالی میرا تاج
مسیح جلالی اور جمالی　　مسیح جلالی میرا تاج

۳- یہ دنیا جب ستاتی تھی　　مسیح کی قوت سنگ تھی
آثار امید سدا بہار　　مسیح جلالی میرا یار

مسیح جلالی اور جمالی　　مسیح جلالی میرا یار

۴- جلد آوے مجھ پر موت کا ہاتھ　　جلد ہو مسیح کا میرا ساتھ

بہشت مین پاؤن گا پناہ　　مسیح جلالی میرا شاہ

مسیح جلالی اور جمالی　　مسیح جلالی میرا شاہ

۴- عبادت کے شروع کے لیئے

۱- ہم آئے ہین عبادت کو　　اے رب ہمارے بیچ مین ہو

تو بندگی پر برکت دے　　کہ ہووے روح اور راستی سے

۲- ہمارے دل مین اُلفت بھر　　اور اپنی طرف رجوع کر

دنیاوی خیالون سے بچا　　اور اپنی باتون پر لگا

۳- کلام جب پڑھا جاوے تب　　تاثیر تو اوسکی دے اے رب

کہ اپنے کان سے سُنین جو　　ہم دل سے مانین اُسکو

۴- گیت گانے مین جب ہون مشغول　　ہمارا گانا ہو مقبول

جب سُنین وعظ کی باتون کو　　ہمارے دل پر اثر ہو

۵- جب وقت ہو دعا مانگنے کا　　تو سُن ہماری اے خدا

شکرگزاری سُن تو لے　　گناہ ہمارے معاف کر دے

۶- تو ہو ہمارے درمیان　　تو دے ہم سبھونکو ایمان

تو ڈال اپنی روح کلیسیا پر　　اور سب کے دل آسودہ کر

۵- صیحون سے خوش ہونا

۱- میری نہایت خوشی تھی　　اِس بات کے سُننے پر

"خدا کی گرجے پسند کی　　اب چلو اوس کے گھر

۲- صیون کی راہ صیون کے در   عزیز ہین بندون کو
کلیسیا کو خدا کا گھر   مبارک سب کہو

۳- خدا کے جتنے بندے ہو   اب جاؤ اوسکی درگاہ
خدا کی ثنا کرنے کو   پکڑو صیون کی راہ

۴- کلیسیا کا مبارک سر   ہے عرش پر تخت نشین
گرد اوسکے شاہی تختون پر   ہین بندے مومنین

۵- کہو مبارک ہو صیون   ہوؤ اوسکے خیرخواہ
اور جا کے اوسکے اندرون   تم گاؤ حمد اللہ

۶- عبادت کے شروع کے لیئے

۱- پھر تیرے پاس ہم آتے ہین   خدایا مدد دے
کہ کرین تیری بندگی   روح اور سچائی سے

۲- اے باپ تو اپنی روح قدس   ہمین عنایت کر
اور اپنی پاک محبت بھی   ہمارے دل مین بھر

۳- جو پاک کلام سے سنتے ہین   سو دل مین رکھین یاد
کھینچ اپنی طرف ہر خیال   اور دلون کی مراد

۷- عبادت کی خوشی

۱- خدایا تیرا حلم   اور رحمت کیا عزیز
اور تیرے گھر کی نعمتین   ہین دل کو کیا لذیذ

۲- پاس تیرے ہے موجود   چشمۂ زندگی
ہان ساری برکتون کا گنج   ہے گھر مین تیرے ہی

۳- چشمۂ زندگی تو خود ہے اے خدا
اب میرے پیاسے دلکی پیاس تو آپ مین سے بجھا
۴- اور روشنی مجھے بخش اے نور صداقت کے
ہم روشندل ہو جاتے ہین صرف تیری روشنی سے

۸- میری مدد خداوند سے ہے

۱- ابدی پہاڑون کو مین آنکھ اوٹھاتا ہون
فضل جو خدا سے ہو اب دل مین پاتا ہون
میری سنتا ہے خدا سب ضرورت دیتا ہے
رحم کرتا ہے سدا اور خبر لیتا ہے
۲- دعا مانگ اے ایماندار ہمیشہ رہ دلیر
ہو نجات کا امیدوار خدا نہ کرے دیر
اوسمین ہو کے رہ محفوظ وہ ہے تیرا نگہبان
شبہ چھوڑکر ہو محفوظ وہ جاگتا ہے ہر آن
۳- ہے مبارک تیرا نام رحیم خداوندا
ہے جلالی تیرا کام وہ قائم رہے گا
اسرائیل کی جائے پناہ اسرائیل کا رہنما
تو مٹا دے سب گناہ اور کامل کرے گا

۹۔ خداوند کی شکرگذاری کرو

۱۔ ستایش کر اے میری جان خدا ہے تیرا نگہبان
وہ ہے ہمیشہ تیرے ساتھ پناہ ہے تیری اوسکا ہاتھ

۲۔ خدا ہزار ہا برکات ہے تجھکو دیتا دن ورات
ستایش کر اے میری جان خداوند مین تو ہو شادمان

۳۔ وہ سب کی خبر لیتا ہے اور سب کو خوشی دیتا ہے
پس خوشی کر اے میری جان نہ دکھ نہ موت سے ہو ترسان

۴۔ تعریف خدا کی مین گاؤن جب تک اس دنیا مین رہون
جب دنیا سے مین جاؤن گا نت اوسکی حمد مین گاؤن گا

۱۰۔ خداوند کی تعریف کرنے کی نصیحت

۱۔ رب کا اے بجائیو نیا گیت گائیو + ہللویاہ
گرجے کے درمیان گاؤ از خوش الحان
دل سے خدا کی شان ہو مدّاح

۲۔ اے بنی اسرائیل منجی عمانوایل + جانو محمود
غیر قومین آوینگی صیحون مین گاوینگی
عیسیٰ کو جانینگی سچا معبود

۳۔ جو اوسکے ایماندار اونسے خدا ہر بار + ہے رضامند
جتنے جو ہین حلیم اونکو خدا رحیم

بخشتا نجات عظیم کرتا غور سند

۴- پاک لوگو عمر بھر اپنے پاک ذرجون پر خوشی کرو
خدا کی حمد کرو اوسکی ستائش کو
رات دن تم حاضر ہو اے مومنون

۱۱- ہوشعنا خدا کو گانا

۱- ہوشعنا ہوشعنا خداوند کو ہو مبارک خداوند ہی آتا ہے جو
یہوواہ کے نام سے وہ آتا ویرانیان خداوند مسیح کو تم کہو سلطان

۲- خداوند خدا مین سب ہو مسرور تاریکی مٹا اوسنے بخشا ہی نور
پس دل کی قربانی کو ای خلق اللہ تم مذبح پر لاکر مؤدّت ح

۳- خداوند مسیح کے ہو جتنے مرید ہوشعنا سب گا کے کرو تمجید
سب ملکے تم کہو مبارک خدا کہ اوسکی عنایت ہی ملا اتھا

۱۲- عبادت کی لذّت

۱- مبارک نوبت دعا کی جب چھوڑ کے فکر دنیا وی
مین اپنے باپ کی پاک حضور سب اوس سے مانگون جو ضرور
دعا سے دکھ و غم کی آن تسلّی پاتی میری جان
آزمایش سے مین بھاگتا ہون جب دعا کر کے جاگتا ہون

۲- مبارک نوبت دعا کی جب اپنے باپ کے وعدہ بھی
یاد کر کے مین سوچتا اوسکا پیارہ اور برکت کا ہون امیدوار

تو میرے منہ کا طالب ہو   یہین مین ڈہونڈہتا اوسی کو
اور اپنی فکر سراسر   دعا مین ڈالتا اوسی پر

۳- مبارک نوبت دعا کی   اوس سے تسکین و تازگی
مین پاؤن جب تک بیچ آسمان   مین دیکھون ابدی مکان
تب خاک سے اوٹھکے سوے پاس   غیرفانی پاؤن گا میراث
اور سدا اوسکے روبرو   خوش حال مین ہونگا ہو بہو

۱۳- سب قومین خدا کی تعریف کرین

۱- سب جو زمین پر رہتے ہو   خوش ہوکے زور سے گاؤ
آؤ یہوواہ کے حضور   گیت گاکے ہو تم مسرور

۲- جانو یہوواہ ہے خدا   وہ خالق ہے ہم لوگوں کا
ہم اوسکے ہین قوم اوسی کی   اور اوسکے جہنڈ کی بہیڑین بہی

۳- شکر یہ کرکے آئیو   دروازون مین تم داخل ہو
ہان داخل ہو اوسکی بارگاہ   اور گائیو تم حمد اللہ

۴- آؤ کرین اسکا شکر ان   اور مانین ہم اوسکا احسان
اور کہین ہم خدا کا نام   مبارک ہے اب اور مدام

۵- کیونکہ خدا ہے مہربان   اور اوسکی رحمت ہر زمان
اور اوسکی وفاداری بہی   پشت پشت تک قائم رہیگی

۱۴- خدا کی پناہ

۱- خدا کے سب احکام ہین کیسے ہی رحیم
اور اپنے سب فرزندونکو ہر وقت وہ ہے کریم

۲- خدا کا قوی ہاتھ سنبھالتا کُل جہان
اور اپنے لوگون کو محفوظ وہ رکھتا ہے ہر آن

۳- تو ہم کیون ہون دلگیر کیون رہتے ہین اوداس
اب کامل خوشی ہے تیار آسمانی باپ کے پاس

۱۵- خدا محبّت ہے

۱- خدا محبّت ہے کیا ہی مُبارک بات
وہ مجھسے الفت رکھتا ہے اور دیتا ہے نجات

۲- اے میرے باپ خدا توہی ہے میرا یار
تو میری خبر لے سدا جو ہون غریب لاچار

۳- بھروسا رکھتا ہون تجھ پر اے نگہبان
تجھسے محبت کرتا ہون ساتھ اپنے دل و جان

۴ تو سب کچھ جانتا ہے ہے سب پر مہربان
خاص وہ جو تجھے مانتا ہے سو تجھ مین ہے شادمان

۵ رحیم خداوندا آس میری ہے تجھ پر
جو بدی میری ہے مٹا اور میری مدد

۱۶- خداوند کی دعا

۱- اے ہمارے باپ آسمانی ہو مقدس تیرا نام
تیری سلطنت ربّانی پھیلے قومون مین تمام
۲- تیری مرضی جو آسمان پر ہوتی ہے فرشتون سے
سو زمین پر بھی برآوے آج کی روٹی ہمین دے
۳- جیسون ہم بخشتے ہین دیندار کو دین ہمارے بخش تو دے
امتحان مین ڈال نہ ہمین اور چھوڑا سب بدی سے
۴ قدرت - سلطنت بزرگی تیری - رب العالمین
ہے اور ابد تک رہیگی ایسا ہو ویگا - آمین

۱۷ مسیح کی تعریف

۱- آسمان کے اے مقدسو مسیح کے ہو مدّاح
ہمارے ساتھ خداوند کو تم جانو شاہنشاہ
۲- اور تم جو اوس کی اُمّت ہو کرو اوس پر نگاہ
اپنے نجات دہندہ کو تم جانو شاہنشاہ
۳- اے گنہگار و یاد رکھو مسیح کا پیارا تھا وہ
مصلوب حقیر غم زدہ کو تم جانو شاہنشاہ
۴ سب نعمتون کو شکر ہو اے ساری خلق اللہ
زمین زمان کے مالک کو تم جانو شاہنشاہ

۵ آسمانیون مین شامل ہو خدا ہی کی درگاہ
اوّل و آخر عیسےٰ کو ہم جانین شاہنشاہ

۱۸ - آؤ ہم سب گائین

۱- سب لوگ آئیو خداوند کا پاک دن ہے
ہم جلدی جائین گرجا کو تم سب آئیو -
کہ سنین ہم مفید تعلیم اور کرین عیسےٰ کی تعظیم
وہ ہے خدا رحیم تم سب آئیو
۲- ہر کار طالب ہون کہ عیش و عشرت کرین
خدا کے گھر ہم جائینگے تم سب آئیو
یہ ہے بیشک مبارک کام کہ لیوین ہم مسیح کا نام
ہو اوسکی حمد مدام تم سب آئیو
۳- ہم سوچتے رہین خدا کے پاک کلام پر
کہ اوسمین ہے نجات کی راہ تم سب آئیو
نصیحت اسمین ہے صحیح کہ جو صلیب پر تھا ذبیح
وہ زندہ ہے مسیح تم سب آئیو -
۴- اوسمین لکھا ہے کہ عیسےٰ نے خود کہا
تم لڑکون کو سب آنے دو پس سب آئیو
مسیحا تجھ پاس آتے ہین تجھ پر ایمان ہم لاتے ہین
نجات ہم چاہتے ہین سب لوگ آئیو

۱۹ - خدا کی صفات

۱- جہان جسوقت نہ بنا تہا   آسمان بہی جب نہ تنا تہا
تب بہی تو تہا اے رب موجود   کہ تو ہے واجب الوجود

۲ جہان مین جو کچہ بنا ہے   ناپایدار اور فنا ہے
پر تو جو سب کا بانی ہے   بذات ہی غیر فانی ہے

۳ اے رب ہماری خبر لے   ہم بندونکو تو بقا دے
ہان فضل کرکے بندون پر   ابدی حیات عنایت کر

۲۰- خدا کی بزرگی

۱- یہوواہ اے خدا   تخت تیرا ہے آسمان
اور تیرے پاؤن کو رکھنے کا   زمین ہی ہے مکان

۲- ہر کہین سب جہان   کام تیرے ظاہر ہین
پر تیری صفتین بے بیان   دریافت سے باہر ہین

۳- تو روح نادیدہ ہے   اور ازل سے موجود
سب آنکھون سے پوشیدہ ہے   حق واجب الوجود

۴- اے رب پروردگار   تو ہم پر رکہ نگاہ
ہم تیرے ہوئے تابعدار   ہماری ہو پناہ

۲۱- خداوند کا حاضر ناظر ہونا

۱- خدا کی روح سے مین کہان | بھاگ بھاگ کے چھپ جاون
جہان مین ہون خدا تھا ان | سو کدہر بھاگ رہون
۲- آسمان پر اگر چڑہ جاؤن | تو وہان ہے ضرور
پتال مین گر مین جا گرون | ہے تیرا ہی حضور
۳- اوڑنے کی مجھے طاقت ہو | روشنی کی جلدی سے
سمندر پار ہو پہنچنے کو | سر تک سب حدون کے
۴- تو ہی خداوند میرے ساتھ | ہوسدا رہے گا
ہر جگہہ تیرا دہنا ہاتھہ | بندے کو پکڑے گا

۲۲- خدا کی روحانیت

۱- تو اے خدا نا دیدہ ہے | سب آنکھون سے پوشیدہ ہے
ایک روح قدوس بے ابتدا | عظیم حکیم لا انتہا
۲ جو جسم ہین سو مٹینگے | دے مر کے سڑ کے گلینگے
پر تیری ذات غیر فانی ہے | سب باتون مین لاثانی ہے
۳- جب تیری نہین ہے شبیہ | تب کس سے تیری ہو تشبیہ
ہم کس سے تجھے دین مثال | کہ تو بے شک ہے ذوالجلال
۴- غیر قومون کے جو ہین خدا | سو بت بناوٹ ہین ہر جا
پر تو یہوداہ زندہ ہے | سب کا پیدا کنندہ ہے

۵- اے میری جان جھکا تو سر — اور روح جلیل کو سجدہ کر
کر سجدہ روح و راستی سے — خدایا اسکی طاقت دے

۲۳- خدا کا جلال خلقت سے

۱- آسمان بیان کرتے خدا کا جلال — اور فضا بتاتی ہے اسکا کمال
ہاں صبح اور شام بھی اور دن بھی اور رات — دکھاتے القادر خدا کی صفات

۲- نہ اونکی زبان ہے نہ اونکی آواز — پر تو بھی بجاتے ستائش کا ساز
کہ خلقت سے خالق کا ہوتا بیان — وہ قادر مطلق حکیم عالیشان

۳- زمین اور آسمان پر ہے رب کا کلام — کہ سورج اور چاند اور ستارے تمام
پہاڑ و سمندر میدان و دریا — سب کہتے ہیں خالق ہے قادر خدا

۴- دیکھ دولہے کی مانند ہی سورج نیا — نکلتا ہے پورب سے ہو رونقدار
اور پچھم کو کرتا ہے گردش تمام — اور چھپتا ہے اوس سے نہ کوئی مقام

۵- آسمان بیان کرتے خدا کا جلال — اور فضا بتاتی ہے اسکا کمال
ہاں صبح اور شام بھی اور دن بھی اور رات — دکھاتے القادر خدا کی صفات

۲۴- خدا کی ستایش

۱- تیرے رحم سے خداوند — ہوئی ہے زمین خوشحال
تو نے پانی کو برسایا — کیا اوسے مالامال
اپنی بڑی التفات سے — پیدا کرتا ہے اناج
اپنے فضل کی افراط سے — بخشتا ہے سال کو تاج

۲- رو غن تیرے بڑے لطف سے کھیتون مین ٹپکتا ہے
تیرے کرم کو الٰہی کون بیان کر سکتا ہے
کھیت اور باغ میدان پہاڑ بہی خوشی سے ہین مالامال
اور انسان حیوان ہر جگہ ہین آسودہ اور خوشحال
۳- چراگاہ مین گلے گرتے گویا ٹھہرے ہین لباس
وادیون کے بیچ مین پہرتے کرتے خالق کی سپاس
سب خدا کی تیری دستکاری ظاہر کرتی اوسکی شان
سب کے رزق کی ہی تیاری رب ہے رازق ہر زمان

۲۵- خدا کی صفات

۱- ہادی ہوا ہے رب یہوواہ فانی عالم مین مدام
مین کمزور ہون تو ہے قادر اپنے ہاتھ سے مجھے تہام
دے آسمانی مجھکو تو خوراک مدام
۲- جاری کر آب حیات کو جس سے راحت ہو کمال
آگ اور بادل کے ستون سے سفر بھر ہمکو سمبھال
اے محافظ میری ہو پناہ اور ڈھال
۳- یردن کی جب دھار پر ہون رفع کر تو خوف اوس آن
موجون سے مین پناہ پاؤن پہنچ سالم ویس کنعان
حمد و ثنا گاؤنگا مین ہر زمان

۲۶- خدا کی صفات

ہنستہ بتا ہے شکست پر مشہور باٹ سے کے بہولے پنتھی کو

۱- مین ہون نربل تو ہے بلی	کر کے کرپا تجھی ہو
سور گیا بھو جن	دے مجھ نکت کر بھوگے کو

۲- کھولدے اب وہ کنڈ بلوری	نکسی جس سے جیون دہار
آگ اور سکھ کا کھمبہ ساتھ دیکے	مجھے جاترا بھر سبھار
پربل عیلے	ہو تو میری ڈھال تلوار

۳- مرتیو ندی تیر جب پہنچون	چنتا بھئے کو سب مٹا
ہے نکت دا ایک نرک ناشک	چین سے بیڑا پار لگا
مہا تیری	کرونگا مین سر بدا

۲۷- خدا ہے اصل

۱- خدا جو نہ بنا وے گھر	مفت ہووے محنت عمر بھر
بنانے سے نہ بنتا ہے	نہ ٹھانے سے کچھ ٹھنتا ہے

۲ خدا جو نہ ہو نگہبان	تو عبث جاگتے ہین پاسبان
بچانے والا ہے خدا	بن اوسکے کون بچا وے گا

۳- سویرے اوٹھکے دن تمام	جو محنت کرو بے آرام
اپنا گذارہ کرنے کو	محنت کی روٹی کھاتے ہو

۴- بغیر خدا کی برکت کے	کچھ فائدہ نہین محنت سے
خدا سے بنتا ہے سب کام	صرف وہی دیتا چین آرام

۵- خدا بنا دے میرا گھر	دے برکت میری محنت پر
ہو میرے اوپر مہربان	اور میرے گھر کا ہو پاسبان

۸۔ خدا حاضر و ناظر ہے

۱۔ اے خدا تو مجھے جانچتا | بالکل تو پہچانتا ہے
میرا اٹھنا میرا بیٹھنا | سب کچھ تو ہی جانتا ہے

۲۔ دور سے میرے سب اندیشے | دیکھ کے اونسے ہے آگاہ
میرا سونا میرا جاگنا | جانتا تو سب میری راہ

۳۔ راہ مین گھر مین باہر بھیتر | سب کچھ تجھپر ظاہر ہے
میرے دل کی ہر ایک بات | تو خدایا ماہر ہے

۴۔ آگے پیچھے گھیرنے والا | ہے ہر جا تو میرے ساتھ
اور ون سے گرہون پوشیدہ | مجھپر نیت ہے تیرا ہاتھ

۵۔ ایسی حالت کیا عجوبہ | عقل سے وہ باہر ہے
میرا سارا حال حقیقی | سب کچھ تجھپر ظاہر ہے

۶۔ میرے دل پر اسکو نقش کر | کہ ہر جا تو حاضر ہے
جو مین بولتا سوچتا کرتا | سب کا تو ہی ناظر ہے

۹۔ برکتونکا چشمہ

۱۔ آ اے برکتون کے چشمے | دل مین ڈال ایک گیت شیرین
تیرا بے حد فضل پا کے | گاؤن تیری حمد تحسین
آتا ایک راگ آسمانی | جو فرشتے گاتے ہین
جو صیحون مین تیری رحمت | تیری الفت پاتے ہین

۲۔ تو ہے میرا ابن عزر | تو سب بہما مدد گار

تیرے ساتھ ہی ساتھ مین ملکے — پہنچون گا اوس خوش دیار
توہی مجھ آوارہ بھٹکے کو — گلے مین پھیلایا تھا
تو نے میری جان کی عوض — اپنا خون بہایا تھا

۳۔ یسوع تیرے بے حد پیار کا — مین ہون بالکل قرضدار
مین ہون تیرا خون خرید ا — مین ہون تیرا تابعدار
کاش اب تجھسے دور نہ ہوون — تیرا رہون عمر بھر
لے یہ دل مین تجھکو دیتا — اُسپر اپنی مُہر کر

۳۰۔ مسیح کا جنم

۱۔ پاک فرشتے گاتے ہین — خوش آواز ملاتے ہین
نورسیدہ بادشاہ کو — اب تعریف اور ثنا ہو

۲۔ چین تسلّی اور آرام — پھیلین دُنیا مین تمام
اوسمین رحمت اور انصاف — ملے ہوے سب بے خلاف

۳۔ اے سب قومون خرّم ہو — عیسیٰ کی تعریف کرو
ہو جو پہلے تھا معبود — اب زمین پر ہے موجود

۴۔ عیسیٰ تیرا نام عزیز — ہوز بانون پر لذیذ
ہوا اوداسون کو طاز — ہو سب نام پر سرفراز

۳۱۔ مسیح کا جنم

۱۔ اب آؤ سب خرسندی سے — اور کامل شکر مندی سے

خدا کا دیکھو پیار صریح — جہان مین بھیجا جو مسیح

۲۔ لوگ رات کو وقت جب سوتے تھے — چرواہے میدان مین جاگ رہے
آسمان سے نور چمکتا تھا — چرواہون پر جھلکتا تھا

۳۔ پھر اون سے ایک فرشتے نے — کہا خدا کی طرف سے
کہ مین خوشخبری لاتا ہون — عجیب پیغام سناتا ہون

۴۔ کہ پیدا ہوا آج مسیح — منجی وہی ہے صحیح
زمین پر اب خوشی وسلامتی ہو — اور رضامندی آدمی کو

۳۲۔ مسیح کا مجسم ہونا

۱۔ مسیح سلطانون کا سلطان — خدا کے پاس تھا عالیشان
پر چھوڑ کر اپنا ہی جلال — کفارہ ہوا ہے کمال
اے خوش دن ای خوش دن — جب پیدا ہوا پاک مسیح
وہ چھوڑ کر اپنی ہی تشبیہ — کفارہ ہوا ہے صحیح
ای خوش دن ای خوش دن — جب پیدا ہوا پاک مسیح

۲۔ اوسوقت گروہ فرشتون نے — گیت گایا بڑی خوشی سے
کہ اب تعریف خداوند کو — اور دنیا کی سلامتی ہو
ای خوش دن ای خوش دن — جب پیدا ہوا پاک مسیح
وہ چھوڑ کر اپنی ہی تشبیہ — کفارہ ہوا ہے صحیح
ای خوش دن ای خوش دن — جب پیدا ہوا پاک مسیح

٣٣- مسیح پر غور کرنے کی لذت

١- اے عیسیٰ تجھپر سوچتے ہی — شادمانی سے دل بھرتے ہی
پر شہد سے ہے شیرین — کہ ہوویں تیرے حاضرین
٢- نہ گانے مین کچھ ہے الحان — نہ سننے سے کچھ ہے شادمان
نہ یاد مین کوئی بات فصیح — جو تجھ مین نہین ہے مسیح
٣- اے توبہ گر کی امیدگاہ — تلاشی کی تو جائے پناہ
ہر ساعیون پر تو ہے رحیم — پر پابندونکو کیا کریم
٤- نہ یہ کہ سکتا ہے انسان — نہ یہ بول سکتی ہے زبان
کہ تیرا پیار ہے کیا خوب — یہ اون پر فاش ہے جو محبوب

٣٤- مسیح کی خوبیان

١- عیسیٰ میرے پاک حلیم — تو ہمیشہ سے ہے رحیم
مین گناہ سے ہون معمور — سنگی سختی سے بھرپور
٢- مجھپر اپنی روح بہا — مجھے اپنا سا بنا
بدی مجھ سے دفع کر — راستی میرے دل مین بھر
تب مین کرون تیرا احکام — حمد گاؤن تیرے نام
سب جو دیکھین میری چال — جانئین خوش ہے میرا حال

۳۵۔ مسیح کی تعریف

۱۔ خداوند عیسیٰ مالک ہے سلطانون کا سلطان
سب چیزون کا وہ خالق ہے ذات اوسکی عالیشان

۲۔ "عمانوایل" ہے اوسکا نام "خدا ہمارے ساتھہ"
عجیب ہین اوسکے سارے کام نجات ہے اوسکے ہاتھہ

۳۔ انسانون کے بخشانیکو انسان وہ ہوا تھا
اور دُکھہ اور موت اوٹھانیکو وہ دُکھہ مین مُوا تھا

۴۔ وہ مومنون کا جوہر ہے اور موتی بے بہا
کلیسیا کا وہ شوہر ہے اور منجی دُنیا کا

۵۔ باغ میرا اوسے تازہ ہے وہ ہے حیات کا آب
بہشت کا وہ دروازہ ہے اور راستی کا آفتاب

۳۶۔ مسیح کی بھرپوری

۔ راستبازی تیری اے مسیح لباس ہے میری خوشنما صحیح
مین پہنکے ہونگا شادمان جب جلتا ہوگا کل جہان

۲۔ اے برّے پاک حلیم راستباز تو باپ کی گود مین تھا فرزند
پر چھوڑا اپنی دولت کو کہ مجھہ غریب کو دولت ہو

۔ مین تیری ثنا کرونگا مبارک رب خداوندا
کہ تونے بخشی اپنی جان کہ بچین گنہگار انسان

۴- مسیحا اگرچہ ہون بدکار — دریا کی ریت سے بیشمار
تو سب کے لیئے موا تھا — کمال کفارہ ہوا تھا

۳۷- مسیح مددگار

۱- عیسیٰ تو ہے میری آس — آتا ہون مین تیرے پاس
آب و خون جو بہے تھے — تیرے چھدے پہلو سے
وہ گناہ کی دوا ہو — دوزخ سے بچانے کو

۲- خالی ہاتھ مین آتا ہون — کچھ بھی نہین لاتا ہون
ننگا ہون غریب بدحال — مجھ لاچار کو کر نہال
دے مجھے صاف پوشاک — کر تو میرے دل کو پاک

۳- اندھا ہون تو فضل سے — بندے کو بینائی دے
نجس ہون نجاست کو — دھوا دے عیسیٰ او دے دھو
ناتوان کو رحم سے — توانائی بخش تو دے

۴- جب تک میرا رہے دم — جس وقت آوے موت کا غم
جب قیامت برپا ہو — اور تو آدے حشر کو
عیسیٰ مجھے تب بچا — اپنی آڑ مین تب چھپا

۳۸- مسیح کی حفاظت

۱- جب ہم دکھ مین پڑے ہین — جب افسوس سے بھرے ہین
جب ہم رہتے ہین اداس — عیسیٰ رہ ہمارے پاس

۲- جب ایمان ہم کھوتے ہین   نا اُمید جب ہوتے ہین
جب کمزور ہین دل اور ہاتھ   عیسیٰ رہ ہمارے ساتھ
۳- تو مجسّم ہوا تھا   رنج اور دکھ مین مُوا تھا
ادا کیا باپ کا قرض   عیسیٰ سُن ہماری عرض
۴- ہمین بخش کمال ایمان   دلون کو تو کر شادمان
روشن کر تو عاصی کو   آخر تک تو حافظ ہو

۳۹- مسیح دل کا یار

۱- عیسےٰ میری جان کی یار   ہو تو میرا نگہبان
مجھپر بہتا ہے جو ار   مجھپر آتا ہے طوفان
مجھے اے مسیح چھپا   زندگی کی آندھی بھر
آخر میری روح لیجا   اپنے پاک آسمانی گھر
۲- دوسری نہین ہے پناہ   تجھ سے دور مین ہون لاچار
مجھ بدکار پر کر نگاہ   ہو تو میرا مددگار
پاک اور صاف ہے تیرا نام   مین گناہ سے ہون بھرپور
میری راستی ہے بے کام   تو ہے پاکی سے معمور
۳- زیادہ فضل تجھ مین ہے   سب گناہ دور کرنے کو
کافی دلدار جو تجھ مین سب ہے   میرے دل پر اثر ہو
تو ہے چشمہ جیون کا   مفت تو مجھے پینے دے
عیسےٰ میری روح بسلا   ابد تک قبول کر لے

۴۰ مسیح پر بھروسا رکھنا

۱۔ سب سے پہلے تو ہی میرا ہے — مجھے آسرا تیرا ہے
تیری رکھتا ہون پناہ — ہے تو میری اُمیدگاہ
آندھی جب تک بہتی ہے — آفت جب تک رہتی ہے
تب تک میرا حافظ ہو — چین سے رکھ تو بندے کو

۲۔ دوسرا نہین میری آس — رکھ تو مجھے اپنے پاس
تجھ پر لگا میرا دھیان — تو ہی میری ہے امان
مجھ بیکس کو تو نہ چھوڑ — مجھ لاچار سے مُنہ نہ موڑ
میرا تو سہارا ہے — عیسیٰ نام دُہائی ہے

۳۔ اِس طوفان سے تو بچا — مجھے اپنے پاس چھپا
ہو تو میرا مددگار — ہو تو میرا آقا و یار
جب مین گرون تو اُٹھا — بدیون کو تو مٹا
مجھ بیمار کو چنگا کر — میرے دل مین طاقت بھر

۴۔ تو پاکیزہ مین ناپاک — مجھے بخش اور کر پاک
سب گناہون سے بچا — اپنی طرف تو پھرا
دے تو مجھے روح پاک — اپنی راہ مین کر چالاک
تو حیات کا سوتا ہے — تجھسے دل سیر ہوتا ہے

۴۱۔ مسیح کی ستایش

مبارک ہووے تیرا نام — رحیم خداوندا

تمجید ہے تیرا پورا کام — اور لہو بے بہا
۲- جسوقت سے تیرے لہو پر — مین رکھتا ہون ایمان
ستائش تیری حرمت کی — مین پاتا ہون ہر آن
۳- سیما مین نالائق ہون — پر مجھکو ہے یقین
کہ اوپر میرا ہے مکان — اور ہر لطا بھی شیرین
۴- الہی قدرت بھی شیرین — نت ہوگی خوشی الحان
کہ تیری حمد اور ثنا سے — بھر جاوے کل اسمان
۵- سو کرونگا مین عمر بھر — ستائش تیرے نام
اور کامل طور پر آخر کو — خوش رہونگا مدام

۴۲- راہ اور حق اور زندگی مین ہون

۱- تو راہ ہے تیرے سبب سے — گناہ اور موت سے بھی
ہم پاتے اپنے باپ کے پاس — نجات اور زندگی
۲- حق تو ہی ہے خداوندا — صرف تیرا پاک کلام
دانائی دیتا دلون کو — اور روحون کو آرام
۳- تو زندگی ہے قبر پر — تو غالب ہے اور وسے
جو تجھپر آسرا رکھتے ہین — سو بچین دوزخ سے
۴- راہ حق اور زندگی تو ہے — اوس راہ مین ہمین لے
اور حق اور ابدی حیات — بخش اپنے کرم سے

۴۳۔ مسیح کی کرپا اور راج

۱۔ پاپی دوسی دین ہین سکل آؤ کہے عیسےٰ نام
تارن کرتا وہ ہے کیول تس کے جیسے کسکے کام
پربھو عیسےٰ پرگٹ ہووے تیرا نام

۲۔ ہم سب ادہم دین ہین پاپی سب ہین دوسی نرک جوگ
پر مسیح نے کیا آپ ہی جگ کے پاپ کا ڈنڈ کا بھوگ
پربھو عیسےٰ اب نستار ہم پاپی لوگ

۳۔ کرپا کرنا تجھکو بھایا دھرتی پر دکھایا پریم
پاپی لوگ کے ڈنڈ کو پایا باندہا تو نے تران کا نیم
پربھو عیسےٰ تیری کرپا سے ہے چھیم

۴۔ جگت انت لون توہی راجا کرنے راج کو جلدی آ
سب بنجا دین تیری پرجا دیو پوجا تو مِٹا
پربھو عیسےٰ اپنا راج تو جلد پھیلا

۴۴۔ یسوع سب سے اعلیٰ ہے

۱۔ مسیح ہے سبھون پر بلند زمین پر یا آسمان
جہنم کے باشندے بھی اوس نام سے ہین ترسان

۲۔ مسیح سب گنہگارون کو مبارک ہے وہ نام
نکالتا دل سے خوف اور شک اور دیتا ہے آرام

٣- کاشکہ مسیح کے فضل کو   اب چکہتے ہر انسان
مسیح کا ہاتھ محبت سے   گہیر لیوے کل جہان
۴- صرف عیسیٰ کی سچائی کو   مین اب دکہاتا ہون
ترسے کو دیکہ انسانون کو   مین اب سناتا ہون
۵- خوشش اگر آخر دم کے ساتہ   مین کیون اوسکا نام
گواہی دیوین مرتے وقت   کہ وہ ہے یار مدام

۴۵- مسیح کی صفتین

١- اے مسیح خدایا میرے   تو ہے میرا مددگار
مانونگا مین حکم تیرے   ہونگا تیرا تابعدار
٢- تو مسیحا عالم بالا   چہوڑکے اوترا الفت سے
تو نجات کا دینے والا   مجہے بہی نجات تو دے
٣- تو گناہ کا ہے بخشندہ   مین ہون تیرا تابعدار
تو بہشت کا ہے دہندہ   مین بہی اوسکا امیدوار

۴۶- مسیح تارن ہار

١- عیسیٰ پربہوست اوتار   وہ ہے میرا تارن ہار
دہرتا اوسکے چرن کو   لیتا اوسکی سرن کو
٢- کسکے پاس مین جاؤن گا   کس سے مکتی پاؤن گا
سوا اپربہو عیسیٰ کے   مکتی ہے نہ کسی سے

۳- بھیجا وہ نج آتما کو جس سے نئی اُتپت ہو
مارگ پر وہ چلاتا ہے سورگ کو وہ پہنچاتا ہے

۴- عیسیٰ کو میں جانتا ہوں اور نہ کوئی مانتا ہوں
کیول عیسیٰ ست اوتار جگت کا ہے تارن ہار

۴۷- کیول مسیح مکت داتا

۱- کس پاس جاوے پاپی جن کس سے پاوے مکت کا دھن
کس سے کٹے من کا دکھ کس سے ملے پران کا سکھ

۲- نہ منکھ تو کہیں سہے سورگ گیا دوت بھی نہیں ہے
پاپی کو جو آسرا دے اوسکو ڈھونڈیں کہاں سے

۳- مورت مندر دیوستھان تیرتھ درشن پُن اور دان
اون سے پراپت نہیں کچھ ٹھہرے سب بے ارتھ اور تچھ

۴- پربھو عیسیٰ دیاونت اُس سے جیون ہے اننت
آسرا دیوے جو بسواس سوہی رکھے مکت کی آس

۵- پربھو عیسیٰ تجھی پر آس رکھوں گا جیون بھر
اُستتی تیری گاؤں گا تجھ سے شانتی پاؤں گا

۶- جب بکنٹھ کو جانا ہو دیکھوں گا جب تجھی کو
تب کہوں گا اُسے عیسیٰ تیرے دوار میں بچ گیا

۴۸- جہان کا نور میں ہوں

۱- اے عیسیٰ تو ہے سچا نور اور دل کا تو ہی ہے سرور

اب میرے دل کو روشن کر ایمان مین لاتا ہون تجھپر
۲- جہان کے اے حقیقی نور حق فضل سے تو ہی بھرپور
ہر ایک انسان کو روشن کر حکومت تیری سر بسر
۳- اوٹھ روشن ہوا سے ہر انسان تو پا دنیا کا حقیقی دھیان
صداقت کا آفتاب مسیح اب روشن کرتا صاف صریح
۴- جلوہ گر ہوا سے روشنگر تمام جہان کو روشنگر
آفتاب صداقت کا جو ہے ہر قوم پر طلوع ہوتا ہے

۴۹- یسوع دنیا کا نور

۱- کل دنیا تاریکی مین ڈوب گئی تہی اس دنیا کا نور ہے یسوع
خداوند کی روشنی مرغوب آئی تہی کہ دنیا کا نور ہے یسوع
کورس اے گنہگار اس روشنی مین آ تیرا گناہ وہ دور کریگا
اب دیکھتا ہون گر اندہا مین تہا کہ دنیا کا نور ہے یسوع
۲- مسیحی نہ ہووین تاریک اور اداس کل دنیا کا نور ہے یسوع
وے روشنی مین چلتے ہین یسوع کے پاس کہ دنیا کا نور ہے یسوع
۳- اے تم جو گناہ اور تاریکی مین ہو اس دنیا کا نور ہے یسوع
اب اوٹھ کے یہ برکت خداوند سے لو کہ دنیا کا نور ہے یسوع
۴- آسمان مین بہی سورج نہ ہوگا ضرور اس دنیا کا نور ہے یسوع
اس سونے کے شہر مین یسوع ہی نور اس دنیا کا نور ہے یسوع

۵۰- مسیح سچا یار

۱- ایک ہی پیارا ہے ہمارا — دوست حقیقی یار عزیز
اوسکی نسبت ساری الفت — اِس جہان کی ہے ناچیز
۲- سچی عزت لائق حرمت — اوسکی ذات مین شامل ہے
علم و فہم حلم و رحم — میرے یار کا کامل ہے
۳- میرا آسرا اور بھروسا — عیسے کی قربانی ہے
دوسرا چارہ ہے ناکارہ — صرف مسیح حقانی ہے
۴- جو لیاقت اور صداقت — اوسکی موت سے صادر ہے
سو حقانی اور ربانی — وہ نجات پر قادر ہے
۵- اوسکی الفت اور محبت — میرے دل پر غالب ہے
اپنے یار کی مہر و پیار کی — میری جان نت طالب ہے

۵۱- مسیح کے لہو سے نجات

۱- عمانوئیل کے لہو سے — ایک چشمہ ہے معمور
اور اوسمین ڈہوکے گنہگار — کھودیوین سب قصور
۲ اوسکو دیکھکر کے مرتے وقت — ایک چور خوش ہوا تھا
اور اوسکے باعث مین ناپاک — راستباز بنجاؤنگا
۳ جسوقت سے تیرے لہو پر — مین رکھتا ہون ایمان
ستائش تیرے رحمت کی — مین کرتا ہون ہر آن

۴- پاک لہو تیرا اے مسیح — مؤثر رہے گا
جب تک کہ تیرا ہم مقبول — محفوظ نہ ٹھہرے گا

۵- جب یہ کمزور ضعیف زبان — ہے گور مین بے مجال
تب تیری قدرت کی تعریف — مین گاؤن لازوال

۵۲- مسیح بچانیوالا

۱- عیسیٰ ہے نجات ڈہونڈو — اپنے دل تم اوسکو دو
اوس سے سب تم ہوشر مندہ — اوسکی راہ پر قائم ہو
عیسیٰ ہؤا — آدمی کے بچانے کو

۲- ہم تو تھے گناہ کے مارے — بے بھروسا اور لاچار
عیسیٰ دیکھ کے دکھ ہمارے — آیا ہوکر مددگار
اے عزیزو — دیکھو اوسکا کیسا پیار

۳- یا مسیح بچا تو مجھے — میرے سب گناہ بخشا
حامی جانتا ہون مین تجھے — بدی مجھسے تو ہٹا
مددگار ہو — اے مسیح خداوندا

۴- گنہگارو چلے آؤ — آدم زادو کل جہان
اوسکو اپنا یار بناؤ — اوسپر لاؤ تم ایمان
ہلیلویاہ — ہوتا ابد اوسکی شان

۵۳- یسوع میرا پیارا

لاکھون مین ایک میرا پیارا — ایک ہی میرا پیارا ہے

اوسنے میرے من کو لیا ہے　پریم کے بل سے لیا ہے
۲- پاپ کے بن مین مین تہا دہنسا　دہرم بہین اور من ملین
دغست کے جال مین تہا مین پہنسا　آسرا مین اور دست آدمین
۳- میرا پریتم یسوع آیا　کہوجنے اور بچانے کو
مجہے پایا اور بچایا　اسکی استتی سدا ہو
۴- پیارے پریم بہو من جو لیا　بس تو سب کچہہ تیرا ہے
اپنا سب کچہہ تجہے دیا　اب تو پریتم میرا ہے

۵۴- ایک نام شیرین

۱- کیا نام شیرین ہے یسوع کا　مبارک سب کہو
وہ نام ملبسان ہے بیش بہا　ہٹاتا دہشت کو
۲ وہ بخس روح کو کرتا پاک　وہ راحت ہے مدام
وہ روح کے لیئے ہی خوراک　اور تہکون کو آرام
۳- پاک نام وہ میری ہے چٹان　ڈہال میری اور پناہ
خزانہ میرا بے بیان　فضل کی امید گاہ
۴- یسوع چوپان ہے شافی خاص　کاہن نبی اور شاہ
توراہ اور حق تو ہے میراث　مین تیرا ہون مداح
۵ مین تیرے بے حد پیار کا وعظ　ہمیشہ کرونگا
نام تیرا بخشیگا ملاز　موت مین بہی برملا

۵۵۔ ایک نام شیرین

۱۔ ایک نام شیرین زمین پر ہے — شیرین ہے وہ آسمان پر
وہ نام شیرین ہی یسوع کا — شیرین ہے وہ زبان پر

کورس
ہم کہتے ہین اور گاتے ہین — وہ نام مبارک یسوع
وہ نام شیرین ہے خوشترین — عزیز پیارا یسوع

۲۔ جب وہ صلیب پر لٹکا تھا — تب ہی نام درج ہوا
وہ میرا پیارا یسوع تھا — جو کروس کے اوپر موا

۳۔ اب وہ جلال کے تخت پر ہے — اب ہم کو وہ بچاتا
ہر ایک گناہ کو دفع کر — وہ ہمکو پاک بناتا

۴۔ اے یسوع تیری برکتین — نت ہمکو ہین دل پسند
ہان تو ہمارا شافی ہے — ہمارا ہے خداوند

۵۶۔ سنسار کا بید

۱ سنسار کا سب سے بڑا بید — وہ ہے ہمارا یسوع
انکو جو پاپ مین پڑے قید — پیار سے بولتا یسوع

کورس
سب سنسار مین میٹھا نام — پرتھوی سورگ مین میٹھا نام
سب سے پیارا میٹھا نام — یسوع یسوع یسوع

۲۔ تمہارا سب سے بڑا پاپ — ہے شما بولتا یسوع
تم سورگ کو جاؤ ساتھ میل ملاپ — کہ مکت دیتا یسوع

۳- یسوع کا نام بچاتا ہے — ہر پاپ اور دکھ سے یسوع
پیار سے اب بلاتا ہے — کون اور ہے جیسا یسوع

۴- آؤ بھائیو اسکی استتی گاؤ — گاؤ استتی واسطے یسوع
آؤ بہنون بھی گیت اوٹھاؤ — نام دھنباد ہے یسوع

۵- آؤ لڑکو تم بھی راگ ملاؤ — تمہارا بھی ہے یسوع
کھجور کی شاخ ساتھ خوشی لاؤ — تمکو بچاتا یسوع

۶- سورگ دیس کو جب ہم پہنچینگے — تب دیکھینگے اپنے یسوع
وہان پھر نہین مرینگے — اننت آنند ساتھ یسوع

۵۷- یسوع راہ مین ساتھ لیچلتا

۱- یسوع راہ مین ساتھ لیچلتا — مجھکو اور کیا ہے ضرور
اوسکا پیار مین بھید پاتا — وہ ہے راہ مین میرا نور
مین آسمانی طاقت پاکے — رہونگا نت ایسا نڈر
جو کچھ خطرہ مجھپر آوے — یسوع ہوگا مددگار

۲- یسوع راہ مین ساتھ لیچلتا — میری خبر لیتا ہے
ہر تکلیف کو ہلکی کرتا — من آسمانی دیتا ہے
جب مین تھک کے ٹھہر جاتا — دل جب ہانپ کرتا ہے
تب چٹان سے پانی آتا — میری پیاس کو بھرتا ہے

۳- یسوع راہ مین ساتھ لیچلتا — دیکھو اوسکا کیسا پیار
آہ کیا خوشی دل مین پاتا — جاؤنگا جب باپ کے گھر

مین جب ہونگا غیر فانی — جب آسمان پر پہونچونگا
گاونگا تب بہ شادمانی — یسوع میرا فادی تھا

۵۸ - یسوع مین تجھکو کرتا پیار

۱- یسوع مین تجھکو کرتا پیار — تو سب سے زیادہ ہے میرا یار
یسوع تو ہی میرا عزیز — مجھکو رفاقت تیری لذیذ
پاس ہون مین تیرے سالم مدام — تو ہے پناہ اور میرا آرام

۲- تو ہے محبت اور ہے دردمند — باپ ہے تو میرا مین ہون فرزند
تو مجھکو بخشتا میرے قصور — تو ہے تسلی میرا سرور
پیارے مسیحا میرے عزیز — تیری ہے قربت مجھکو لذیذ

۳- یسوع پیار سے دل کو تو لے — کاش تیری روح نہ جاوے مجھسے
عزت بزرگی تجھکو مین دون — جیتے اور مرتے تیرا مین ہون
یسوع مین کرتا تجھکو پیار — سبھون سے زیادہ میرا تو یار

۵۹ - یسوع عزیز

۱- دنیاوی عیش ہون دور — یسوع عزیز
پیارا اور سے کیا ضرور — یسوع عزیز
تاریک یہ بیابان — دکھ ہے بیچ اس جہان
بخشتا یسوع امان — یسوع عزیز

۲- دل کو تہ و بہ دکھا دو — یسوع عزیز

یسوع پاس رہنا ہو یسوع عزیز
جسمانی چیز بیکار جلد ہوتی ہے قرار
اونسے ہے دل بیزار یسوع عزیز

۳- جاوین باطل خیال یسوع عزیز
مین ہون اب ہیچ جلال یسوع عزیز
مجھ سے جو ہونے کام وہ بخش سکتے تمام
دیتا یسوع آرام یسوع عزیز

۴- دنیا اب ہووے دور یسوع عزیز
ملے آسمانی نور یسوع عزیز
کیا خوش فرشتگان کیا خوش بہشت مکان
کیا خوش یسوع مین جان یسوع عزیز

۴۰- ابدی حصّہ

۱- تو ہے میرا ابدی حصّہ تو ہے جان سے بھی لذیذ
سفر بھر مین ساتھ رہونگا تیرے ساتھ یسوع عزیز

کورس تیرے ساتھ تیرے ساتھ تیرے ساتھ تیرے ساتھ
سفر بھر مین ساتھ رہونگا تیرے ساتھ یسوع عزیز

۲- عیش دنیاوی ہیچ مین جانتا عزت جانتا ہون ناچیز
خوشی سے مین دکھ سہونگا تیرے ساتھ یسوع عزیز

۳- پاس رہ جب ہو سخت مصیبت جب ہو بدن بھی مریض

ابدی گھر مین تب جاؤنگا تیرے پاس یسوع عزیز

۶۱ - مسافر غریب

۱- مین ہون ایک غریب مسافر بھاری بوجھ سے ہون برباد
سفر مین ایک میرا ساتھی یسوع مجھکو کرتا شاد

کورس پیارے یسوع پیارے یسوع توہی سب کچھ میرا ہے
پیارے یسوع پیارے یسوع میرا سب کچھ تیرا ہے

۲- سورج کی جب گرمی ہوتی جب پیاسا جاتا ہون
تو تب بادل سر پر آتے اور آرام مین پاتا ہون

۳- ہیبت ناک جب رات آجاوے جبکہ ہوتی راہ بےنور
تب وہ اپنی روشنی دیتا اور تاریکی کرتا دور

۴- کیا مبارک تیری صحبت سفر مین ہون بےپروا
حاجت سب تو دفع کرتا یسوع ہے حیات اور راہ

۶۲ مسیح کے پاس آنا

۱- مسیح ہم تجھ پاس آتے ہین تو اپنا ہاتھ بڑھا
کمزور لاچار ہم آتے ہین تو ہمین اب بچا

۲- مسیح ہم تجھ پاس آتے ہین ہے تیرے پاس آرام
مین تیرے پاس ہم آتے ہین پاس ہمکو رکھ مدام

۳- مسیح ہم تجھ پاس آتے ہین دل کی غریبی سے
ایمان ہم تجھ پر لاتے ہین ہمین قبول کر لے
۴- مسیح ہم تجھ پاس آتے ہین ہے نظر تجھ ہی پر
دیکھ قدم اب اوٹھاتے ہین ہماری مدد کر
۵- مسیح ہم تجھ پاس آتے ہین ہے تیرے پاس حیات
ہم سب کچھ چھوڑ کے آتے ہین ہے تیرے پاس نجات

۶۴- سالم مسیح کے پاس

۱- سالم مسیح کی گود مین سالم مسیح کے پاس
مین خوش ہون اوسکے پیار مین ہے راحت روح کو خاص
سنو فرشتے گاتے خوش راگ ایک شیرین تر
اوس وطن رونق دار مین بلوری چشمون پر

کورس سالم مسیح کی گود مین سالم مسیح کے پاس
مین خوش ہون اوسکے پیار مین ہے راحت روح کو خاص

۲- سالم مسیح کی گود مین سالم مصیبت سے
سالم مین امتحان مین خطرے سے دشمن کے
اب دور سب بیقراری اب دور سب شک شبہے
صرف تھوڑا دکھ یہ باقی صرف تھوڑا غم مجھے

۳- یسوع میری پناہ ہے جو ہوا ہے مصلوب
وہ میری خاص چٹان ہے مجھکو یقین ہے خوب

مین ٹھہرونگا صبر سے جبتک ہے وقت موجود
مین ٹھہرونگا خوشی سے جبتک ہو دن نمود

۶۴- رہ میرے پاس

۱- رہ میرے پاس ہر آن رحیم خدا شیرین تیری آواز مجھکو سدا

کورس رہ میرے پاس مسیحا پاس میرے رہ ہر آن
اب برکت بخش تو مجھے ہو مہربان

۲- رہ میرے پاس ہر آن ہو میری آر تکلیفین ہو تمین دور جب تو ہی پاس
۳ رہ میرے پاس ہر آن ہو دکھ یا سکھ جلد آ اب میرے پاس جانتا ہو تو دکھ
۴- رہ میرے پاس ہر آن مرضی بتلا اور اپنے وعدونکو مجھے سمجھا
۵- رہ میرے پاس ہر آن تو جو قدوس مجھکو اپنا کر لے ہنچی مخصوص

۶۵- یسوع جان سے عزیز

۱- یسوع تو ہے میری جان تجھ پاس آتا ہو شادمان
اپنے خون سے کر خلاص رکھ تو ابد ابد اپنے پاس

کورس ہر ایک دن ہر ایک وقت بخش تو اپنی برکت خاص
مجھے تیرا پیار عجیب ہر روز ہووے ہووے تیری یاد

۲- جبتک ہون مین بیچ جہان ہو تو ہادی نیک چوپان
تیرے ساتھ جب چلونگا راہ نہ کبھی بھولونگا

۴۔ میرا پیارا ہے تجھ ہی کو جبتک جیتا جینا میرا ہوا

رہونگا مین نت شادمان جب مین جاؤن تیرے پاس آسمان

۶۶۔ زیادہ پیار

۱۔ تجھکو زیادہ پیار یسوع عزیز
دل مین مین پاتا ہون یہ حال لذیذ
یہ میرا ہے اقرار تجھکو اے پیارے یار
زیادہ پیار زیادہ پیار

۲۔ پیشتر مین دنیا کا ڈھونڈھتا آرام
اب تجھسے مانگتا ہون خوشی مُدام
یہ آرزو ہے ہر بار تجھ کو اے پیارے یار
زیادہ پیار زیادہ پیار

۳۔ جب دُنیا چھوڑونگا تیری تعریف
دل سے مین گاؤن گا اور نام شریف
تب ہوگا یہ اظہار تجھ کو اے پیارے یار
زیادہ پیار زیادہ پیار

۶۷- یسوع صبح کا نورانی تارا ہے

۱ مین یسوع کو دوست جانتا وہ ہے سب کچھ مجھکو — دس ہزارون مین وہ دلکو ہی محبوب
وہ کمال نجات دہندہ مین دیکھتا ہون اُسکو — اوسمین ہو نہین پاک کامل اور مرغوب
افسوس مین وہ تسلی تکلیف مین ہے پناہ — وہ میرے سارے دکھ لیتا تا خوب
وہ سلامتی کا بادشاہ نورانی تارا ہے — دس ہزار دان مین وہ دلکا ہی محبوب

کورس افسوس مین وہ تسلی تکلیف مین ہے پناہ — وہ میرے ساری دکھ لیتا تا خوب
وہ سلامتی کا بادشاہ نورانی تارا ہے — دس ہزارون مین وہ دل کا ہی محبوب

۲- وہ میری ساری رنجش اور غم لیجاتا ہے — امتحان مین وہ ہے قلعہ بند پناہ
وہ دلمین ابھی آکے گناہ مٹاتا ہے — اور زور آور مجھکو کرتا اپنی راہ
سو دنیا مجھے چھوڑے شیطان دکھ دینا چاہے — یسوع سے کرون منزل مقصود
وہ تو کامل رہنما اور نورانی تارا ہے — دس ہزارون مین وہ دلکا ہی محبوب

۳- وہ مجھے ہرگز چھوڑکے ترک نہین کریگا — جو مین پورا کرون اوسکی مرضی کو
وہ آتشی دیوار ہو جو مجھے گھیرے گا — اور جلالی کھانا دلوے گا مجھکو
تب اوسکو اوسکا چہرہ آسمان مین دیکھونگا — اور دائمی خوشی پاکے ہوون مرغوب
وہ شادمانی ہے آسمان کا نورانی ستارا ہے — دس ہزارون مین وہ دل کا ہی محبوب

۶۸- یسوع کا کفارہ

۱- بس ایک ہی سہارا چارہ ہے — وہ یسوع کا کفارہ ہے
نہ جاتا مین اور کسی پاس — صرف یسوع پر ہے میری آس

کورس صاحب وہی میری ہے چٹان — سب اور وسیلے ہین بطلان

۲- تاریکی جب آجاتی سامنے — اُس چہرے کو چھپاتی ہے

تب اوسکا فضل آتا ہے — تاریکی کو ہٹاتا ہے

۳- جب زور سے آتے ہین طوفان — شیدا اوسکے وعدے ہین چٹان

مین اوسنسے پاتا اطمینان — اور راحت پاتی میری جان

۶۹- یسوع جے مین گاتا

۱- یسوع جے مین گاتا — اوس ہی نے بچایا

اور جب مین تھا ہیچ سفر کے — تب اپنا پیار دکھایا

کورس سب ملکر اب ہم گا دین — نام مبارک یسوع

اوسنے مجھے بچایا — عزیز پیارا یسوع

۲- مجھکو کیا ہے خطرہ — آوے گرچہ آفت

ہے جبکہ میرے شامل حال — نت یسوع کی رفاقت

۳- یسوع جے مین گاتا — اوس ہی سے ہے راحت

اور مرتے وقت بھی گاؤنگا — خاص اوس ہی کی طاقت

۴- یسوع جے مین گاتا — اوسمین ہے شادمانی

یہ ہوگا میرا راگ شیرین — جب ہونگا غیر فانی

۷۰- پیار کی گیتین

۱- یسوع کی مین پیار کی گیتین — دل و جان سے گاؤن گا
کروس پر اوسنے جان کو دیا — اوسکے پاس مین جاؤن گا

کورس: گاؤن گا تو پیار سچا — اوسنے رہا کیا ہے
اوس پر اپنی جان کو دیکے — سارا قرض دیدیا ہے

۲- اوسکے اس عجیب پیار کا — کرونگا مین نت بیان
اوسنے میری جان بچائی — دیکر کروس پر اپنی جان

۳- اوسکی حمد مین کیون نہ گاؤن — اوس ہی کا مین طالب ہون
اوسکا بے حد فضل پاکے — موت گناہ پر غالب ہون

۴- گاؤن گا مین یہ شادمانی — منجی کا آسمانی پیار
اوسنے مجھے زندہ کیا — وہ ہے میری جان کا یار

۷۱- نام عزیز

۱- یسوع نام کو اپنے ساتھ لے — اے آزردہ و غمگین
اوس سے کامل راحت ہوگی — دل کو ہووے گی تسکین

کورس: میٹھا نام خوش الحان — بیچ زمین و بیچ آسمان

۲ یسوع نام کو اپنے ساتھ لے — وہ ہی خاص ہے مددگار
جب تو امتحان مین ہووے — اوسکو دعا مین پکار

۳- یسوع نام کیا ہی پیارا — اوس سے جان کو ہے آرام

اوسکی گود مین سالم ہو کے — خد کی گیتین گا مدام

۴- یسوع نام اب بالا ہووے — امین بولو ایک زبان

وہ ہی شاہ ہے کل جہان کا — وہ ہے شاہون کا سلطان

۷۲- یسوع حکومت کریگا جہانتک سورج ہے

۱- خداوند تیرا راج ہو کام — پھیلجاوے دنیا مین تمام

ہے جیسا سورج جلوہ گر — راج ہووے تیرا روئی بر

۲- سب اوتر دکھن کے شاہان — اور پورب پچھم کے سلطان

اور وحشی لوگ جو ہین گمراہ — سب پاوین تیری ہی پناہ

۳- ہو تیرے نام کی نت تحسین — اے مالک رب العالمین

مین تجھسے راحت پاتا ہون — جب دعا مین پاس آتا ہون

۴- کاش سب لوگ پاوین تیرا نور — ہون تیری الفت سے معمور

کاش نہ تجھے بھی ہون ثناخوان — اور تیری خوشی مین شادمان

۷۳- یسوع کے خون کے سوا کچھ نہین

۱- دل کے داغ کو دھووے کون — لہو جو کہ کروس سے جاری

میرے مرض کو کھووے کون — لہو جو کہ کروس سے جاری

کورس وہ چشمہ ہے معمور — داغ دل کے کرتا دور

ہے مجھکو دل منظور — لہو جو کہ کروس سے جاری

۲- میری مرض کا شافی ہے — معافی کو وہ کافی ہے

۳- وہ ہے میرے قرض کا دام — وہ ہے میرا خاص انعام

۴- میری وہ امید ہے خاص — راستی کا ہے خوش لباس

۵- دکھ تکلیف میں ہے پناہ — وہ ہے میرے گھر کی راہ

۶- میرے گیت کا ہے مضمون — مجھکو کرنا ہے ممنون

۷۴- مسیح کونے کا سرا

۱- وہ پتھر دیکھو بے بہا — بنیاد کلیسیا کی
عزیز ہے وہ یہوواہ کا — زندہ اور قیمتی

۲- معماروں نے جس پتھر کو — رد کیا صاف صریح
کونے کا سرا ہوا سو — وہ پتھر ہے مسیح

۳- خداوند کا یہ دیکھو کام — وہ کیا عجوبہ ہے
مخالفوں کی فہم ہے خام — خام ہر منصوبہ ہے

۴- ہم خوشی کریں پُرسرور — خدا کی ثنا ہو
ہمیں نجات بخش اے غفور — بخش دے کامیابی کو

۷۵- کیسا دوست

۱- عیسیٰ کیسا دوست پیارا — دکھ اور بوجھ اٹھانے کو
کیا یہ عمدہ وقت ہمارا — باپ کے پاس اب جانے کو
آہ ہم راحت اکثر کھوتے — ناحق غم اٹھاتے ہیں
یہی باعث ہے یقیناً — باپ کے پاس نہ جاتے ہیں

۲- گرچہ امتحان ہون سامنے | یا تکلیف مصیبت ہو
تب دلیر اور شاد تم ہو کے | باپ کو جا کے خبر دو
کون اور ایسا دوست ہے معتبر | لیوے گا جو دکھون کو
پر ایک ہے جو رکھتا خبر | جا کے باپ سے سب کہو

۳- کیا تمھارا حال ہے پُر درد | کیا تم بوجھ سے دبے ہو
یسوع ہے تمھارا ہمدرد | جا کے اوسکو خبر دو
دوست جب چھوڑین اور ستاوین | باپ سے جب بیان کرو
تب وہ گود مین تم کو لے کے | کھووے گا سب دکھون کو

۷۶- آرادھنا

۱- پربھو عیسیٰ میرے پریا | لوگون کے بچانے ہار
اپنے پران کو تو نے دیا | پاپی لوگ اب ہون نستار
پربھو عیسیٰ | تجھ سے بچین سب سنسار

۲- بنا تیرے مین ہون نربل | میری تو سہاے کر
تیرے ساتھ مین ہوون پربل | ہر کٹھنتا مین نڈر
پربھو عیسیٰ | میرے ساتھ رہ جیون بھر

۳- جب ہو نکٹ میرا مرن | جب سمایت ہو میرا پران
تب تو ہووے میری سرن | میری آتما کو تو مان
پربھو عیسیٰ | تو ہے مرتیو پر بلوان

۷۷ مسیح پیارا

۱- مسیح تو میرا پیارا ہے　　اور میرے دل کا نور
تو میرا ہی کفارہ ہے　　اے میرے دل منظور

۲- جب مین شیطان کے بند مین تھا　　گناہ سے تھا معمور
وہ حالت تو نہ دیکھ سکا　　اے میرے دل منظور

۳- مین زخمی گھائل تھا لاچار　　نالائق و مجبور
پر تو تھا میرا مددگار　　اے میرے دل منظور

۴- جب سبھون نے چھوڑ دیا تھا　　جب سب ہو گئے دور
تب تو نے گود مین لیا تھا　　اے میرے دل منظور

۵- پس اب مسیح مین تیرا ہون　　مین تیرا ہون ضرور
کاش تیرے پاس مین نت رہون　　اے میرے دل منظور

۷۸ مسیح دین دیال کی دہائی

۱- پربھو عیسےٰ دیاونت　　میری مکت کی آد اور انت
پاپی کو تو تارتا ہے　　او سبکے پاپ کو ہارتا ہے
تو جو جگ کا دینِ دیال　　پربھو مجھپر ہو کرپال

۲- تیرا نام مین لیتا ہون　　تن من تجھے دیتا ہون
مکت پدارتھ ہے کرپا ناتھ　　سو ہے کیول تیرے ہاتھ
تو جو جگ کا دینِ دیال　　پربھو مجھپر ہو کرپال

۳- میرے سارے پاپ کا بھار | کر پار کے تو اوتار
کر تو مجھے اپنا داس | رکھ تو مجھے اپنے پاس
توجو جگ کا دین دیال | پربھو مجھ پر ہو کرپال

۴- اپنی بڑی دیا سے | اپنی آتما مجھے دے
وہ بتاوے دھرم کی نیت | وہ بڑھاوے پریت پرتیت
توجو جگ کا دین دیال | پربھو مجھ پر ہو کرپال

۷۹ کیا تو ماندہ ہے

۱- کیا تو ماندہ اور دلگیر ہے | سخت مصیبت سے
مجھ پاس آ ایک کہتا تجھکو | راحت لے

۲- کیا وہ کچھ نشان بھی رکھتا | جو وہ ہادی ہو
ہاتھ اور پانوؤن مین ہیگم تو اوسکے | زخمون کو

۳- کیا وہ کوئی تاج بھی رکھتا | مانند شاہنشاہ
ہان ایک تاج ہے اوسکے سر پر | کانٹون کا

۴- گر مین اوسکے پیچھے چلون | حصّہ ملے کیا
دکھ مصیبت رنج اور محنت | اور ایذا

۵- گر ہمیشہ پاس رہون مین | آخر کیا ملے
راحت کامل اور بار رہگئے | پردون سے

۶- گر اوسکے نزدیک مین جاؤن | کیا وہ رد کرے گا۔
ہرگز نہین گو سب عالم | ہو فنا

۷- کیا مین اُس کے پیچھے چل کے برکت پاؤنگا
روحین سب اور پاک فرشتے کہتے ہان

۴۰- مسیح کو جے جے کار کرنا

۱- جتنے ہو دین جگ کے بیچ چھوٹے بڑے اونچ اور نیچ
بولو دھن مسیح سدا نے بولو سب مسیح کی جے جے

۲- وہ اوتار نے پاپ کا بھار کھولنے کو وہ سورگ کا دوار
دینے پاپیون کو سُکھ آیا تھا کہ سہے دُکھ

۳- اپنا لہو دیا ہے اپنا پران بل کیا ہے
عیسےٰ ہے سب گرہن جوگ جے جے کرین سارے لوگ

۴ بھائی بولو عیسے نام دیکھو سدا وہ ہے نکت کا کام
بولو سارے جھوٹھ کی چھپے بولو سب مسیح کی جے جے

۴۱- مسیح کا دُکھ موت اور جی اوٹھنا

۱- عیسےٰ باغ مین ہے رنجیدہ غضب اُوس پر بڑا ہے
باپ کا گرچہ پسندیدہ تو بھی دُکھ مین پڑا ہے
گنہگارو یہ تمھارے لیئے ہے

۲- عیسےٰ حکم بے انصاف سے مار اُس کو ملا گیا تھا
بُرے لوگون نے خلاف سے ایسا دُکھ پہونچایا تھا
گنہگارو یہ تمھارے لیئے تھا

۴۔ عیسے نے صلیب پر ہوکر — ایذائین دی اپنی جان
اپنی جان کو یون ہی کھو کر — ایسا ہوا تھا قربان
گنہگارو — اوس پر لاؤ تم ایمان

۴ تیسرے دن وہ پھر جی اوٹھا — برکت کا وہ داتا ہے
باپ کے دہنے ہاتھ جا بیٹھا — فضل اب بہاتا ہے
یون ہی عیسے — عاصی کو بچاتا ہے

۸۲۔ صلیب پر مسیح کا چڑھنا

۱۔ جیسا سانپ کو بیابان مین — موسے نے اوٹھایا تھا
آدمیون کے درمیان مین — عیسے بھی چڑھ گیا تھا
اوس کے باعث — اب چھٹکارا ہووے گا

۲۔ ہان صلیب پر عیسے مؤا — وہ جو سب کا خالق ہے
پاک خداوند آدمی ہوا — خادم تھا جو مالک ہے
سزا پائی — وہ جو سب سے صادق ہے

۳۔ تاکہ سب جو اوس پر لادین — دلون سے مضبوط ایمان
جلد ہلاکت سے بچ جاوین — آخر پاوین خوش مکان
عیسے مؤا — تاکہ جیوے ہر انسان

۸۳۔ مرد غمناک

۱۔ مرد غمناک کیا نام عجیب — بیٹے کا جو ہے حبیب

گنہگار کا ہے طبیب ہلیلویاہ کیسا شافی

۲- ذلت سخت اوٹھائی تھی میری عوض مار سہی

مون بہا خلاصی کی ہلیلویاہ کیسا شافی

۳- ہم ناپاک تھے سرتاپا وہ پاک برّہ مالک کا

تو بھی آپ کو دیدیا ہلیلویاہ کیسا شافی

۴ کروس پر ہو کر کی پروآز "پورا ہوا" دی آواز

اب آسمان پر سرفراز ہلیلویاہ کیسا شافی

۵ آویگا جب حشمت مین لینے ہمکو یہان سے

پھر یہ گیت ہم گاوینگے ہلیلویاہ کیسا شافی

۴۸- عیسےٰ کی ستائش ہو

۱- صلیب پر عیسےٰ موا ہے عیسےٰ کی ستائش ہو

وہ میرا شافی ہوا ہے عیسےٰ کی ستائش ہو

کورس خداوند عیسےٰ ہے مہربان وہ نام ہے مجھے خوش الحان

اور زندہ کرتا میری جان عیسےٰ کی ستائش ہو

۲- مسیح نے لیا میرا بار عیسےٰ کی ستائش ہو

بچایا موت سے مجھ بدکار عیسےٰ کی ستائش ہو

۳- مٹ گئے میرے سب گناہ عیسےٰ کی ستائش ہو

مین چلتا ہون آسمانی راہ عیسےٰ کی ستائش ہو

۴ وہ نام سنایا جاتا ہے عیسےٰ کی ستائش ہو

بے چین کو تسکین دلاتا ہے عیسےٰ کی ستائش ہو
جب ہوگی زندگی تمام عیسےٰ کی ستائش ہو
تب گاؤن اوسکی حمد مدام عیسےٰ کی ستائش ہو

۸۵۔ مسیح کی موت سے سبھون کا چھٹکارا

۱۔ کلوری کوہ پر عیسےٰ مُوا بہت دن گذر رہے
سبھون کو چھٹکارا ہوا مفت تب ہی سے

۲۔ اوسکا دل جہان کے لئے ہوا اوداس
اب تیار انسان کے لئے ہے خوش میراث

۳۔ شبنم گری اوسکے بال پر بہت دن گذر رہے
نور کا تاج اب ہے کپال پر خداوند کے

۴۔ عیسےٰ مُوا لیکن زندہ وہ ہے ہر آن
پاک مسیح نجات دہندہ اب ہے سلطان

۸۶۔ مومن کا محبوب مسیح مصلوب

۱ مین گاتا ہون دلسی مسیح کی تعریف ذات اوسکی بزرگ ہی نام اوسکا شریف
محبت میری اوسکی مین ہوا مغلوب پر میرا محبوب ہی مسیح مصلوب

۲ مسیحا مصلوب اے مصیبت کے مرد درد تیرے پر سہنے سی مجھے ہی درد
پر تیری صلیب سے نجات ہے مطلوب تو میرا محبوب ہے مسیحا مصلوب

۳۔ جب خون تیرا بہا پانچ زخمون مین سے جب مر کے جی اوٹھا پھر مردون مین سے

تب میرا تنجی تو ہوا کیا خوب — تو میرا محبوب ہے مسیحا مصلوب

۸۷ - یسوع طاقت دیتا ہے

اے عزیز مبارک یسوع — تیرے پاس مین آتا ہون
اپنی سب تکلیف مصیبت — تجھکو مین سُناتا ہون
رحم کے چشمہ پیارکے سوتا — مین رہائی مانگتا ہون
رحم کے چشمہ پیارکے سوتا — مین رہائی پاتا ہون

۲- پیارے یسوع بخشنے والا — بدی سے مین دبتا ہون
تو پاک فضل اور خدا ہے — سب مین گنہگار مین ہون
رحم کے چشمہ پیارکے سوتا — مین معافی مانگتا ہون
رحم کے چشمہ پیارکے سوتا — مین معافی پاتا ہون

۳- اے مسیح بچانے ہارا — مین ناراست نکما ہون
جب مین بھلا کرنا چاہتا — تب لاچار کمزور مین ہون
رحم کے چشمہ پیارکے سوتا — مین اب طاقت مانگتا ہون
رحم کے چشمہ پیارکے سوتا — مین اب طاقت پاتا ہون

۴- اے عزیز مبارک یسوع — تجھکو قادر جانتا ہون
تیری رحمت اور نجات پر — مین بھروسہ رکھتا ہون
رحم کے چشمہ پیارکے سوتا — مین چھٹکارا پاتا ہون
رحم کے چشمہ پیارکے سوتا — مین چھٹکارا پاتا ہون

۸۸- صلیب کے پاس

۱- یسوع رکھ صلیب کے پاس چشمہ جہان بہتا
ملتا شفقت جو سبھون کو کلوری سے نکلتا
کورس- کروس پر خاص کروس پر خاص ہوگی میری نظر
جب تک میری روح خوش ہو جاونگا آسمان پر

۲- کروس پر خاص ہین گنہگار پیار کو دیکھ خوش ہوا
وہان دکھ مصیبت مین میرا منجی ہوا

۳- کروس کے پاس آ تیری خاص دیکھون تیرے درد کو
چلون جب مین روز بروز پناہ خاص صلیب ہو

۴- کروس کے پاس مین ٹھہرونگا اس امید کو رکھ کے
کہ سنہرے وطن مین پہونچونگا اس دھار سے

۸۹ عجیب پیار

۱- خدا نے ایسی شدت سے جہان کو کیا پیار
کہ بخشا اپنے بیٹے کو تا ہووے فدا کار
کورس دیکھ خدا کا پیار عجیب کہ یسوع آیا ہے
صلیب پر دیکے اپنی جان مجھے بچایا ہے

۲ ایمان سے یسوع میرا ہے جو ہوا ہے مصلوب
اوسی کے خون سے ہے نجات اور اوس سے موت مغلوب

٣ اے ایماندارو خوش رہو — وہ کرتا ہے خلاص
گناہ کی سب بیماری سے — اور بخشتا پاک میراث
٤ پس خون خریدے گاوین سب — مسیح کی ہووے جے
ہان موت جب آوے کہونگا — مسیح کی ہووے جے
کورس جے جے جے مسیح کی جے — مصلوب جو ہوا ہے
بیحد ہے اوسکا پیار عجیب — جے جے مسیح کی جے

۹۰- مسیح کا جی اوٹھنا

١- پھر جی اوٹھا ہے مسیح — دن ہے خوشی کا صریح
جو صلیب پر موا تھا — زندہ ہے اور رہے گا ہلیلویاہ
٢- قبر کا وہ توڑ کے بند — موت پر ہوا فتحمند
اب خدا کے دہنے ہاتھ — بیٹھا ہے جلال کے ساتھ ہلیلویاہ
٣ جو کہ ہوا تھا مصلوب — سو منجی ہے محبوب
چلیں ہم اوسکی درگاہ — ہاں اوسکو شاہنشاہ ہلیلویاہ

۹۱- دولہا آتا ہے

١- کیا تیار ہو جبکہ دولہا — آوے گا آوے گا
کیا تیار ہو جبکہ دولہا — آوے گا آوے گا
اب دیکھ وہ آتا اب دیکھ وہ آتا — اب جلد ہو حاضر دولہا آتا ہے
کورس اب دیکھ وہ دولہا آتا ہے — اب دیکھ وہ دولہا آتا ہے
اب دیکھ وہ آتا اب دیکھ وہ آتا — اب جلد ہو حاضر دولہا آتا ہے

۲ کیا مشعلین جلتی ہونگی — جب وہ آسے جب وہ آسے
کیا مشعلین جلتی ہونگی — جب وہ آسے جب وہ آسے
وہ جلدی آتا وہ جلدی آتا — اب جلد ہو حاضر دولھا آتا ہے

۳ ملاقات ہم سب کرینگے — جب وہ آسے جب وہ آسے
ملاقات ہم سب کرین گے — جب وہ آسے جب وہ آسے
وہ دیکھو آتا وہ دیکھو آتا — اب جلد ہو حاضر دولھا آتا ہے

۹۲۔ شاہ جب آویگا

۱ دعوت ہے سب کی اب شاہ کے پاس — حاضر ہین دعوت مین عام و خاص
دیکھیگا شادی کا خاص لباس — شاہ جب آوسے گا

کورس شاہ جب آویگا بھائی — شاہ جب آوسے گا
اوسوقت کیا ہوگا تیار — شاہ جب آوسے گا

۲۔ تاج پہنے ہوگا وہ شاہ محبوب — ہوگا جلالی وہ مرد مصلوب
رونق تب ہووگی کیا ہی خوب — شاہ جب آوسے گا

۳ بجلی کی چمکیگی تیز تلوار — ہوگا سب کامون کا تب اظہار
جیسے ہم ہین ہوگا اشتہار — شاہ جب آوسے گا

۴ سبکو وہ دیکھیگا آکر پاس — دیکھیگا شادی کا خاص لباس
دیویگا اپنون کو پاک میراث — شاہ جب آوسے گا

۹۳- خداوند اب آتا

۱- تم کرو تیاری، خداوند اب آتا　　جہان کے دروازونکو کرو بلند
لڑائی موقوف ہے کہ صلح وہ لاتا　　بادشاہت ہے اوسکی سب ہوویں خورسند
یہ شہنشاہ دیکھکے سب دشمن جاتے　　نہ قبر نہ موت ہی اب ہے ہیبت ناک
موت کے غلام تھی بند اپنے گرتے　　اور بیڑیان توڑکے ہوجاتے مبارک

۲- ہتھکڑی کے بدلے وہ ڈالیان لاتا ہے　　منتظر بادشاہ کے ہین کھڑے خوشحال
اب غم و آہ مارنا اور رونا بھول جاتے　　سب گاتے ہین ثنا با خوشی کمال
غمگین مجبور کو پیام دیا جاتا　　کہ خوش ہو اب آتا جو دنیا کا نور
رہائی اسیرون کی اپنے ساتھ لاتا　　اب موت و مصیبت جلد ہوونگی دور

۳- ہزارہا شکران ہان کہ یسوع تو آیا　　پہونچا ہے سال مقبول تیرے ساتھ
ہماری تاریکی مین نور تو ہی لایا　　ہم بیکس لاچارونکی ہوئی نجات
مسیحا مبارک۔ ہم گاتے ہوشعنا　　ہم عاجز کے دلونمین آکر مقام
تا تیرے حضور مین ہم شکر و ثنا　　آسمان کی بادشاہت مین گاوین مدام

۹۴- مسیح کی دوسری آمد

۱- لو وہ بادلون پر آتا　　وہ جو پہلے تھا پست حال
دیکھو لاکھون لاکھ مقدس　　اوسکے ساتھ ہین باجلال
عیسیٰ آتا　　آتا ہے وہ پرجلال

۲- ہر ایک آنکھ اوسے دیکھیگی　　آتے با شاہانہ شان

اور جنھون نے اوسے جھیدا تائب ہو اور پشیمان
مانینگے تب عیسیٰ سے مسیح سلطان

۳- واسطے مخلصی مخلص شوکت شان سے آتا ہے
اوس سے ہوا مین اب ملنے ہر ایک مومن جاتا ہے
اوسکے پاس ہی اپنی جگہ پاتا ہے

۴- پھر وہ اپنے دشمنون کو کرے گا شکستہ حال
اونھین اپنے پاؤن کے نیچے کرے گا اکثر پامال
ظاہر ہوگا اوسکے عدل کا کمال

۵- اسے خدا وند قادر عیسیٰ راج شیطان کا کرتا راج
جلدی اپنے اختیار مین لا جہان کا تخت و تاج
یا مسیحا جاری کر تو اپنا راج

۹۵- روح القدس

۱- روح الٰہی روح مقدس اب چمکا تو اپنا نور
کر مخصوص یہ دلکی ہیکل آ اور اوسکو کر معمور

کورس کر معمور کر معمور ابھی اوسکو کر معمور
کر مخصوص یہ دل کی ہیکل آ اور اوسکو کر معمور

۲- تو ہے میرے دل کی روشنی تو ہے قدرت سے بھر پور
ہر وقت مین ہون تیرا طالب آ اور دلکو کر معمور

۳- مین تو سرتاپا کمزور ہون ہون ہر طور سے مین مجبور

آ اے روح اے روح الہی آ اور دل کو کر معمور
۴- آ اور پاک کر میرے دل کو کر سب بدی مجھسے دور
کیا ہی خوب ہے تیری آمد تجھسے دل ہے اب معمور

۹۶- روح القدس کی اوتر نے کے لئے

۱- آسمان کے ساکن روح القدس اے صورت فاختہ کی
جو اوتر آئی عیسےٰ پر تو ہم پر اوتر بھی
۲- گواہی اوسپر ہوتی ہے ہی تو فلک کھلتا ہے
"تو میرا بیٹا ہے عزیز" باپ اوس سے بولتا ہے
۳- پاک روح ہمارے دلون مین گواہی یون دکھا
اور ہم نالائق بندون کو باپ کے فرزند بنا

۹۷- روح القدس سے فضل مانگنا

۱- روح پاک روح پاک اب لبین آ ہو نازل بندون پر
تاریکی دلون کی سٹا اونکو منور کر
۲- مٹا دل کی برائی کو اور تیرے فضل سے
پیار ہمارے دل مین ہو ہمین تسلی دے
۳- ہمارے دل مین خوشی بھر روحانی طاقت دے
ایمان ہمارا قوی کر عیسےٰ کی خاطر سے

٩٨- روح القدس کا فضل

١ روح قدس جو فضل تیرا ہے　　اوس پر بھروسا میرا ہے
ہم سبکو بخشدے تو ایمان　　کہ دنیا تجھکو ہے آسان

٢- راہ حق ہم تجھسے جانتے ہین　　مسیح کو بھی پہچانتے ہین
تو ہمین اپنے فضل سے　　راہ حق مین بھی ترقی دے

٣- ہماری بدی تو مٹا　　شیطان اور امتحان ہٹا
ہم سب کے دل کر صاف و پاک　　تسلی دے اور کر بیباک

٩٩- روح القدس کی منت

١- اے روح القدس تو اوتر آ　　ساتھ اپنی قدرت کے
ہمارے دلون کو جلا　　کمال محبت سے

٢- دنیاوی چیزون سی شادمان　　کیا حال ہمارا ہو
نہ ڈھونڈھتی ہے ہماری جان　　مدامی خوشی کو

٣- ہماری سست ضعیف زبان　　تعریف نہ کرتی ہے
بیفائدہ ہے ہمارا گان　　اور غیرت مرتی ہے

٤- کیا ایسے طور نت رہین ہم　　اور دل مین تجھی کو
محبت ہووے ایسی کم　　جب تیری کامل ہو

٥- اے روح القدس تو اوتر آ　　ساتھ اپنی قدرت کے
ہمارے دلون کو جلا　　کمال محبت سے

۱۰۰۔ روح القدس سے مدد مانگنا

۱۔ اے روح القدس تو اوتر آ ہمارا روشن دل کر ا
روحانی زندگانی دے بھر دل ہمارے اُلفت سے
۲۔ دیکھ ہم ہین کیسے خطاکار گناہ کا کرتے ہین اقرار
کہ اوسکا بوجھ ستاتا ہے ہمارے جی دباتا ہے
۳۔ ہم گیت بیفائدہ گاتے ہین جو رجوع نہین لاتے ہین
بن تیرے فضل ہین لاچار اے روح القدس ہو مددگار
۴۔ ہم سبھون کو تو اب جتا روحانی غفلت سے جگا
تو بندگی کو طاقت دے کہ ہووے دلجمعی سے

۱۰۱۔ روح القدس سے دعا مانگنا

۱۔ روح القدس تو اوتر آ اپنی قدرت کو دکھا
توڑ سنگدل ہمارے کو فضل تیرا ہم پر ہو
۲۔ رب کو جو نہ جانتے ہین عیسے کو نہ مانتے ہین
اونسے توبہ تو کرا اور مسیح کی اور پھرا
۳۔ جب وے سنین خوش پیام جب وے پڑہین پاک کلام
روح کے زور موثر سے اونکے دل پر اثر دے
۴۔ بخش ایمان بہتیرون کو دے نجات گھنیرون کو
قدرت تیری کافی ہے فضل تیرا وافی ہے

۱۰۲ ۔ عمدہ غلہ دینے پر برکت مانگنا

۱۔ بو بالے پھر بیج آسمانی   اے خداوند فضل کر
بیج او گاکے پھل روحانی   آگے ہم مین ظاہر کر
برکت بھیجئے   ہو دین پھلدار عمر بھر

۱۰۳ ۔ لوٹ اے آوارہ

۱۔ آوارہ لوٹ گناہ سے پھر   خداوند کا پیار
اب طلب کر کہ جیسے مین   سب کچھ اب ہے تیار
کورس گنہگار و آؤ مسیح پاس   وہ بلاتا ہے
گنہگار و آؤ مسیح پاس   وہ بچاتا ہے
۲۔ بیچارہ پھر اور اپنے سے   گناہ کا بوجھ اتار
مسیح کی طرف رجوع کر   کہ ہے سب کچھ تیار
۳۔ غریب تنگ حال کمبخت کنگال   فقیر مسکین لاچار
ہر ایک کے لئے چین آرام   مسیح مین ہے تیار
۴۔ آؤ سارے لوگ آؤ کل جہان   مسیح بلاتا ہے
آؤ جلدی سے کہ فیض کا دن   اب گذر جاتا ہے

۱۰۴ ۔ پیاسون کو بلانا

۱۔ جو پیاسا ہے اب ادھر آ   خداوند کہتا خلقت سے

نجات اور رحمت بے بہا　　انجیل کا فضل بھی مول ملے

۲- اب آبحیات کے آپ کے پاس　　مان اپنے خالق کی آواز

تیار ہے تیری خوش میراث　　اے گنہگار اب ہو راستباز

۳- چٹان سے دیکھ ایک چشمے کو　　جو تیرے لئے بہتا ہے

بے دولت تو بھی حاضر ہو　　جو دکھ کا مانند ا رہتا ہے

۴- نجات کے بدلے کچھ نہ دے　　پھینک اپنی دولت اور اعمال

انعام خدا کا مفت مین ملے　　مسیح کے باعث ہو خوشحال

۱۰۵- آتا ہون صلیب کے پاس

۱- آتا ہون صلیب کے پاس　　مین ہون اندھا اور لاچار

میری آنکھ سے چھپ کروس پہ جہان　　ہون نجات کا طالبگار

کورس کروس ہی ہے میری پناہ　　صرف کروس پر ہے نگاہ

بوستا ہون مین کروس کی سجے　　یسوع اب بچاتا ہے

۲- مین آوارا بے تسکین　　کامل راحت پاتا ہون

سنتا اب یہ قول شیرین　　تجھکو مین بچاتا ہون

۳- تجھے سب کچھ دیتا ہون　　تجھے اپنا کہونگا

تیری چیزین لیتا ہون　　تیرا امت مین رہونگا

۴- تجھ پر میرا ہے ایمان　　تجھسے صاف مین ہوا ہون

تجھ ہی مین سنہے میری جان　　تیرے ساتھ مین موا ہون

۵- تیری روح سے ہون معمور　　تیری ہی ستائش ہو

ہر ایک داغ ہے ولسے دور ثنا ثنا برّے کو

۱۰۶- ماتم نہ بچاوے

۱- ماتم نہ بچاوے جو مین روؤن عمر بھر
دور نہ ہوگا خوف و ڈر رہے گا گناہ و شر
ماتم نہ بچاوے

کورس یسوع رویا کیسا پیار کر و بس پر ہوا جان نثار
تاکہ بچون مین ہر کا ر صرف یسوع ہی بچاتا

۲ نیکی نہ بچاوے کچھ نہ کرون گو خلاف
اچھے ہووین کل اوصاف روح نہ ہوگی تو بھی صاف
نیکی نہ بچاوے

۳- دیری نہ بچاوے دیری گر مین کرونگا
نت گناہ مین رہونگا تو ضرور مین مرونگا
دیری نہ بچاوے

۴- یسوع صرف بچاوے وہی میرا شافی ہے
اوسکا فضل کافی ہے اوسکی گود مین معافی ہے
صرف وہی بچاتا



۱۰۷- اوسکی ہو تعریف

کروس ہی کے پاس جہان خون بہا — در کے گناہون سر مین گیا
خون سے وہان یہ دل صاف ہوا — اوسکی ہو تعریف

کورس اوسکی ہو تعریف — اوسکی ہو تعریف
خون سے وہان دل یہ صاف ہوا — اوسکی ہو تعریف

۱- ... گناہ میرے بالیقین — دل مین اب یسوع ہی تخت نشین
کروس ہی کا گیت مجھکو ہی شیرین — اوسکی ہو تعریف

۳- کروس کا وہ چشمہ ہے بیش بہا — خوش ہون کہ مین اوسکی پاس گیا
خوب مجھکو یسوع نے صاف کیا — اوسکی ہو تعریف

۴- آ دیکھ یہ چشمہ ہے صاف شفاف — آتا کہ ہون تیرے گناہ معاف
آ اس ہی وقت ابھی ہو تو صاف — اوسکی ہو تعریف

۱۰۸- مجھکو کر قبول

۱- پکارتا ہون اے مددگار — بن تیرے جان، بے قرار
نجات کا ہون مین طلبگار — اب مجھکو کر قبول

کورس- مجھکو کر قبول — (مجھے) کر قبول
نجات کا مین ہون طلبگار — اب مجھکو کر قبول

۲- مین ہون لاچار اور گنہگار — پر میرے لیئے ہی دھار
تو اپنے لائق کر تیار — اب مجھکو کر قبول

٣- تیاری میری ہے بیکار   ہون اپنی کوشش سے بیزار
اب تیرا ہی ہے انتظار   اب مجھکو کر قبول

٤- ہے تیرے پیار کی مجھکو پیاس   مین رکھتا ہون نجات کی آس
پیر آنہ سکتا تیرے پاس   اب مجھکو کر قبول

٥- گر اپنا کام تو مجھے دے   تو مرضی کو اور دلکو لے
اور مجھکو پاک کر اندر سے   اب مجھکو کر قبول

٦- جب ہوگا خدمت کا انجام   جب جنگ کا ہوگا اختتام
توبھی یہ ہووے گا کلام   اب مجھکو کر قبول

١٠٩- یسوع کی بابت سناؤ

١ یسوع کی بابت سناؤ   ہون تاکہ وہ دل نشین
یسوع کی باتین بیش قیمت   شہد سے زیادہ شیرین
کہو کہ کیونکر فرشتے   گاتے تھے حمد و سپاس
جبکہ خداوند نے آکے   پہنا ہمارا لباس

کورس یسوع کی بابت سناؤ   ہون تاکہ وہ دل نشین
یسوع کی باتین بیش قیمت   شہد سے زیادہ شیرین

٢- کہو وہ باتین عجیب   تنہا جب جنگل مین تھا
جہان کہ دشمن ہمارا   مسیح سے لڑکر گرا
کہو سب اوسکی مصیبت   کہو سب اوسکا آزار
کہو وہ محنت و دقت   کہو وہ اوسکا پیار

۴- کہو کہ کیونکر وہ مؤا کیونکر وہ ہوا مصلوب
کیونکر وہ مرکر پھر جیا کیونکر وہ میرا محبوب
اُلفت مُنجی مسیحا دلکو ہے کیسی لذیذ
یسوع ہے میرا مُنجی یسوع ہے میرا عزیز

۱۱۰- پاک روح سے پیدا ہونا

۱ ایک آیا تھا شخص مسیحا کے پاس وہ چاہتا تھا ملے حقیقی میراث
یہ کہا خداوند نے خوش ہو اوسے ہو پیدا پاک روح سے روح سے

کورس ہو پیدا پاک روح سے روح سے ہو پیدا پاک روح سے روح سے
مین راستی ہاں راستی سے کہتا ہون ہو ہو پیدا پاک روح سے۔ روح سے

۲- اے غافل تو سُن مسیحا کی بات گر چاہتا ہے اپنی حقیقی نجات
تو یسوع یہ کہتا ہے ابھی تجھے ہو پیدا پاک روح سے۔ روح سے

۳- گر چاہتے ہو تم آسمانی مکان اور چاہتے ہو خوشی و راحت جان
تو سُنو سب جتنے ہو چھوٹے بڑے ہو پیدا پاک روح سے۔ روح سے

۱۱۱- کلمۂ زندگی

۱- گا کے پھر مجھکو راحت دو کلمۂ زندگی
وہ ہی بس مجھکو زینت ہو کلمۂ زندگی
کلمۂ خوب و نادر ہو ایمان قادر

کورس کلمۂ عزیز کلمۂ عجیب کلمۂ زندگی

۲- یسوع دیتا ہے سبھونکو کلمۂ زندگی
لاب تم جو کہ بھولے ہو کلمۂ زندگی
آؤ بنا نقد ی لو حیات ابدی

۳- جا کے سبھونکو دو پیغام کلمۂ زندگی
بخشتا دلوں کو چین آرام کلمۂ زندگی
یسوع سچا شافی اوس سے ملے معافی

۱۱۲- دیکھنا اور جینا

۱ دیکھ اور جی گنہگار وہ صلیب مسیح تیرے لیئے ہے ابھی حیات
اب دیکھ ابھی دیکھ وہی نجات کر دیں ابھی لے تو حقیقی نجات
کورس دیکھ دیکھ دیکھ اور جی دیکھ اور جی گنہگار وہ صلیب مسیح
تیرے لیئے ہے ابھی حیات

۲- جو اوسنے گناہونکا لیا نہ بوجھ کیوں وہ دکھ سے صلیب پہ موا
آہ کیوں اوسکے زخمو نسے لہو بہا گر نہ قرض تیرا ادا ہوا

۳- اپنے کاموں سے ہرگز نہ بچیگا تو ہے وہ خون ہی گناہونکا علاج
اب اوس ہی کو دیکھ تو نجات کیلئے اور لے معافی اور رحمت کو آج

۴- تو شک و شبہے کو نہ دلمیں کبھی لا دیکھ ہے پورا نجات کا کل کام
تو بڑے کو دیکھ اور نجات اپنی لے تا کہ ہووے مبارک انجام

۱۱۳- یسوع شافی ہے

خداوند کہتا ہے تو ہے کمزور لاچار
دے مجھکو اپنا ہاتھ ہوں تیرا مددگار

کورس یسوع شافی ہے میں اب اوسکا ہوں
میرے دل کے داغ جو تھے سب اوسنے صاف کیئے

۲ میں جانتا ہوں مسیح سب سے توہی برترین
تو توڑتا قدرت سے گناہ کا دل سنگین

۳- میں ہوں غریب تنگ حال پر آتا ہوں بیباک
صاف کرتا ہے مجھے وہ تیرا خون پاک

۴- جب دنیا فانی سے روح کرے گی پرواز
تعریف میں یسوع کے میں گاؤنگا ملاز

۵- اور جب میں جاؤنگا اپنے آسمانی گھر
تب میں دھرونگا مسیح کے قدم پر

۱۱۴- آتا ہوں مسیح

۱- تیری شیرین آواز میں سنتا ہوں خدا
بلاتی پاس اوس چشمے کے صلیب سے جو بہا

کورس آتا ہوں مسیح آتا تیرے پاس دھوکے صاف کر چشمے سے
جو بہتا کروس سے خاص

۲- آتا کمزور لاچار دیکھ میری حالت کو

نجاست سے کر پاک و صاف کہ ایک بھی داغ نہ ہو

۳- مسیح تو بخشتا ہے کامل پیار ایمان
کامل امید اور چین آرام زمین پر اور آسمان

۴ تحسین کفارے کو تحسین مفت فضل کو
تحسین مسیح کی بخشش کو اب گائے سب کہو

۱۱۵ مسیح کے پاس آنا

۱ جیسا مین ہون بغیر اک بات پر تیرے لہو سے حیات
اور تیرے نام سے ہے نجات مسیح مین آتا ہون

۲ جیسا مین ہون کنگال بدکار کمزور نالائق اور لاچار
اب تیرے پاس اے مددگار مسیح مین آتا ہون

۳- جیسا مین ہون کمبخت ناپاک اور میری حالت وحشتناک
لڑائی بھیتر باہر پاک مسیح مین آتا ہون

۴- جیسا مین ہون قبول کر لے معافی اور تسلی دے
صرف تیرے ہی وسیلے سے مسیح مین آتا ہون

۵ جیسا مین ہون تیرا پیار مجھے اوٹھاویگا ہر بار
اور برکت دیگا بے شمار مسیح مین آتا ہوں

۱۱۶- مسیح کے پاس آنا

۱- آیا ہون مسیح پاس تیرے　　مجھے دور نہ کیجیو
باعث گناہون کے میرے　　مجھے پھینک نہ دیجیو

۲- سوا تو نجات کے لیئے　　میری خبر لیجیو
اورون کے گناہ بخشنے　　میرے بھی بخش دیجیو

۳- روح القدس کی پاک نعمت　　بندے کو تو دیجیو
آویگا جب روز قیامت　　مجھے تب تھام لیجیو

۴ دشمن میرے ہین بہتیرے　　میری مدد کیجیو
سونپتا آپ کو ہاتھ مین تیرے　　مجھے چھوڑ نہ دیجیو

۱۱۷- جان بچانیکی تعلیم

کیا فائدہ اگر کل جہان　　تو حاصل کرے اے انسان
پر ہے ایسا بے تمیز　　کہ کھو دے اپنی جان عزیز

۲ . تو اپنی روح کے لیئے کیا　　انصاف کے دن دیویگا
موافق کام کے عیسٰے سے　　سب آدمی بدلے پاوینگے

۳- باز رہ تو سب برائیون سے　　اور اپنا دل مسیح کو دے
وہ تیرے لیئے تھا قربان　　وہ شافی اب ہے عالیشان

۱۱۸- آبِ حیات

۱- اب حیات اب بہتا ہے ایک ندی مُفت بھرپور
جو کوئی اوس سے پیتا ہے سو پاتا ہے سرور

۲- اے گنہگار پیاسی ہی سے تو اب ہے مرنے پر
آبِ حیات بے قیمت لے اور دل سے شکر کر

۳- آ روح اور دُلہن کہتی ہین پیاسا آنے دو
آ کہین وے جو سُنتے ہین پکار ہے سبھونکو

۴- اے لوگو سب امیر فقیر محتاج یا دولتمند
بے دولت ہے نجات پذیر نجات سے ہو خورسند

۱۱۹- دانش سیکھنا اور توبہ کرنا

۱- دانش سیکھو اے نادانو دیری تم کیون کرتے ہو
آج کا وقت غنیمت جانو کل کی دیری مت کرو

۲- توبہ کرو گنہگارو کرو آج کہ جیتے ہو
موت نزدیک ہی سچ تم جانو کل کی دیری مت کرو

۳- آج تو ہے تمھارا سواسا آج مسیح کی اور پھرو
جب تک سواسا تب تک آسا کل کی دیری مت کرو

۴- بے بہا نجات کی پونجی گنہگار و مُفت مین لو
عیسےٰ کو تم جانو کُنجی کل کی دیری مت کرو

۱۲۰- کیا ہے میرا بھی نام

۱- نہ ہے زر کی کچھ خواہش اور نہ دولت و شان
ہے یہی دل کی آرزو جاؤں اوپر آسمان
جو ہیں نام تیرے آگے جو سنہرے تمام
کہہ اے یسوع منجی کیا ہے میرا بھی نام

کورس کیا ہے میرا بھی نام جو سنہرے تمام
جو ہیں نام تیرے آگے کیا ہے میرا بھی نام

۲- آہ گناہ میرے ہیں بہت بے حساب۔ بے شمار
پر وہ خون بس ہے کافی جسکی بہتی ہے دھار
تیرا وعدہ ہے لکھا جو ہے سچ بے خلاف
گناہ ہو جو ارغوانی وہ سب ہو دینگے صاف

۳- آہ وہ خوبصورت شہر جہان جلالی میراث
جہاں رہتی ہیں روحین جہاں شاہی لباس
جہاں دکھ ہے نہ عذاب جہاں ہے خوشی مدام
جہان خوش ہیں فرشتے کیا ہے میرا بھی نام

۱۲۱- خدا کی برکت ضرور ہے

۱- جب برکت تو نہ دیوے گا ہماری محنت ہے بے کام
اور تیری قدرت کے سوا بیفائدہ جاگنا نگہبان

۲- خدایا اگر تو مدام ہمارا مددگار نہ ہو
تو یہ بھی ہوگا باطل کام کہ جمع کریں دولت کو

۳- مصیبت اور تکلیفوں کے ہر وقت ہر حال میں اے خدا
تو مدد اور ہدایت دے نت ہو ہمارا رہنما

۱۲۲- سُن میری فریاد

۱- چھوڑ نہ مجھے پیارے عیسٰے سُن میری فریاد
اوروں پر تو رحم کرتا کر مجھکو بھی یاد

کورس عیسٰے عیسٰے سُن میری فریاد اوروں کو جو تو بلاتا
کر مجھکو بھی یاد

۲- مجھکو اپنے تخت سے بخشدے برکت اب اس آن
جھکتا ہوں میں تیرے سامنے دے مجھکو ایمان

۳- حامی جانتا ہوں میں تجھے چہرہ اب دکھلا
چنگا کر اس زخمی روح کو فضل سے بچا

۴- تو ہے راحت کا سرچشمہ جان سے بھی عزیز
تو ہی ہے زمین آسمان پر مجھکو دل عزیز

۱۲۳- پیارا یسوع بچاتا

۱- پیارے یسوع نے بچایا میرا شافی منجی ہو
میرے لئے خون بہایا ثنا ثنا بڑے کو

کورس ثنا ثنا مین بچ گیا — ثنا ثنا برّے کو
میرے لیئے خون بہایا — ثنا ثنا برّے کو

۲- میرے دل کی تھی یہ آرزو — ملے دل کو خاص آرام
جب ایمان مین زندہ ہوا — ملا مجھکو وہ انعام

۳ تیری خدمت مین کرونگا — جبتک میری ہے حیات
سبکو اسکی خبر دونگا — توہی دیتا ہے نجات

۴- ثنا ہووے خون پاک کی — ثنا اوسکی قدرت کو
ثنا ثنا مین بچ گیا — ثنا ثنا ابد ہو

۱۲۴- گنہگار کا مسیح سے مدد چاہنا

۱- عیسے مین ہون گنہگار — آفت زدہ اور لاچار
تجھپر لگی میری آس — آتا ہون مین تیرے پاس

۲- مجھ غریب کی منت پر — اپنا کان اے عیسے دھر
مجھ بیکس کی تکیہ گاہ — آخر تو ہے اور جا پناہ

۳- مین ہون عاجز اور لاچار — ہو تو میرا مددگار
غضب تو ہے بقیاس — سب مجھے اس سے کر خلاص

۴- بخش تو میرے سب قصور — کر شیطانی حرکت دور
راستی سے سب مجھے سنوار — ہو تو میرا مددگار

۱۲۵۔ خدا پر توکّل کرنا

۱۔ میرا توکّل تجھ پر ہے   خداوند ارحمان
مین تیری طرف دعا مین   لگاتا اپنی جان

۲۔ تو میری سُن نہ مجھے تو   شرمندہ ہونے دے
اور مجھے بخش تو مخلصی   شیطانی لشکر سے

۳۔ وے جو سرکشی کرتے ہین   اونھین شرمندہ کر
تجھ پر توکّل میرا ہے   کر فضل بندے پر

۱۲۶۔ پاپی کا مسیح پر بھروسا کرنا

۱۔ مین ہون بڑا پاپی جن   پربھو عیسےٰ دیاونت
تیرے پاس ہی دھرم کا دھن   تیری کرپا ہے اننت

۲ تجھ بن میرا ہوگا کیا   مجھے کرنے کون نستار
تو مجھ پاپی کو بچا   تو ہی ہے بچانے ہار

۳۔ اوگن سے کیا نکلے گن   سوکھے سے کب نکلے جل
پاپی سے کیا ہووے پن   برے پیڑ کا برا پھل

۴۔ پربھو کرپا ساگر تو   مجھ پر ہو جیئے کرپا دان
پربھو جگ اوجاگر تو   مجھے کر پرکاشمان

۵ جبتک میرا جیون ہو   رہونگا مین تیرا داس
پھر جب ہو سدھارنے کو   جاؤنگا تب تیرے پاس

۱۲۷- دل کے لیئے روشنی مانگنا

۱- جانچ مجھے جانچ تو اے خدا	اور میرے دل کو جان
میرے اندیشون کو آزما	اور اونھین تو پہچان

۲- مین بالکل دل کا اندھا ہون	اور عقل کا تاریک
گناہ کے بند مین بندھا ہون	اور بدون مین شریک

۳- بخش اپنی روشنی بندے کو	تاریکی چھوٹ جائیگی
جو فضل تیرا مجھپر ہو	تو بندھی ٹوٹ جائیگی

۴- مجھ عاصی کو رہائی دے	گناہ سے اے خدا
اور مجھے اپنے کرم سے	راہ اپنی پر چلا

۱۲۸- پاک دل کیواسطے دعا

۱- پیار الہی پاک خدا	میرے دل مین نور چمکا
دور کر دے تو میرا ڈر	اپنی روح سے مجھے بھر

۲- اپنے رحم سے کر معاف	میرا دل کر پاک و صاف
مجھے زخمی برّے کو	لیکر اوسکے خون مین دھو

۳- میرے دل مین آرام	اور میرے لیئے تو اپنا نام
اوسمین تو رہ ہر آن	ابدی خوشی کا بیان

۴- مین نہ چھوڑون سیدھی راہ	رہون تجھ پاس اے الله
مین اکیلا ہون لاچار	تو ہو میرا مددگار

۱۲۹۔ گناہ سے پاک ہونیکی درخواست

۱۔ اپنے گناہوں کو کون آدمی جانتا ہے
اور اپنے دل کے حال کو کون تمام پہچانتا ہے

۲۔ پاک مجھے کر اے رب پنہاں گناہوں سے
جان بوجھ کے ہوئے جو قصور مجھسے تو دور کر دے

۳۔ گناہ مجھ عاجز پر نہ غالب ہونے دے
تب میں بے عیب ہو جاؤنگا چھوٹونگا خطا سے

۴۔ اور منہ کی باتیں بھی اور میرے دل کے خیال
تیرے حضور میں ہوں مقبول اور پاک ہو میری چال

۵۔ مسیح کی خاطر سے جو اپنے بندوں کا
وکیل برحق ہے مجھے تو قبول کر اے خدا

۱۳۰۔ گناہ سے بچنے کے لئے دعا مانگنا

۱۔ تو جانتا ہے خداوندا میں کیسا گنہگار
دکھ تو ہی نے تو سہا تھا پر میں ہی ہوں بدکار

۲ گناہ تو میرے بیں کربہ پرا و نہیں تو بخشا
اور سچی توبہ اے مسیح تو بندے سے کرا

۳۔ تو میرا مردہ دل جلا اور مجھے بخش نجات
طریقے اپنے پر چلا بخش ابدی حیات

۱۳۱- گناہ سے توبہ کرنا

۱- مین آتا ہون تیرے حضور — خدایمن ٹھہرا پُر قصور
گناہ تو میرے ہین کریہ — پر میرا آسرا ہے مسیح

۲- گناہ کا بوجھ تو بڑا ہے — لاچار یہ عاصی پڑا ہے
کدھر کو بھاگون مین غریب — میری پناہ تو ہے صلیب

۳- صلیب سے ہے میری جا پناہ — صلیب پر میری ہے نگاہ
کہ او میرا ہوا جو ذبیح — سو میرا منجی ہے مسیح

۴- لاچار بیکس مین آتا ہون — ایمان مسیح پر لاتا ہون
مسیح گناہ کا میرا بھار — تو اپنی رحمت سے اوتار

۱۳۲- مسیح سے مدد مانگنا

۱- خدایا تجھکو اپنے ہاتھ — مین اب پھیلاؤنگا
جو تو نہ رہے میرے ساتھ — مین کدھر جاؤن گا

۲- جب مین نے دم لیا تھا — مسیح نے پایا دُکھ
اور کیسا کام بھی کیا تھا — کہ مین نت پاؤن سُکھ

۳- اے عیسیٰ اگر یہی بات — مین جانتا ہون یقین
جلد مجھے دیوے تو نجات — اسوقت تو ہو رحیم

۴- ایمان سے خالق تجھی کو — مین کرتا ہون نگاہ
انعام الٰہی میرا ہو — کہ ہوون نہ تباہ

۱۳۳۔ اور جتنوں نے اوسے چھوا چنگے ہو گئے

۱ عیسےٰ جان کا ہے حکیم قابل دانا اور رحیم
چنگا کرتا ہر بیمار کیسا اچھا مددگار

۲۔ وے جو بھلے چنگے ہین بد کو نہین چاہتے ہین
فقط جو ہین کچھ بیمار اونکے لیئے بید درکار

۳۔ کون جو بھلا چنگا ہے کون جو سچ کہہ سکتا ہے
مین تو بھلا چنگا ہون بالکل صاف اور اچھا ہون

۴۔ کوئی نہین ہر انسان مفلس ہے اور پریشان
شفا بخش تو ہے درکار چنگا کرتا ہر بیمار

۵۔ شفا بخش ایک ہے صحیح اوسکا نام عیسےٰ مسیح
وہ ہے دل کا حق طبیب دوا اوسکی ہے صلیب

۶۔ اب اے شافی دے آرام جیمین معافی بھی مدام
ہر بیمار کو چنگا کر حمد ہے تیری سر بسر

۱۳۴۔ عزیز کی عرض

۱ خدایا رحمت سے ہماری عرض سن لے
تو ہو مہربان ہمارے سب گناہ
بخش دے رحیم اللہ کہ تیری ہی سراہ
ہووے ہر آن

۲- ہمارے دل صاف کر محبت سے تو بھر
سب لوگون کو تب ہم بدل و جان
حمد گاوینگے شادمان خداوند عالیشان
ہمیشہ ہو

۳- اس ملک کا فائدہ کر اور سارے لوگون پر
تو ہو مہربان اندھیرا جاوے دور
جلد آوے سچا نور تو راستی سے بھرپور
ہووے جہان

۱۳۵- ایک مسافر پھاٹک پر ہے

۱- دیکھ پھاٹک پہ مسافر ہے وہ اب تک کھٹکھٹاتا ہے
اور دیر ہی سے وہ ٹھہرتا ہے تو دوستی نہ دکھاتا ہے

کورس اب یسوع کو اندر بلا وہ اب بچاویگا
دیری نہ کر کھول دل کا در اور یسوع کو اندر بلا

۲- وہ کھڑا ہے عجیب پیار دل نرم ہے اور ہاتھ تیار
کہ بخشش دیوے بیشمار ہان دشمن کو گنہگار

۳- پر کیا وہ ہے حقیقی یار ہان یہی یار تجھکو درکار
یہ دوست ہے گنہگارونکا جو اونکے واسطے موا تھا

۴- او ٹھہ دلسے سب گناہ نکال جو کرتا ہے مین برا احوال
گناہ جب دل سے جاویگا تب یسوع اندر آویگا

۵- اب اوسکو دل مین تو بلا وہ جاکے پھر نہ لوٹے گا
یہ دن تو جلدی جاوے گا پھر موقع تو نہ پاوے گا

۱۳۶- کیا ہو ماندے

۱- کیا ہو ماندے کیا ہو دل شکستہ یسوع سے کہدو یسوع سے کہدو
کیا ہو عاجز کیا ہی غم کا راستہ یسوع سے جاکے کہو
کورس یسوع سے کہدو- یسوع سے کہدو وہ ہی ہے دوست مومنو
گر تم نہ رکھتے ایسا دوست و بھائی یسوع سے جاکے کہو
۲- کیا تم روتے کیا ہے زخم کاری یسوع سے کہدو- یسوع سے کہدو
کیا گناہ کا بوجھ ہے دلپر بھاری یسوع سے جاکے کہو
۳- کیا تم ڈرتے کیا ہین بادل غالب یسوع سے کہدو- یسوع سے کہدو
کیا تم باتین جاننے کے ہو طالب یسوع سے جاکے کہو
۴- کیا تم دلمین موت کا خیال کر دیتے یسوع سے کہدو یسوع سے کہدو
کیا تم کھیت مین ٹھنڈی سانسین بھرتے یسوع سے جاکے کہو

۱۳۷- خدا سے مدد مانگنا

۱- محتاج مین ہون خداوندا کر نظر بندے پر
تو حامی ہو مجھ عاجز کا اور میری مدد کر

۲- تو مدد کر کہ اپنا حال ... مین جانون اے خدا
اور میرے دل کی چال ڈھال ... تو مجھے بھی بتا

۳- تو مدد کر کہ عیسےٰ پر ... مین لاؤن حق ایمان
دلکو آرام عنایت کر ... اور امن و امان

۴- تو مدد کر کہ چستی سے ... مین چلون تیری راہ
بول چال سب درستی سے ... رب مجھپر رکھ نگاہ

۱۴۸- بلاہٹ

۱- خدا اب کہتا ہے ... سب لوگون کو
آج آؤ میرے پاس ... رہائی لو

۲- آج عیسےٰ کہتا ہے ... اے سب بے راہ
جو دُکھ اور موت مین ہو ... جلد لو پناہ

۳- روح پاک بلاتی ہے ... کرو تسلیم
اوسکو آزارست دو ... وقت ہے رحیم

۴- نین ایک خدا جلیل ... انسانون کو
آج فیض سے کہتا ہے ... رہائی لو

۱۳۹۔ کیون مرے گا

۱۔ پاپی دوزخ کو جو جاتا کیون مرے گا
عیسٰے اب بچایا چاہتا کیون مرے گا
پاپی تو ہلاک ہو جاتا عیسٰے کی نجات نہ چاہتا
تو بھی تجھے وہ بلاتا کیون مرے گا

۲۔ عیسٰے کلوری پر آہ مارتا کیون مرے گا
اپنا خون بہا پکارتا کیون مرے گا
اوسنے اپنی جان کو دیا تیرا بھی کفارہ کیا
پاپی کیون نجات نہ لیا کیون مرے گا

۳۔ ملک الموت نزدیک پکارتا کیون مرے گا
دوزخ بھی اب نعرہ مارتا کیون مرے گا
جب تو موت کی پار اوتریگا اپنی سزا جب پاویگا
تب خدا پھر نہ کہے گا کیون مرے گا

۱۴۰۔ باربرداروں کی بلاہٹ

۱۔ آ اب اے گنہگار دیر کیون کرتا منجی کے پاس اب آ مجبور تو جو
لا اپنا زخمی دل حال اوس سے کہہ جو کچھ ہے مشکل وہ کریگا دور

۲- یسوع ہی راحت ہے وہ ہی ہے روشنی   امید ہے بچنے کی وہ ہی ضرور
مجھسے وہ کہتا ہے الفت سے کہتا   جو کچھ ہے مشکل سب ہووےگی دور
۳- اوس سے اب برکت لے مت کر اب دیری   وہ ہی ہے برکت کا چشمہ معمور
آ اس اب عنوت میں ہو اب آسودہ   جو کچھ ہے مشکل سب ہووےگی دور

۱۴۱- گھر کی بلاہٹ

۱. گھر آؤ گھر آؤ   تو جو دل سے رنجور
اپنے گھر سے ہے دور   اور تاریک جسکی راہ
اے فرزند گمراہ   اب آ گھر کو آ
آ آ - اب گھر کو آ

۲- گھر آؤ گھر آؤ   بری راہ کو اب چھوڑ
بد رفیق سے منہ موڑ   اور سب ترک کر گناہ
اے فرزند گمراہ   اب آ گھر کو آ

۳- گھر آؤ گھر آؤ   دیکھ کہ سب ہے تیار
تیرا باپ ہے پر پیار   اور وہ بخشتا گناہ
اے فرزند گمراہ   اب آ گھر کو آ

۱۴۲- آؤ میرے پاس

۱ میرے پاس آؤ آرام میں تجھ کو دونگا   اے دل شکستہ یہ تسلی کا پیام

یسوع کفارہ دیتا ہے چھٹکارا — میرے پاس آؤ اور لے مجھ سے آرام
۲- تو اب کر اب معافی مانگو — پھر و گناہ سے مانو سب احکام
یسوع اب چاہتا اور تجھکو بلاتا — میرے پاس آؤ اور مجھ سے آرام
۳- وہ وفادار ہے جو ہے باتین کہتا — زندگی راہ اور حق ہین اوسکے نام
جو کچھ وہ کہتا سو ضرور وہ کرتا — اوسکے پاس آؤ اور لو اوس سے آرام

۱۴۳- مین نے جان دی

۱- جان مینے اپنی دی — خون دیا بیش بہا
کہ پاوے زندگی — اور موت سے ہو رہا
یہ جان یہ جان یون دی تجھے — کیا دیتا تو سب مجھے
۲- مین چھوڑکر خاص جلال — زمین پر آیا تھا
ہوا غریب تنگ حال — صدمہ اوٹھایا تھا
یون مین نے چھوڑا سب — کیا چھوڑتا ہے تو اب
۳- مصیبت سب بےبیان — مینے گوارا کی
کہ بچے تیری جان — اور پاوے مخلصی
یون دکھ یون دکھ مین مین رہا — کیا تو نے کچھ سہا
۴- مین لایا ہون نجات — اور معافی کا انعام
مین لایا آب حیات — اور صلح کا پیغام
یہ سب کچھ سب کچھ آیا ہے — اب تو کیا لایا ہے

۱۴۴۔ تھکے اور باربرداری کے لیئے آرام

۱۔ کیا بُرا ہے ہمارا حال ہم سب بیہودہ ہین
کہ ساری بات خیال اعمال گناہ آلودہ ہین

۲۔ نجات کی دولت ہی تیار مسیح کا یہ کلام
گناہ کے ہو جو باربردار پاس میرے ہے آرام

۳۔ ہم تھکے ماندے آتے ہین یہ بھار تو ہم سے لے
ایمان ہم تجھپر لاتے ہین آرام تو ہمین دے

۴۔ تو اپنے بندونکو سنبھال تو قادر دائم ہے
تو اپنا جُوا ہم پر ڈال کہ وہ ملائم سے

۱۴۵۔ ابدی نجات

۱۔ تو نے اے یسوع ہمکو بچایا اور اپنا قیمتی لہو بہایا
ہم گنہگار تھے خوار و بدذات فضل سے ابدی ہے نجات

کورس ابدی نجات اے سب جو مجبور ہو ابدی نجات ایمان سے قبولو
دیکھو صلیب پر ہوئی نجات یسوع کی موت سے ہی حیات

۲۔ اب ہم گناہ کی پاتے معافی اوسکا کفارہ کامل و کافی
میرے پاس آؤ سنو اوسکی بات آؤ وہ دیتا ہے نجات

۳۔ فرزند خدا کے کیسی خوشحالی اونکی میراث بے عیب و جلالی
موت سے خلاص ہو پاتے حیات ابدی سعادت اور نجات

۱۴۶- ایک پھاٹک کشادہ ہے

۱- ایک پھاٹک لو کشادہ ہے جس میں سے روشنی آتی
صلیب سے نور چمکتا ہے عیسٰے کا پیار دکھاتی
کورس آہ بے حد رحمت ہو سکتا کہ میرے لیے در کھلا
میرے سے میرے میرے لیے کھلا
۲- وہ در کھلا ہے خاص و عام آؤ طالب جو نجات کے
امیر غریب مشہور گمنام ہر ایک علیحدہ ذات کے
۳- گو نو جبین ہوں آگے بڑھیں دروازے سے سلامت
صلیب کو لیکر تاج بھی لیں جو پیار کی خاص علامت
۴- یردن کے پار صلیب دھریں صلیب جو یاں اٹھا دیں
حیات کا اپنا تاج بھی لیں خدا سے پیار بڑھا دیں

۱۴۷- عیسٰے نجات دینے پر قادر ہے

۱- قادر عیسٰے اللہ تعالےٰ فضل قدرت سے بھرپور
تو ہی اب ہمیں بچاتا ہم جو بدی سے معمور
قادر عیسٰے قادر عیسٰے تجھ سے ہے نجات ضرور
۲- اب ہم تیری منت کرتے ہم پر دیکھ رحیم اللہ

اب بھروسہ تجھ پر رکھتے — اب معافی تو بخشا
قادر عیسیٰ قادر عیسیٰ — ابھی تو ہمیں بچا

۳۔ اے لاچارو بے دلاسو — عیسیٰ سب سے بہتر یار
اے تم بھوکو اور پیاسو — عیسیٰ ہے پروردگار
قادر عیسیٰ قادر عیسیٰ — اب بچاتا گنہگار

۱۴۸۔ نجات خوش الحان

۱۔ نجات نجات ہے خوش الحان — بدکار کے کانوں کو
نجات ہے زخموں کا بلسان — اور چین انسانوں کو

۲۔ پھیلانے دے نجات کا وعظ — ہر ملک اور قوموں کو
جب تک صدائیں ہم آواز — آسمانی فوج بھی ہو

۳۔ اے رحمی برّے تجھکو ہے — ستائش اور تحسین
نجات دل خوشی تجھکو ہے — زبان پر بھی شیرین

۱۴۹۔ مسیحی دوڑ

۱۔ اوٹھ میری روح اور آگے چل — ہر عصب بھی پھیلا
آسمانی دوڑ پر قائم تاج — ہے اجر غیرت کا

۲۔ زندہ آواز خداوند کی — تجھکو بلاتی ہے

اور تیری آنکھ کے سامنے وہ صواب دکھاتی ہے
۳- ایک ابر ہے گواہونکا جو کرتا ہے نگاہ
چھوڑ دے ہر پچھلے قدم کو دیکھ آگے اپنی راہ
۴- ہم اپنی دوڑ پر لگے ہین مسیح کے فضل سے
اور غالب ہوکر اوسکی پاس ہم اجر پاوینگے

۱۵۰- مسیح مصلوب

۱- دنیا مین نہ مانونگا نہ اوسکا باطل کام
صرف مسیح مین جانونگا جو میرا ہے آرام
ساری شان و شوکت کو اب سے لیکے چھوڑونگا
اوسپر میرا آسرا ہو مصلوب جو ہوا تھا
۲- دوسری عقل ہے ناچیز صرف یہ ہے بے بہا
عیسیٰ میرا ہے عزیز اور ابد رہیگا
مجھ بدکار بچانے کو کلوری پر وہ موا تھا
اوس پر میرا آسرا ہو مصلوب جو ہوا تھا
۳- عیسیٰ دیتا ہے امان اور ابدی حیات
اوسکی قدرت سے آسان ہوجاوین مشکلات
بڑھتا جاؤن روز بروز اوسکے فضل مین سدا
وہ ہے مجھے دلفروز مصلوب جو ہوا تھا

۴ کاشکہ اس سچائی کو | جان لیوین کل جہان
یادین اس رہائی کو | اور عیسےٰ کی پہچان
مین دکھاؤن سبھون کو | اوسکا لہو بے بہا
اوس پر میرا آسرا ہو | مصلوب جو ہوا تھا

۱۵۱-اپنی صلیب وٹھا کی میری پیروی کرو

۱- مسیح نے کہا ہے | اپنا صلیب اوٹھا
جو میری پیروی کرتا ہے | سو شاگرد ہووے گا
۲- اوٹھا اپنا صلیب | اور میرے پیچھے آ
صرف وہ جو سہتا ہی صلیب | ایک تاج بھی پہنے گا
۳- اپنا صلیب اوٹھا | شرمندہ مت تو ہو
مین اوسپر کھینچا گیا تھا | سو غزت ہے اوسکو
۴- اوٹھا اپنا صلیب | اور بوجھہ سے مت گھبرا
تو میری طاقت سے دلیر | اور قوی ہووے گا
۵- اس طاقت سے اوٹھا | صلیب کو اے دیندار
وہ بہتر ملک کا رہبر ہے | آسمانی خوش دیار

۱۵۲۔ جاگنا اور دعا مانگنا

۱۔ اے جان ہو خبردار — مخالف بے شمار
جنگ کرنے کو چڑھ آتے ہیں — تجھے ستاتے ہیں

۲۔ تو جاگ اور مانگ دعا — ہاتھ جنگ سے مت اٹھا
منصور کرکے لڑا کر — دلیر ہو اور نڈر

۳۔ چونکہ یہ جنگ کی جا — تو کبھی نہ ستا
جبتک نہ تاج کا ہو انعام — تب تک نہ ہے آرام

۴۔ تو زندگانی بھر — شیطان کا سامنا کر
آرام بہشت میں کہ جب ہو — ملے گا مومن کو

۱۵۳۔ مجھے برکت دے

۱۔ بڑی برکت سے خداوند — برستی ہے اب کثرت سے
خشک زمین کو تازہ کرتی — مجھکو بھی تو برکت دے
مجھے دے مجھے دے — مجھ کنگال کو بھی تو دے

۲۔ میں اگرچہ گنہگار ہوں — تو بھی دعا سن تو نے
چھوڑ نہ مجھے باپ آسمانی — رحم کرکے برکت دے
مجھ گنہگار کو بھی تو دے

۳- اے مسیح بچانے ہارا مجھکو اب قبول کرلے
تو گناہ مٹانے آیا اب رہائی مجھے دے
مجھ ناپاک کو بھی تو دے

۴- نیکوئی نہ مجھے روح الٰہی میرے دل میں جگہ لے
صاف دکھلا تو کل سچائی مجھ نادان کو دانش دے
مجھ نادان کو بھی تو دے

۵- باپ اور بیٹے روح مقدس سن تو میری رحمت سے
تو برحق تین ایک خدا ہے مجھ لاچار کو مدد دے
مجھ لاچار کو بھی تو دے

۱۵۴ ۔ موثر ایمان کے لیئے دعا مانگنا

۱- خدایا مجھے دے ایمان ایمان موثر کو
کہ جس سے بچے میری جان اور تیری ثنا ہو

۲- ایمان جو شک پر قادر ہے اور ساری برکت جو
مسیح کی موت سے صادر ہے بناتا اپنی سو

۳- ایمان جو خالی بات نہ ہو جو پیار سے ہوکا نگار
حقیر جو جانے دنیا کو جو نیکی سے سرشار

۴- جو آخر تک بچاتا ہے اور دکھ اور امتحان
اور موت پر غالب آتا ہے بخش مجھے یہ ایمان

۵- رحیم خدا مجھ عاجز کو بخش دے تو ہی ایمان

مجھ عاصی کا تو حافظ ہو   اور رب اور نگہبان

۱۵۵- جاگنا اور دعا مانگنا

۱- اے جان اب ہو بیدار   ہے جنگ یہ سخت کمال
دیکھ دشمن لڑتے ہشیار   کہ ہووے تو پامال

۲- جاگ لڑ اور مانگ دعا   ہاتھ اپنا جنگ مین دے
ہر روز دلیر ہو لڑتا جا   خدا کے فضل سے

۳- مت سوچ ہے جنگ تمام   ہتھیار کو مت اوتار
ابھی ہے جنگ مین تیرا کام   رہ تاج کا اُمیدوار

۴- اے جان لڑ عمر بھر   پھر چل تو مُنجّی پاس
وہ لیگا تجھکو سما پر   اور دیگا پاک میراث

۱۵۶- نجات کا راز خداترسون کے پاس

۱- وہ کونسا ہے انسان   خدا کا بندہ جو
خداوند اپنے سے ترسان   اور حق کا طالب ہو

۲- نجات کا علم اور راج   اوس ہی کا آتا ہے
روحانی بات کا امتیاز   وہ آدمی پاتا ہے

۳- سب خداترسون پاس   خداوند کا ہے بھید

وے پاتے ہین قول کی بیرش اور عاقبت کی امید
۴- یہ ترس خداوندا مجھ عاصی کو تو دے
نجات کی راہ مجھے بتلا بچا سب پھندون سے

۱۵۷- خداترس کی مبارکبادی

۱- خدا مُبارک کرتا ہے انسان جو اوس سے ڈرتا ہے
جو راہ راست مین جاویگا سو چین اور برکت پاویگا
۲- خدا اون سب کے ہی نزدیک جو اوسکے لوگون مین شریک
جو لیتے ہین سچائی سے وہ نام عزیز خداوند کے
۳- وہ سُنیگا اونکی فریاد اور پوری کرے گا مُراد
اب شکر کرو صادقو رحیم خدا مین خوش رہو

۱۵۸ خدا کی تعریف

۱- دل وجان سے اے خدا تیرا گیت مین گاؤن گا
تیرے نام کا ثناخوان ہونگا مین بدل وجان
۲- تیری رحمت کی تعریف اور سچائی کی توصیف
تیرا نام اور پاک کلام گاؤنگا مین صبح شام
۳ جسدن مینے کی فریاد تو نے مجھے کیا یاد

میری دعا سن بھی لی ۔ میری روح کو طاقت دی

۱۵۹۔ مسیحی کا پھلدار ہونا

۱۔ میوے لاؤ اے عیسائیو ہو پھلدار خداوند کے
میرے باپ کی حمد ای بھائیو ہے تمہارے کاموں سے

۲۔ تم بھی میرے شاگرد ہوگے میں تمہارا شانی ہوں
جب تک مجھ میں تم رہو گے تب تک میں بھی نہ چھوڑوں

۳۔ اے مسیح ہم تجھے مانیں تو ہے راستی سے معمور
تاکہ تیری مرضی جانیں ہمیں فضل ہے ضرور

۴۔ تجھ میں ڈالیاں بنجاویں خوشی اور حلیمی سے
تاکہ اچھے میوے لاویں روح القدس تو ہمیں دے

۱۶۰۔ مسیح مہربان اور شافی

۱۔ کاشکہ پیار اور شوق کے ساتھ میں حمد گا سکوں وں ورات
اوسکی جو میرا شافی ہے اور جس سے میری معافی ہے

۲۔ خداوندا تو ہے مہربان تو چاہتا ہے کہ ہر انسان
چھوڑ دیوے اپنے سب گناہ اور پاوے تیری ہی پناہ

۳۔ مسیحا تو بخشندہ ہے کامل نجات دہندہ ہے
تو اپنا فضل مجھے دے ہمیشہ میری خبر لے

۴- کہ غیرت سے مین تیرا نام پھیلاؤن دنیا پر تمام
کہ جبتک فرصت ہی ہنوز وہ تب تک ہووے بلفرز

۱۶۱- پھر ہم کو جلا

۱- حمد تیری ای باپ تو نے بخشا ہمکو مسیح کو کہ منجی سب دُنیا کہو
کورس ہللیلویاہ تیری حمد ہو ہللیلویاہ آمین ہللیلویاہ تیری حمد ہو پھر ہمکو جلا
۲- حمد تیری مسیح کہ تو ہوا انسان صلیب پر جان دیکر پھر گیا آسمان
۳- حمد تیری پاک روح اپنی روشنی چمکا کر ظاہر مسیح کو ہدایت فرما
۴- تعریف ہو اور حمد ای رحیم و رحمان تو ہمکو خرید کر کے بخشتا آسمان
۵- پھر ہمکو جلا اپنا پیار دل مین بھر اور ہر ایک کی جان کو منور تو کر
۶- پھر ہمکو جلا سبکو موت سے جلا اور سب کوئی جو ہوئے اب گھر مین پھرا

۱۶۲- عیسےٰ سے شرمانا

۱- کیا ایسا ہو خداوندا کہ تجھسے مین شرماؤنگا
تعریف اور ثنا تیرے نام فرشتے کرتے ہین مدام
۲- کیا اب تجھسے مین شرماؤن گا جو میرا شافی ہے سدا
کہ تیرے باعث مین بدکار اب ہون آسمان کا اُمیدوار
۳- جب مین نہ لونگا تیرا نام ستارہ ولیسے شرما وے شام

تمام جہان اے سچّے نور ہے تیری روشنی سے بھرپور
۴- جب میرا نہین ہے گناہ ضرور جب نہین ہے پناہ
تب تجھی سے خداوندا مین گنہگار شرماؤنگا
۵- پر تب تک لونگا تیرا نام یاد کرونگا مین تیرا کام
اور کاش کہ تو خداوندا مجھسے بھی نہ شرمادیگا

۱۶۳- خدا کے لیئے آرزومند ہونا

۱- جیسے ہرن ہانپتی پیاسی خواہشمند ہے پانی کی
ای خداوند دیکھ یہ عاصی تیرے لیئے ہانپتا بھی
۲- تیرے پاس کب حاضر ہُون دیکھ ترستی میری جان
تجھے کب مین دیکھنے پاؤن میرا دل ہے پریشان
۳- کبتک ٹھٹھے مین لوگ کہین کہان تیرا ہے خدا
کبتک میرے آنسو بہین کیا تو یاد نہ کرے گا
۴- ساتھ گروہ کے عید کو ماننے جاؤنگا مین تیرے گھر
تیری حمد و ثنا گانے چلونگا مین تیرے در
۵- میرے جی تو کیون ہے بھاری کیون گھبراتی میری جان
کر خدا کی انتظاری تب تو ہوگا ثنا خوان

۱۶۴- ایمان امیّد محبّت

ا- ایمان اُمیّد محبّت   یہ تین تو ہین موجود
پراونین سے محبت   ہے بڑی اور معہود
وہ عیب نہین لگاتی   نہ کرتی بدگمان
غمگین کو خوش کراتی   ہمیشہ ہے مہربان
۲- محبّت ڈاہ نہ کرتی   نہ ہوتی شیخی باز
وہ دوسرے سے نہ لڑاتی   پر کرتی سرفراز
ناراستی سے خوش نہین   پر راستی سے شادمان
بے صبر کبھی نہین   پر صابر ہے ہر آن
۳- محبّت پاک مقدّس   تو میرے دل مین آ
کہ راستی سے ملبّس   مین جلد ہو جاؤن گا
ایمان امیّد محبّت   یہ تین تو ہین منظور
پر تینون مین محبّت   زیادہ ہے ضرور

۱۶۵- ابدی نور

ا- اے ازلی نور اے ابدی نور   وہ دل ہے کیسا پاک
جو تیرے سامنے آنکر کے   بیڈرا اور سالم خوشی سے

تجھ ہی کو رہے تاک

۲- جو تیرے گرد پاک روحین ہین یہ خوشی پاتے ہون
پر یہ ضرور صرف اونکو ہے جو گمراہ نہین ہوئے ہین
اس فانی دنیا مین

۳- پر مین جب نجس ساری بات اور دل کا اندھا ہون
جب ازلی نور کی برکات مٹا وین میرے دل کی رات
کسطرح سے سکون

۴- اوس پاک مکان مین جانیکو ایک راستہ ہے تیار
کافی قربانی حق کی جو روح پاک کے اثر سے نور کو
ہمارا کرتا یار

۵- لیے یے ہمین تیار کرتے میل کرنے کو نور سے
جو تھے فرزند تاریکی کے آسمانی نور مین رہ سکتے
الفت الہی سے

۱۶۶- دیندار کا کام

۱- صرف یہ دانائی میری ہو خدا کی خدمت کرنے کو
شکر گزاری سے دکھلاؤن اپنی پاک تمیز
اور چھوڑکر ہر گناہ کی چیز چلون بھلائی سے

۲- کاشکہ مین چھوڑون بدی کو ایک عالم دل اب میرا ہو

اور روح الہی بھی کہ باپ کی ثنا جیون بھر
مین کرون فانی دنیا پر اور خوشی ابدی

۱۶۷۔ خداوند سے مدد مانگنا

۱۔ خدایا میری خبر لے اور میری مدد کر
ہر وقت ہر حال ہر طرح سے تو میری مدد کر
۲۔ جو مال سے ہون مین مالا مال ڈال میرے دل مین ڈر
جو ہوؤن مین غریب تنگ حال تو میری مدد کر
۳۔ سب غفلت سے خداوندا مین بچون عمر بھر
عذاب اور غصہ سے بچالے تو میری مدد کر
۴۔ سب جھلون پر اس دنیا کے شیطان کے پھندون پر
مجھ عاصی کو تو فتح دے تو میری مدد کر
۵۔ اور جس وقت میرا مرنا ہو مٹا سب خوف و ڈر
تو دے پناہ مجھ عاجز کو اور میری مدد کر

۱۶۸۔ بیچ طوفان رہ دلیر

۱۔ جب مین خوش ہو کر اپنا نام آسمان پر پڑھون گا
تو خوف سب ہوگا دور تمام اور آنسو پونچھون گا

کورس بیچ طوفان رہ دلیر — ہوگا لنگر بعد کچھ دیر
بیچ طوفان رہ دلیر — ہوگا لنگر بعد کچھ دیر

۲- گر حملہ ہووے دنیا کا — گر ہووے جنگ کمال
شیطان کے زور ریز ریز ہونگا — اور کرونگا پامال

۳- ہجوم گر ہووے دکھوں کا — گر آویں سخت طوفان
میں سالم گھر کو جاؤنگا — خدا پاس بیچ آسمان

۴- وہاں خوش ہوگی میری جان — جب پاؤنگا میراث
پھر دکھ نہ درد نہ امتحان — آوے گا میرے پاس

۱۶۹- مسیح کا سپاہی

۱- کیا کروس کا میں سپاہی ہوں — اور پیرو برّے کا
کیا اوسکے نام و کام سے میں — یہاں شرماؤں گا

کورس اے عیسیٰ مجھے رکھ دلیر — اور وفادار سدا
اور جب تو تخت پر بیٹھا ہے — تو مجھے یاد فرما

۲- کیا میں آسمان کے سفر میں — آرام سے سوار ہوں
جب اور دن نے دلیری سے — بہایا اپنا خون

۳- کیا جنگ کا ہوا اختتام — کیا دشمن نہ رہے
کیا میں ہتھیار کو پھینک کرکے — اب چلوں غفلت سے

۴- ہاں بیشک مجھکو لڑنا ہے — خداوند مدد دے
میں دکھ تکلیف سب سہونگا — خاص تیرے فضل سے

۵- خدا کا لشکر جیتے گا ہو گرچہ جنگ کمال
کہ اونکا ہادی یسوع ہے خداوند ذوالجلال

۶- لڑ ہمت سے اے ایماندار جلد مالک آوے گا
اور اپنی وفاداری کا انعام تو پاوے گا

۱۷۰- رات مین تجلی

۱- رات مین تجلّی ملّاح ذنکا نمود دیکھ یاران موجونسے وہ خوش دلیں موجود
مشکل تھا سفر ملّاح طے اب ہوا ہم ہین سالم کشتی مین تو پار جلد لگا

کورس یار جلد لگا ملّاح یار جلد لگا دیکھ مت ان موجونکو تو ار کو پھیرا
سالم ہین کشتی مین تو ابھی مت شستا چھوڑ جہاز شکستہ کو ملّاح پار جلد لگا

۲- مضبوط ہے کشتی ملّاح سب ہے امان گو موجین ہیبت ناک اور تیز خوف طوفان
تند ہوا ہے پر ملّاح خیال مین مت لا دیکھ نورانی صبح کا تارا پار جلد لگا

۳- نور ہے یہ ذنکا ملّاح آنکھین اوٹھا روشنی کی آمد سے تاریکی رفع
کشتی مین سالم ملّاح خوشی سی گا تمنا نا اہلیہ یا وہ پار جلد لگا

۱۷۱- خداوند پناہ ہے

۱- خداوند ہے میری پناہ جہان مین امن سے رہون
وہ راحت کی کامل جگہ اب اوسمین ہمیشہ بسون

کورس آہ کیا کامل سرور جب کانون ہو سرور
امن ہے خوب اب مجھے ہان اوسکے حضور

۲- نہ رات کی تاریکی مہیب نہ دن کو ہے دہشت ذرا
خداوند ہے میرے قریب اور خطرون کو کرتا دفع

۳- گو آوے مصیبت کمال تاریکی کا زور ہو بھرپور
پر مجھکو نہ ہوگا خیال کہ مالک اب میرا ہے دور

۴- گو آفت ہو دن مین نمود نہ خوف سے کچھ ہوگا خلل
روح میری مسیح مین خوشنود گاویگی نجات کی غزل

۵- گرد میرے گرگرین ہزار ہاتھ دہنے اگر دس ہزار
خداوند جب ہے مددگار تو پاتا ہون کامل قرار

۱۷۲- وہ ہادی ہے

۱- وہ ہادی ہے مبارک بات ہے اس سے راحت اور حیات
جو کرتا ہون جو راہ ہو سطے وہ میرا ابنجی ہادی ہے

کورس وہ ہادی ہے وہ ہادی ہے وہ میرا ابنجی ہادی ہے
مین اوسکا ہون ہر اوسکی جے وہ میرا ابنجی ہادی ہے

۲- بعض دفعہ دکھ و آفت مین بعض دفعہ باغ راحت مین
ہان جس جا میرے قدم گئے وہ میرا ابنجی ہادی ہے

۳- اے رب مین تھامتا تیرا ہاتھ یہ دل نہ دکھتا تیرے ساتھ

ہوں صابر آوے کوئی شئے　　کہ تو خود میرا ہادی ہے

۴۔ جب تیرے پاس میں آونگا　　اور فتح کا گیت جب گاونگا
تب پیروں سے نہوگا بھئے　　کہ موجوں پر تو ہادی ہے

۱۷۴۔ خدمت میں مشغول ہونا

۱۔ خدمت میں خدمتمیں ہم سب ہوویں مشغول　　ہوویں مسیح کے اب ولے مقبول
اوسکی طاقت سے ہوکر مضبوط لا کلام　　جو کچھ کہ کام ہووے سامنے ہم کریں انجام

کورس　کرو کام　کرو کام　کرو کام　کرو کام
ساتھ اپنے ساتھ ایمان　　کام ہووے ولے مالک کا

۲۔ خدمتمیں خدمتمیں ہوکر باندہیں خود کمر　　اور بتاویں ہم ماندوں کو چشمہ پاک
ہاتھ میں لیکر صلیب کا پھریرا اونچا نشان　　سبکو جا کر سناویں نجات کا بیان

۳۔ خدمتمیں خدمتمیں ملکر ہوویں زبردست　　تا کہ سلطنت دشمن کی پاوے شکست
لیکر نام یہوواہ رب عالیشان　　سبکو جا کر سناؤ نجات کا بیان

۴۔ خدمتمیں خدمتمیں گر ہم رہیں مدام　　ہوگا تاج جلالی ہمارا انعام
جب ہم جاوینگے گھر اپنے اوپر آسمان　　تب ہم گاوینگے نت دا نجات کا بیان

۱۷۴۔ قافلہ

۱۔ کون ہین یہ لوگ کنگال تنگ حال　　جو سفر کرتے ہین
تنگ راہ مین چلتے بے مجال　　تکلیف وے بھرتے ہین
واہ یہ لوگ سب شہزادے ہین　　وے بادشاہ کے فرزند
اور دائمی تاج کے وارث ہین　　اب گاتے خوش خورسند

کورس　شاہانہ تاج اور تخت اور شان　　مین جانتا ہون حقیر
کہ مین خداوند مین شادمان　　گو سب سے چھوٹا ہین

۲۔ کیون اونکی صورت ہیچ حقیر　　اور کیون وے ہین بے حال
کیون بعض اب بھوکے بعض فقیر　　اور سبھون سے نکال
کہ دلیل اونکے صاف پوشاک　　نادیدہ دنیا کو
آسمانی کھاتے ہین خوراک　　نہ چاہتے دولت کو

۳۔ وہ چوڑی راہ جو دنیا دار　　سب پسند کرتے ہین
بچھوڑتے کیون اور ہوشیار　　تنگ راہ مین چلتے ہین
وہ چوڑی راہ ایسی آسان　　ہے راہ جہنم کی
تنگ راہ پہونچاتی ہے آسمان　　وہ راہ مسیح نے لی

۴۔ ہم پسند کرتے ہین یہ راہ　　جسمین حقیقی نور
کہ روح القدس ہے رہنما　　وہ خوشی سے بھرپور
شاہانہ تاج و تخت اور شان　　مین جانتا ہون حقیر

کہ مین خداوند مین شادمان
گو سب سے چھوٹا ہیر

۱۷۵- اوٹھ سپاہی ہوشیار کام

۱- اوٹھ سپاہی ہوشیار کام
دیکھ وہ ہادی کا کلام
ہاتھ مین لیئے ہے انعام
انعام خوشگوار
اپنے سب ہتھیار اوٹھا
بیشک تو ہی جیتے گا
دشمن جلدی بھاگے گا
رہ جنگ مین وفادار

۲- لڑ ایمان اُمید سے خوب
گر گناہ کو بھی مغلوب
ہوگی فتح جلد مطلوب
ہے یسوع مددگار
ہاتھ مین لے روح کی تلوار
تو ہے شاہ کا کارگذار
ہٹ مت پیچھے خبردار
تو تاج کا ہے حقدار

۳- تیرا ہادی شاہ سلطان
لڑکے جیتا بیچ میدان
اوس پر رکھ تو اطمینان
تو غالب ہووے گا
دشمن گر ہین بے شمار
جنگ بھی گرچہ ہے دشوار
ساتھ ہے وہ سپہ سالار
تو شکست نہ ہووے گا

۴- جنگ مین اب تم آگئے ہو
دیکھو اپنے ہادی کو
وفاداری سے لڑو
دور ہوگی سب تکلیف
دشمن ہونگے پریشان
جاوینگے ہم بیچ آسمان
گاوینگے سب ایک زبان
خداوند کی تعریف

۱۷۶۔ نظر مسیح

۱۔ میری زندگی تو لے   اپنی مہر اوسپر دے
لے تو دن اور وقت بھی سب   ثنا تیری ہو اے رب

کورس یسوع اپنے خون مین مجھے دھو   دل کی پاکی اوسمین ابھی ہو
خداوند اب مجھے سراسر اپنا لے   سدا اپنا ہونے دے

۲۔ کر قبول اِن ہاتھون کو   اونسے تیری خدمت ہو
پاؤن بھی کر تو تابعدار   ہووین تیز اور خوش رفتار

۳۔ یہ آواز بھی تیری ہے   تیری حمد مین سیری ہے
میرے دلکو بھی تو لے   اوسمین آکے رونق دے

۴۔ عقل کی کل طاقتین   کام مین تیرے صرف ہووین
مرضی اپنی دیتا ہون   تیری مرضی لیتا ہون

۵۔ اُلفت کا خزانہ بھی   لاتا ہون مین بہ خوشی
مجھکو لے سب سر تا پا   تیری اُلفت مین رہونگا

۱۷۷۔ مبارک یقین

۱۔ یسوع ہے میرا کیسا خوشحال   دل مین وہ دیتا شان وجلال
وارث نجات کا ساکن آسمان   اوسپر مین رکھتا پورا ایمان

کورس یہ میرا حال ہے پیارے گلان — اوسکی تعریف مین کرتا ہرآن

۲- کامل بھروسہ چین ہے اور سکھ — اب میرے دل مین نہ غم ہے نہ دکھ

دیتا مسیحا رحم کا پیغام — فرشتے اب کرتے پیار کا بیان

۳- یسوع پر رکھتا اپنا ایمان — اوسمین مین ہوتا نیا انسان

اوسکے پیار سے ہوتا ہون سیر — قوت اب پاکے رہتا دلیر

۱۷۸- راحت مومن

۱- آہ راحت مومنین راحت عجیب — ہان مجھکو ہے جا آرام حضور صلیب

سب شر و گناہ سے آزاد ہو ہوا ہون شلو — اور زخمون کو اوسکے مین کرتا ہون یاد

کورس آہ دیکھو وہ پیار عجیب — دیکھو وہ پیار عجیب

دیکھو وہ پیار عجیب — الفت عجیب

۲- آہ راحت مومنین راحت مرغوب — نہ آنسو ہین اب اور نہ دل آہ مغلوب

اب گاتا ہون راحت کا گیت تزئین — اور دیکھتا ہون منجی کا چہرہ حسین

۳- آہ راحت مومنین راحت جان — نہ زخمی ہون اب اور نہ چوٹ کا نشان

سب دکھ و آزار سے ہے کامل امان — اور گو مین مسیح کر ہون خوش بیان

۴- آہ منجی مرد مصلوب منجی محبوب — تو میرا ہے شافی و شاہ و مطلوب

مین گاؤن گا گیت وہی قبر کے پار — تو میرا منجی ہے میرا تو یار

۱۷۹۔ بیولہ دیس

۱۔ مین پہونچا ہون ایک سرزمین — جو ہے پاکیزہ اور حسین
جہان دن کا نور ہے نت موجود — تاریکی رات کی ہے نابود

کورس: ای بیولہ دیس خوش بیولہ دیس — تجلّی تجھ مین ہے ہمیشہ
مین دیکھتا ہون سمندر پار — وہ محل اپنا جھلک دار
کیا خوب کیا خوب ہین تیرے در — اے میرے پاک آسمانی گھر

۲۔ ہے میرا ایلچی میرے ساتھ — اور مجھکو دیتا اپنا ہاتھ
وہ دلکو بخشتا ہے تسکین — دکھاتا بیولہ کی زمین

۳۔ کیا صاف ہے ہوا خوشبودار — جو آتی پیڑون سے ہر بار
کیا پھول ہین خوب و خوش لباس — آب حیات کے چشمون پاس

۴۔ مین خوشی سے بھر جاتا ہون — اور کامل راحت پاتا ہون
جب سنتا گیتین خوش الحان — جو گاتے ہین فرشتگان

۱۸۰۔ برف سے سفید

۱۔ مجھے اے مسیحا نت یہ چاہت ہے — کہ تو میرے اندر دے دل کی صفائی
پھر ایک بڑی خواہش اب دے کروہ — تو اپنے پاک خون سے اب میرا دل دھو

کورس: کر دھو دے سفید ہان برف سے سفید — اب تیرے پاک خون سے دل ہو دے سفید

۲- مسیحا اب دیکھ اپنے تخت پر سے | اور مدد تو دے کہ گناہ مین چھوڑون
جو کچھ میرا ہے مین اب دیتا تجھکو | تو اپنے پاک خون سے اب میرا دل دھو

۳- مسیحا یہ برکت ہے مجھے ضرور | صلیب پر تو موا کہ مین ہوؤن مسرور
ایمان سے مین سنتا تو پاک و صاف ہو | تو اپنے پاک خون سے اب میرا دل دھو

۴- مسیحا مین صبر سے راہ تکتا ہون | یہ نیا دل دے کہ مین تیرا ہو رہون
مین تجھسے یہ مانگتا تو سن لے مجھکو | اور اپنے پاک خون سے اب میرا دل دھو

۱۸۱- مین ہون تیرا نگہبان

۱- قیمتی وعدہ باپ نے دیا | جس سے خوش ہے میری جان
اوسنے اُلفت سے فرمایا | مین ہون تیرا نگہبان

کورس نگہبان ہون نگہبان ہون | مین ہون تیرا نگہبان
جبتک سفر تو کرے گا | مین ہون تیرا نگہبان

۲- امتحان مین جب مین ہوتا | جب مین ہوتا ہراسان
باپ کا قول تب یاد آجاتا | مین ہون تیرا نگہبان

۳- جب اُمید پر بادل آتے | مجھکو کرتے ہین حیران
تب مین باپ کی بات یاد کرتا | مین ہون تیرا نگہبان

۴- موت کی وادی جب آویگی | مین نہ ہونگا پریشان
کیونکہ مجھسے باپ نے کہا | مین ہون تیرا نگہبان

۱۸۲- سب مسیح کا

۱- سب مسیح کا سب مسیح کا   سب جو کچھ مین رکھتا ہون
اوسکو اپنی طاقت خدمت   دن یا دو گھنٹے کیون نہ دون

کورس   سب مسیح کا سب مسیح کا   سب جو کچھ مین رکھتا ہون

۲- ہاتھون سے ہو اوسکی خدمت   راہ صیحون مین ہون قدم
آنکھین دیکھین صرف مسیح کو   لب سے ہو تعریف ہر دم

۳- جب سے آنکھین ہین مسیح پر   اور سب مجھکو ہین ناچیز
اوس ہی پر مین ہون فریفتہ   وہ ہی مجھکو ہے عزیز

۴ کیا عجیب ہے یہ محبت   یسوع شاہون کا سلطان
مجھکو کہتا ہے عزیزہ   اوسمین خوش ہے میری جان

۱۸۳- یسوع سا مین بنونگا

۱- یسوع سا مین بنون گا   اوسکے ساتھ مین چلون گا
دلسے کرونگا پیار   رہونگا نت تابعدار
یسوع کو مین مانون گا   اوسکی مرضی چاہونگا
دلسے ہوونگا غریب   یسوع میرا ہے حبیب

۲- جب لوگ کرتے ہین فریاد   تب وہ اونکو کرتا یاد

اونکی خبر لیتا ہے — اپنی برکت دیتا ہے
اوس سے مجھکو بھی ہے آس — جاؤنگا مین اوسکے پاس
اپنا ہاتھ دھرے گا — مجھکو برکت بخشے گا

۱۸۴۔ مین ہون شاہ کا فرزند

۱۔ ہر طرحکا مال باپ میرے کے ہاتھ — کل دُنیا کی دولت بھی ہے اوسکے ساتھ
جواہر و سونا ہین اوسکے حضور — بکثرت موجود اوسکا مخزن ہے بھرپور

کورس — مین ہون شاہ کا فرزند — مین ہون شاہ کا فرزند
شفا شافی مسیح کے — مین ہون شاہ کا فرزند

۲۔ باپ میرے کا بیٹا رحیم اور کریم — جہان مین آ پھرا غریب اور حلیم
پر اب مصلوب ہو کر پھر گیا آسمان — اور مجھے وہان آخر دیگا مکان

۳۔ پیدایش سے رہا تھا مین گنہگار — اجنبی بھی فضل کے بااختیار
پر عیسےٰ پاس آ کر فرزند بنا تھا — بہشت کی میراث مین ضرور پاؤنگا

۱۸۵۔ روح کی خوشی

۱۔ روح میری خوش ہوگاتی ہے — بھول جاکے دکھ آزار کو
اور گیت میٹھے جو سُنتا ہون — بتاتی خوشی دیار کو
ہے گرچہ شور و غل ہر آن — مین سنتا راگ آسمانی

اور میری روح بھی شامل ہو — گیت گاتی بہ شادمانی

۲- جب چلتا غم کی وادی مین — تب منجی خبر لیتا
اور رات کے پہر و نہین مجھے — وہ راحت کے گیت دیتا
طوفان کی شدت سے کبھی — نہ ہوگی پریشانی
جب یسوع سب پر قادر ہے — مین گاتا بہ شادمانی

۳- آسمان کی سمت مین دیکھتا ہون — ہے فضا صاف و نیلی
اور روز بروز کے چلنے سے — یہ راہ ہے بے پتھریلی
مسیح کی بحد برکت سے — ہے دل مین خوش الحانی
وہ میرا ہے مین اوسکا ہون — مین گاتا با شادمانی

۱۸۶- آگ کی راہ دیکھنا

۱- یہ روح و جان و بدن — مین دیتا یسوع کو
مقدس ایک قربانی — یہ اوسکے لیئے ہو

کورس- سب مذبح پر ہے حاضر — مین دیکھتا آگ کی راہ
دیکھتا دیکھتا دیکھتا — مین دیکھتا آگ کی راہ

۲- اے یسوع میرے شافی — تو میری ہے حیات
تو دیتا مجھکو راحت — اور خوشی و نجات

۳- اے کاشکہ آگ آجاوے — ہو نور سے دل معمور
اور میری یہ قربانی — اب تجھکو ہو منظور

۴۔ مین تیرا ہون خداوند یہ میرا ہے اقرار
تو مجھکو اپنی روح سے رکھ اپنا تابعدار

۱۸۷۔ اے رب مین تیرا ہون

۱۔ تیرا ہون اے رب سنتا تیری آواز جو بتاتی تیرا پیار
مین ایمان کے ساتھ آتا تیرے پاس تیرا ہی ہون طلبگار
کورس رکھ تو مجھکو مجھکو اے مسیح جہان چشمہ کرس سے ہے خاص
رکھ تو مجھکو مجھکو مجھکو اے مسیح اپنے زخمی پہلو پاس
۲۔ مجھکو پاک کراب کہ مین تیرا کام کرون دل سے ٹھیک و خوب
تیری مرضی پاک مجھ سے پوری ہو میری مرضی ہو مغلوب
۳۔ کیسی راحت خاص ملکو ملتی ہے جب مین جاتا پاک حضور
جب مین دعا مین آتا تیرے پاس تب تو کرتا ہے مسرور
۴۔ تیرا میٹھا پیار اور بھی جانونگا جب مین جاؤنگا آسمان
جب مین دیکھونگا تیرے چہرے کو خوش تب ہوگی میری جان

۱۸۸۔ ہر خوشحال میری جان

۱۔ گر راحت کے چشمونسے ہو دے گذر گر دکھونکا ہووے سامان
جو حصہ مین ہو وہی مین گاؤنگا یہ ہے خوشحال ہے خوشحال میری جان

کورس ہے خوش حال میری جان   ہے خوشحال بخوشحال میری جان

۲- گر شیطان لڑے خوب اگر ہو سلطان   اس بات سے ہے دل کو آمان
کہ یسوع نے جانا پہچانا مجھکو   دیکے خون رہائی میری جان

۳- گناہ آہ کیا راحت بخش ہین کا خیال   گناہ میرے کل بے گمان
صلیب پر مسیحا کے چھوڑ نے سب گئے   خوشی کر خوشی کر میری جان

۴- یہ زندگی یسوع کو دیتا ہون مین   گو میرا دن کا ہووے طوفان
نہ غم ہوگا مجھکو نہ موت مین ہراس   کہ ہے راحت مین خوب میری جان

۵- خداوند ہم ٹھہرتے ہین جلدی تو آ   نہ گور بلکہ گھر ہے آسمان
نرسنگے اور خالق کی زندہ آواز   دینگے چین تجھکو خوب میری جان

۱۸۹- آسمانی گھر سے دور

۱- آسمانی گھر سے دور   پردیسی ہون اداس
مبارک روح تو میری سن   آرام دے باپ کے پاس

۲- کاشکہ مین اڑ سکون   اور جاؤن اپنے گھر
دل میرا تیرا اے صیحون   مشتاق ہے سراسر

۳- دوڑ دھوپ اوٹھاتا ہون   مین بیچ اس بیابان
کب پہونچونگا تجھی مین   اے خوش و پاک مکان

۴- تو سدا ہو ہمراہ   عزیز خداوند
ہو میرا حامی سفر بھر   اور گھر کو تب پہونچا

۱۹۰- مسیحی فوج کا تیار ہونا

۱- سپاہیو مسیح کے تم بکتر پہن لو | جلیل صیحون کی راہ پر تمہارا جانا ہے
لشکرکش ہے عیسیٰ پر ہم اسکو دیکھو | وہ ہوگا فتحمند

کورس ثنا ثنا ہلیلویاہ | ثنا ثنا ہلیلویاہ
ثنا ثنا ہلیلویاہ | ہم ہونگے فتحمند

۲- سالار پکار کرتا ہر آدمی ہوشیار | انجیل کا جھنڈا لیکے تم رہو سب ہوشیار
ہمت ہو تی دلمیں اور ہاتھوں میں ہتھیار | آس رکھو عیسیٰ پر

۳- مسیح سپہ سالار پر تم لاؤ سب ایمان | نگہ تم کرو اوسپر نہ کبھی ہو حیران
نہ آدمی نہ شیطان سے تم ہوگے پریشان | تم ہوگے فتحمند

۴- جبتک نہ فتح پاؤ اوتارنا نہ سلاح | مسیح کو تکتے رہو وہ ہے مضبوط بنا؟
وہ غلبہ جلدی دیگا اور تاج اور آرامگاہ | اور خوشی ابدی

۱۹۱- نور کا ستارا

۱- نور کے ستارے خوشنما نور | قوموں نے دیکھا چمکتے دور
یسوع شاہانہ آتا پرنور | تاریکی جلد اب ہو جائیگی دور
نور کے ستارے ہندوستان | راہ تیرے جلوے کی دیکھتی ہر آن

۲- گنگ کے کنارے چین کے میدان | ہند کے پہاڑ اور دشت و ویران

قوم و گروہ سب بچھینیں چڑھان ستارے بیت اللحم عظیم الشان
اب اے دروازو کشادہ ہو راج عمانویل کا پھیلا نے دو
۳۔ نور کے ستارے یسوع جلد آ بندون کو اپنے تاج کر عطا
پورب سے تجھ نور اب چمکا تا کل جہان ہو تیرا دل خواہ
یسوع جلالی رات کر اب دور کر تاریک دلون کو نور سے معمور

۱۹۲ مسیح بلاتا ہے

۱۔ اب جاگ اب جاگ مسیح تجھکو بلاتا ہے اب جاگ اب جاگ اور نیند سے ہو بیدار
پکار پکار رہے سال یہ بڑی خوشی کا صلیب کو لے صلیب کو لے جلد ہو تیار
کورس۔ چل چل کار ضرور ہے چل چل اب مسیح کر تا رے کا ظہور ہے
چل چل اب تو نور ہے وہ منجی منجی یسوع ہادی ہے
ثنا ثنا سنو گیتین خوش الحان ہوہو شعنا بولین ہم بھی ایک زبان
وفادار سپاہی ہو یسوع کو صرف مانیو
بولو مفت نجات ہر جہان پر جانا ہو
۲۔ آوازین ہین ہان، غیر قومونکی وہ آتی ہین سمندر کے اس پار
تو چل تو چل نجات کی خبر اونھین دے مت ٹھہر یان مت دیری کر جلد ہو تیار
۳۔ اے برّے کی پاک لہو اب پھیلا تو اُٹھ بچا اونھین جو ہین گمراہ و دور
خوشخبری دے اونلوگونکو جو ہین بیتاب کہ یاد دین دے تاریکی مین آسمان کا نور
۴۔ اب دیکھو اب دیکھ وہ دن جلیل آپہونچا ہے جب مانینگی سب قومین عیسے کو

جب نورِ پاک پھیلجاویگا ہر ملکون مین اور گاوینگے ہر دیس کے لوگ کہ شنا ہو

۱۹۳- گرُھ نہ چھوڑو

۱- اے پیارو دیکھو جھنڈا اڑتا بیچ آسمان
مدد اب ظہور مین آتی فتح کا نشان
کورس گرُھ نہ چھوڑو مین بھی آتا عیسےٰ کی آواز
مدد بس درکار ہے تیری بولو سب ہمراز
۲- دشمن آگے بڑھتے آتے پیشوا ہے شیطان
جنگی لوگ لوگرتے جاتے ہمت پست ہر آن
۳- دیکھو وہ نشان موجود ہے باجے بھی سنو
بادی کی ہم جے پکار کے مارین دشمن کو
۴- خوفناک گو لڑائی جاری مدد ہے قریب
آگے وہ بزرگ سردار ہے شاد ہو سب حبیب

۱۹۴- خوشخبری کا پیام

۱- خوشخبری اب تم دو کرو انجیل کا وعظ
کہ ساری قومون کو پہونچے شیرین آواز
آ پہونچا ہے مقبول ایام سُن لو رہائی کا پیام

۲- مسیح کا پاک قربان بخشتا خلاصی کو
اور اب تمام جہان اوسکی منادی ہو
آپہونچا ہے مقبول ایّام سُن لو رہائی کا پیام

۳- جو مُفت گِنّو ایا ہے میراث آسمانی کو
مسیح نے پایا ہے تم بنا نقدی لو
آپہونچا ہے مقبول ایّام سُن لو رہائی کا پیام

۴- انجیل کی خوش آواز ہر قوم کے بیچ مین ہو
اور اِس نجات کا راز سب لوگو سمجھ لو
آپہونچا ہے مقبول ایّام سُن لو رہائی کا پیام

۱۹۵- ہندوستان خوبصورت

۱- اے ہندوستان خوبصورت خوشنما رونق دار
ہین تیرے باغ پُر فضا میدان ہین خوشگوار
ہین تجھ مین ستھرے چشمے اور ستھری چراگاہ
جہان کہ دن کی دھوپ مین ہے راحت و پناہ

۲- ہان وادیان بھی تیری ہین پھولون سے معمور
اور آنکھ جب اونپر جاتی دل ہوتا ہے سرور
بلند پہاڑ ہمالہ اور بیچ کے کوہستان
سب تجھکو بخشتے زینت اے ملک ہندوستان

۳- اے یسوع کے شاگردو مت ہو حیران اور اُداس
جلد ہووے گی یہ جنگ خدا کی خاص الخاص
ایمان اُمید کو لیکے اور روح کی تیز تلوار
تم جنگ مین آگے بڑھو ہو فتح کی پکار

۴- اودھ و روہیلکھنڈ سے تا باڑوری و گوالیار
سبھوں سے عزت پاوے خداوند ذوالجلال
ہان حیدرآباد دکن بمبئی بنگال مدراس
اور کل زمین یہ ہند کی ہوجاوے پاک میراث

۱۹۶- مسیح کی بادشاہت کا پھیلنا

۱- سبحان اللہ مسیح کا دین پھیلجاے گا سب سرزمین
سب قوم کے لوگ زبان اور ذات حق مانینگی انجیل کی بات

۲- سب اشتین ہر ذات اور رنگ عرب و فارس ہند فرنگ
اور روم و روس و حبش چین مسیح کی ہوگی سب زمین

۳- سب جھوٹھ کتاب قرآن پران سب جھوٹھے مذہب سب بطلان
انسان شیطان کی ضد و شر تو اے خداوند دفع کر

۴- وہ وقت مسیحا جلدی لا اور سب مخالفت مٹا
جب تو اے صلح کے سلطان زمین پر ہوگا حکمران

۱۹۷- دین کی ترقی کے لئے منت

۱- قوموں کے منجی اے مسیح | کر اپنی قدرت کی تصریح
جہان پر فضل تو بہا | اور اپنی سلطنت پھیلا
۲- اب رحم کر تو قوموں پر | اور اونکے وقت کو پورا کر
کہ جنوں کو چھوڑ دے بیشمار | مسیح کی ہو دین تابعدار
۳- مخالف تو بہتیرے ہین | پر وعدے سب جو تیرے ہین
سو پورے ہونگے صاف صریح | کہ سب کا منجی تو مسیح
۴- مسیحی اور محمدی | یہود ہنود اور حبشی بھی
عالم بے علم امیر فقیر | مسیح کے ہونگے دامنگیر

۱۹۸- گاتے ہوئے گیتین کاٹینگے فصل

۱- صبح کے وقت ہم بو ڈالینگے بیج الہی | بوتے جب گرمی شام کا ہی عمل
کھیت کو اب ہم دیکھیں کاٹنے کا ہی موسم | گاتے ہوئے گیتین کاٹینگے فصل
کورس کاٹینگے فصل - کاٹینگے فصل | گاتے ہوئے گیتین کاٹینگے فصل
۲- دن کی دھوپ میں بو ڈالینگے بیج تاریکی | بادل نہ ہوا سے ہوگا کچھ خلل
کاٹینگے ہم حاصل خدمت ہوگی آخر | گاتے ہوئے گیتین کاٹینگے فصل
۳- بننے دو تم انسو یسوع کی ہر خدمت | کھیتی گرچہ کم ہے غم کی ہر شکل

آخر ہو گا ماتم گو دین لیگا یسوع گاتے ہوئے گیتین کاٹینگے فصل

۱۹۹- ہو مردانہ

۱- جنگ کی ہے پکار دشمن ہین بیدار
جھنڈا ہو تیار مالک کا
ہاتھ مین لو ہتھیار رہو یا بیدار
فتح کا آثار جلد ہووے گا

کورس ہو مردانہ جھنڈا اونچا کرو فتح فتح بولو ایک زبان
آگے بڑھ کے گا دین ہم ہوشعنا یسوع منجی فوج کا ہے کپتان

۲- ہو کے بے خطر کرتے ہین سفر
ہووے گی ظفر بالیقین
روح کی تیز تلوار صاف و چمکدار
ہوگی کارگذار کاملتر ین

۳- رب ذو الجلال مالک بہ کمال
ہمین تو سنبھال فضل سے
جنگ جب ہو تمام ختم ہووے کام
تب بہشت انعام ہم سب کو دے

۲۰۰- روز ربانی مین خوش ہونا

۱- خداوند تیرے فضل سے ہے آجتک ہمکو زندگی
ہم سبھون کو یہ طاقت دے کہ کرین تیری بندگی

کورس خوشی سے خوشی سے ہم دیکھتے روز خداوند کے
عیسے مسیح کی خاطر سے گناہ ہمارے بخش تو دے
خوشی سے خوشی سے ہم دیکھتے روز خداوند کے

۲- ہم جائین تیری پاک درگاہ اور کرین پاک عبادت کو
خدایا ہم پر کر نگاہ اور ہم پر متوجہ ہو

۳- خداوند ہم پر ظاہر ہو اور سبھون کی تو کر تعلیم
جو غافل ہون جگا اونکو اور اپنا دین پھیلا رحیم

۴- گر ہمین ہو دے مرنے کو خدایا بخش دے یہ انعام
کہ تجھ پاس ہمین جانا ہو کہ کرین تیری حمد مدام

۲۰۱- راہی اور نگہبان کا سوال

۱- نگہبان اب رات مین کیا خبر دے کچھ ہے نشان
راہی دیکھ یہ جلوہ سا ایک ستارے کی اوٹھان
نگہبان کیا اوسکا نور خوشی کا کچھ ہے پیام

راہی للاتا ہے ضرور — اسرائیل کا خوش ایام
۲- نگہبان ابتدات مین کیا — دیکھ ستارے کی چڑھان
راہی دن اور روشنی کا — چین اور اسکا وہ نشان
نگہبان کیا اوسکی سیر — اکیلے ہی ملک کو خوش آثار
راہی کل زمین کی خبر — اوس سے ہوتی ہے آشکار
۳- نگہبان اب رات مین کیا — دیکھو لو اب ہٹتی ہے
راہی ہان اندھیرا سا — خوف و دہشت ہٹتی ہے
نگہبان گھر اپنے جا — دن کا نور اب پایا ہے
راہی دیکھ سلامت کا — شاہنشاہ اب آیا ہے

۲۰۲- لڑ خوب لڑ سپاہی

۱- لڑ خوب لڑ سپاہی — شاگرد یسوع کے
رکھ امید فتح کی — لڑ دلیری سے
پاک انجیل کا جھنڈا — سب سے اوپر کر
تاکہ نام مسیح کا — ہووے جلوہ گر

کورس: لڑ لڑ سپاہی ہو جوان — لڑ جبتک فتح ہو میدان
لڑ لڑ سپاہی ہارمت جا — جلد تو رکا تاج تو پاویگا

۲- لڑ خوب لڑ سپاہی — کروس کے باربردار
خدمت کر مسیح کی — رہ فرمان بردار

۲۔ آگے چل اور آگے جہان دن کا نور
یردن پار ہو جا کے ہووے گا سرور
۳۔ ہاتھ سے ہاتھ ملاؤ دل سے دل کو بھی
ساتھ ہی ساتھ سب آؤ گاتے با خوشی
پاک فرشتے آتے دیکھو لینے کو
اونکے ساتھ ملجا کے گھر مین داخل ہو

۲۰۳۔ مسیح کے راج کا آنا

۱۔ پربھو جیلے اپنے راج کا سارے جگ مین دھرم پھیلا
اپنی بھگت او رکمت کی کاج کا سب کہین سندیس دلا
۲۔ مِتھیا دھرم کا جتنا ساجا سب کا سب تو ناش کر ڈال
کیول تو ہے دھرم کا راجا کیول تو ہے تارن وال
۳۔ مکت کے دھرم اوپدیس کو سارے جگت مین سنوا
جھوٹ وِش درویا او دویس کو اپنے راج کے بس مین لا
۴۔ تو سب جگ کا ادھکاری گرو اور مکت کا رک ہے
پاپ اور بھول سٹو سلدی جگ کا تو نستارک ہے

۲۰۴- مسیح کی بادشاہت نزدیک ہے

۱- لو صبح کی روشنی آتی — تاریکی ہٹتی دور
ہر ملک اور قوم اب پاتی — مسیح کا سچا نور

۲- خوشخبری چین اور حبش مین — سنائی جاتی ہے
اور اونکے لوگ پکارتے — اب ہو مسیح کی جے

۳- نبوت پوری ہوتی — جسمین یہ ہے مذکور
کہ عیسے کی بادشاہت — جلد پاوے گی سرور

۴- مسیح اس ہندوستان مین — اب اپنا راج پھیلا
کہ قومین سمجھے مانین — زمین کا شاہنشاہ

۲۰۵- مسیح کے راج کا آنا

۱- آوے پربھو تیرا راج — سارے جگت مین براج
دیس کے دیس جو دھرم ہین — ہو وین تیرے سب آدھین
آوے پربھو تیرا راج — سارے جگت مین براج

۲ سب ہین بھولے بھرم آدھین — سب ہین پاپی من ملین
مکتی کی آس سے پرے ہین — نرک مارگ دھرے ہین
آوے پربھو تیرا راج — سارے جگت مین براج

۳- تیرے پران ہین ابتیت اور میری ہے پرتیت
سب کارا جا عیلے ہے پربھو اور جگدیا ہے
آوے پربھو تیرا راج سارے جگت مین براج

۴- جیون درس کے دویپ اور دیپ جانین تجھے جگ نریس
سب بروده کو کرتو ناش اپنے تیج کو کر پرکاش
آوے پربھو تیرا راج سارے جگت مین براج

۲۰۶- مسیح کی بادشاہت

۱- بادشاہت تیری اے مسیح جہان مین ہو مشہور
نجات کے علم سے صاف صریح کر دنیا کو معمور

۲- خلق تیری ہے سب قوم اور ذات تو اون پر رحم کر
سنوا اونھین انجیل کی بات کر فضل قومون پر

۳- آسمان کا تو ہی ہے سلطان مقدسون کا شاہ
کر اپنے تابع سب جہان اے شاہون کی بادشاہ

۲۰۷- مسیحی دین کا پھیلنا

۱- گرین لینڈ کے ملک سرد سے اور ہند و چین سے بھی
اور حبش سے جہان چشمے بخشش دیتے تازگی

در یا میدان پہاڑ سے — ہر قوم سے ہر زبان
لوگ منت کر یہ کہتے — دکھاؤ راہ آسمان

۲- القادر نے بنائے — انسان بے عیب راستکار
شیطان کے جال میں آئے — سب ہوئے گنہگار
وہ نعمتیں ہزارہا — مسیح سے پاتے ہیں
تو بھی تباہ آوارہ — ایمان نہ لاتے ہیں

۳- کیا ہم جو روشنی پاتے — اور لاکھوں برکتیں
اونکو جو مرتے جاتے — حیات کا نور نہ دیں
پس خوشی سے پھیلادیں — نجات کا خوش پیام
سب قومیں سننے پاویں — عیسےٰ مسیح کا نام

۴- کلام القدس پھیلاؤ — پھیلاؤ سچا دین
مسیح کا نام سناؤ — ہر جگہ روئے زمین
جب تک وہ لوٹ آوے — جو رہا تھا پست حال
اپنی بادشاہت پاوے — راج کرے پُر جلال

۲۰۸ اسلیئے ہم مسیح کے ایلچی ہیں

۱- اے ایلچی عیسےٰ مالک کے — تو ہو مشغول ہر طرح سے
دیکھ کیسا بھاری تیرا کام — کہ تو سناوے پاک کلام
۲- منادی کر سرگرمی سے — اور اپنی جان کی خبر لے

تو ہوشیار فرمانبردار پھل پاویگا تو آخرکار

۳۔ عیسیٰ ہر وقت ہی تیرے ساتھ پناہ ہے تیری اوسکا ہاتھ
تجھکو روح پاک کا ہے اقرار جسکے بدون تو ہے لاچار

۴۔ پس خدمت کر بدل وجان کہ اجر تیرا ہے آسمان
اور پاویگا ہر وفادار بے شبہہ عیسیٰ کا اقرار

۲۰۹۔ مسیح کی بادشاہت

۱۔ اے رب العالمین کر فضل قوموں پر
اور ہر ایک جگہ مین راج اپنا جاری کر
مٹا دے سب مخالفت اور کر نے اپنی سلطنت

۲۔ سب جھوٹ اور ظلم اور شر لڑائی دشمنی
اور جتنی بدی ہے موقوف ہو جائیگی
راستی و صلح کے سلطان جلد ہو زمین پر حکمران

۲۱۰۔ یسوع کے سپاہی

۱۔ یسوع کے سپاہی آگے قدم مار
کر صلیب ہے آگے تیرے نمودار
تیرا شاہی پیشوا ہے یسوع مسیح

اوسکے جھنڈے آگے — چلنے مین صریح

کورس یسوع کے سپاہی — آگے قدم مار
کر صلیب ہے آگے — تیرے نمودار

۲- اِس نشان کو دیکھ کے — بھاگتا ہے شیطان
آگے اے سپاہی — فتح اپنی مان
ثنا کی آواز سے — دوزخ ہے لرزان
بھائیو حمد و ثنا — گاؤ خوش الحان

۳- لشکر سی کلیسیا — جنگ مین چڑھتی ہے
سابق کے بزرگ کو — یاد مین رکھتی ہے
ہم ایک بدن بھائیو — ایک ہین بے تفریق
ایک تعلیم اور آسرا — الفت مین بھی ایک

۴- تاج و تخت ہین فانی — راج ہین بے قیام
یسوع کی کلیسیا — رہتی نا دوام
یہ ہے اوسکا وعدہ — کہ سب بھاگینگے
دوزخ کی نہ غالب — اوسپر آوینگین

۵- پس سب قومو آؤ — جنگ مین شامل ہو
خوش آواز بجاؤ — شادیانہ کو
بادشاہ کی تعریف مین — یسوع جسکا نام
آدمی اور فرشتے — گاتے ہین مدام

۲۱۱- اے سپاہی ہو دلاور

۱- اے سپاہی ہو دلاور جنگ تو ہے دشوار
لیکن فتح ہے یقینی پاس ہے مددگار
کورس ہو مردانا یسوع کہتا کرین ہون نزدیک
ہم دلیر ہین کر عنایت فضل کی توفیق

۲- دیکھو ایک فوج رونا آتی اور سردار شیطان
ہرچند ہم شمار مین تھوڑے دل ہو ہراسان

۳- دیکھو فتح کی نشانی جھنڈا ہے صلیب
بسم اللہ غنیم پست ہوگا گرچہ ہے نہیب

۴- کتنی سخت بھی ہو لڑائی مدد ہے نزدیک
پیشوا آتا ہمت باندھو یارو ہو وثیق

۲۱۲- مسیحی دین کا جھنڈا

۱- مسیحی دین کا جھنڈا ہر ملک مین کھڑا ہو
اور نام یسوع مسیح کا مشہور اور بڑا ہو
جہان زمین کے اوپر شیطان ہے زبردست
وہان وے جھوٹھے کو چھوڑکے ہو جاوین حق پرست

۲- خدایا تیرے وعدے ہیں سچ اور بے تبدیل
ہر ملک میں اور ہر قوم میں پہونچا دے پاک انجیل
کر جتنے جھوٹے مذہب اور جھوٹے ہیں معبود
اور جتنی ہیں بے دینی سو ہو دین نیست نابود

۳- خصوصاً ہندوستان پر انجیل ہو جلوہ گر
اسلام اور بت پرستی اس ملک سے دفع کر
ہمالہ کے پہاڑ سے دریا کے تا کنار
اس ملک کے لوگ جلد ہو دین مسیح کے تابعدار

۲۱۴- سبت کے دن کے لئے

۱- خوش دن جب قبر سے جی اٹھا پاک مسیح
تو میرے دل اور آنکھوں کو مبارک ہے صحیح

۲- آج بادشاہ کرتا ہے ضیافت اپنوں کی
سرور میں رہوں اُنکے ساتھ اور کردن بندگی

۳- جہان بزرگ خدا دکھاتا ہے جلال
زمین کی عیش سے میں وہاں زیادہ ہوں خوشحال

۴- اس حالِ خاطر میں خوش رہے میری جان
اور آپ ہی ابدی زندگی تک گیت گاوے خوش الحان

۲۱۴- اتوار کی صبح کے لیئے

۱- اب آیا ہے آرام کا روز خداکا فضل ہے ہنوز
اب چھوڑین سب دنیاوی کام اور کرین دل سے پاک آرام

۲- وہ جو صلیب پر مُوا تھا اتوار مین زندہ ہوا تھا
آج اوسنے موت پر زبر ہو جی اوٹھکے چھوڑا قبر کو

۳- آج بند ہو دنیاوی کام کاج خداکا فضل ہم پر آج
کہ یہ نہ خالی قاعدہ ہو پر ہمین دن کا فائدہ ہو

۴- پھر بڑا سبت ایک آویگا جہان آرام جب پاویگا
سب محنت ہوگی تب تمام اور کامل ہوگا تب آرام

۲۱۵- اتوار کی شام

۱- اب آئی ہے اتوار کی شام اور آخر ہوتا روز آرام
خدایا تیرے پاک حضور مین شکر کرتا پر سرور

۲- تو نعمتون کو بے شمار نت دیا کرتا ہر اتوار
توبھی مین غافل ہوتا ہون اور نعمتون کو کھوتا ہون

۳- بندے کی ساری بھول گناہ بخش فضل سے توای اللہ
ایمان مین روح کے اثر سے تو میرے تئین ترقی دے

۴- کلام ہمارے واعظ کا ہمارے دلون مین جما
کہ اوسکا فائدہ ظاہر ہو جماعت کے شریکون کو

۲۱۶- اتوار کی شام

۱- اتوار کی شام اب ہی موجود اور لو تاریکی ہے نمود
مبارک ہو خدا کا نام کہ خیر سے دن یہ ہے تمام
۲- پاک دن کی خیر کا شکر ہو ستائش ہو خداوند کو
کہ اسکی برکت ہمیشہ ال ہے سبھون کے آج شامل حال
۳- اسوقت اے رب خداوندا روح پاک کو نازل اب فرما
کہ جو ہین یہان حاضرین ہو سبھون کو کمال تسکین
۴- ہم عاجزون کو برکت دے عبادت کو قبول کر لے
یہ بخش دے اے رحیم خدا کہ رہین تیرے پاس سدا

۲۱۷- بپتسمہ دینے کا حکم

۱- مسیح کلیسیا کا چوپان جب چھوڑنے پر دہ تھا جہان
تب اوسنے اپنے لوگون کو فرمایا تا کہ سند ہو
۲- آسمان زمین کا سارا کار سپرد ہے میرے اختیار
تم جاکے ساری قومون کو قدوس انجیل کی خبر دو

۳- ایمان جو اوسپر لاتا ہے　　اور جو بپتسمہ پاتا ہے
بچاویگا وہ اپنی جان　　ہلاک سب ہونگے بےایمان

۴- بپتسمہ ریت ہے فضل کی　　کلیسیا کو مسیح نے دی
وہ دلی حال کا ہے نشان　　کہ عیسی پر ہے کل ایمان

۵ خداوندا جو آتا ہے　　اور اب بپتسمہ پاتا ہے
تو روح القدس کے فضل سے　　اسکو بھی پاک بپتسمہ دے

۲۱۸- بپتسمہ

۱- خداوندا اپنے فضل سے　　ان شخصون کو تو برکت دے
جو اب بپتسمہ پاتے ہین　　ایمان اب تجھپر لاتے ہین

۲- اے روح القدس تو اوتر آ　　اور دلون مین اب نور چمکا
تو اپنے نازل ہونے سے　　ان بندون کو بپتسمہ دے

۳- خاص تیری برکت ہے درکار　　اے روح القدس ہی مددگار
تو انکے دل کو نیا کر　　کہ چلین راہ راستی پر

۴- یہ بخشش کر یہ ہون تابعدار　　ہون یسوع مین نت بھوکے دار
تو اپنے بڑے کرم سے　　ان سبھونکو قبول کرلے

۲۱۹ - لڑکون کو آنے دو

۱- دیکھ اسرائیل کا نیک چوپان | پیار اور حلم کے ساتھ
بچون پر ہو کے مہربان | وہ رکھتا اپنے ہاتھ

۲- تم آنے دو فرمایا ہے | اور نندامت تم کرو
جلال کا بادشاہ آیا ہے | اون کے بچانے کو

۳- ہم اپنے لڑکے شکر سے | اب لاتے تیرے پاس
مسیحا اونکی خبر لے | اور اونھین دے میراث

۲۲۰ - لڑکون کا بپتسمہ

۱- روح قدس آسمان سے نازل ہو | اور بخش دے اپنی برکت کو
اس سیکرمینٹ کی مہر دے | اور نازل ہو تو کرم سے

۲ خداوندا اس لڑکے کو | اپنے ہی لہو سے تو دھو
ہر وقت تو اوسپر رکھ نگاہ | اور حافظ ہو مسیح اللہ

۲۲۱ - عشاء ربانی کے لیئے آراستہ ہونا

۱- آراستہ ہو اے میری جان | کہ بچھا ہے اب دسترخوان
جا نیچ اپنے کو آراستہ ہو | خداوند کی ضیافت کو

۲- خداوند مین ہون خطاکار | مین ذات اور بات مین گنہگار
مین برے پیڑ کی ڈالی ہون | اور ذاتی صدق سی خالی ہون

۳- تو اپنے کامل فضل سے | آراستگی کو بخشے دے
سب ریا غم گناہون کا | اور حق ایمان دے منجی کا

۴- خداوند میرے تو حبیب | مین تیرا بندہ ہون غریب
مین بھوکا پیاسا آتا ہون | آسودہ ہوا چاہتا ہون

۵- مسیح جو نعمت تیری ہے | اوس ہی سے دل کی سیری ہے
آراستہ ہوا سے میری جان | دیکھ بچھا ہے اب دسترخوان

۲۲۲- عشاء ربّانی کے لیئے

۱- آسمان کا بادشاہ مہربان | بچھاتا اپنا دسترخوان
بہشت کی ساری خوشی سے | یہان ہم لذت چکھین گے

۲- کمال معافی پر آرام | اور خرّم زندگی مدام
انسان کے لیئے ہین صریح | تیرے پاک خون سے ای مسیح

۳- لاکھون کی روح آسمان مین ہین | کامل جلال اور شان مین ہین
جو اس زمین پر خوشی سے | یہ پاک ضیافت رکھتی ہین

۴- اور لاکھون اور مسیحی بھی | خدا کی کرتے بندگی
مینہ کے اس پاس دیکھو کھڑے ہین | اور پاک نشانین پاتے ہین

۲۲۳- بیبل پاک کتاب

۱- بیبل بیبل پاک کتاب — گنج تو میرا بیحساب
دیتا ہے تعلیم کمال — صاف دکھاتا میرا حال

۲- مجھکو دیتا ہے تنبیہ — صاف دکھاتا ہے سچ
حق کی راہ چلاتا ہے — دل مین پیار اوگاتا ہے

۳- دُکھ مین تو ہے میرا یار — تو بیمار کا خاطر دار
وہ ایمان بتاتا ہے — جیت جو موت پر پاتا ہے

۴- پاک بہشت کا حال عجیب — دوزخ کا جو حال مہیب
سب بتاتی پاک کتاب — گنج تو میرا بیحساب

۲۲۴- کلام اللہ کی فضیلت

۱- تیرا کلام ہے پاک اور راست — اے مہربان خدا
ہے سچ اور حق بے کم و کاست — عزیز اور بے بہا

۲- مین تیری سنت کرتا ہون — گیان اوسکا مجھے دے
اور جو مین اوسمین پڑھتا ہون — وہ دل مین در آوے

۳- کلام کے معنی تو سکھا — میری تربیت کر
تو مجھے اوسکا بھید بتا — محبت دل مین بھر

۲۲۵- کلام اللہ کو یاد کرنا

۱- تیرے قول کی امیدواری ہے خداوند بندے کو
اوسکی باتون کی یادگاری میرے تئین برابر ہو
تیرے کلمہ کی تسلی میرے ذکھ بھگاتی ہے
تیرے سخن کی تجلی مجھے نور دلاتی ہے

۲- اے خدا تسلی میری تیرے ہین قدیمی قول
چھوڑتا جو شریعت تیری اوس سے مجھکو ہوتا ہول
گاتا ہون مین تیری بات کو جبتک ہے مسافرت
کرتا ہون بھی دن ورات کو اوسکی مین محافظت

۲۲۶- پاک کلام

۱- خدایا تیرا پاک کلام جب دل مین داخل ہو
تب روشن کرتا ہے سدا انسان کی سمجھ کو

۲- وہ زندگی اور قدرت ہے اور اوسکی تاثیرات
دور کرتی ہین گھبراہٹ کو اور دل کی تکلیفات

۳- خدایا اپنا پاک کلام تو دنیا مین پھیلا
تو کل زمین پر تیرا راج مقرر ہووے گا

۲۲۷- دونون سال پر برکت مانگنا

۱- بویا ہمنے بیج روحانی ہر ایک حال مین روز بروز
بیج اوگا اے باپ آسمانی ہم راہ تکتے ہین ہنوز
۲- گذرے سال کے ساری کام کو اے خدا کامیابی دے
اور اس سال کے ہر ایک عمل مین قیمتی بیج کی خبر لے
۳- تاکہ بیج جو بویا جاوے اوگے پھولے اور پھل دے
تاکہ بندہ خوشی پاوے دونون کی تو خبر لے

۲۲۸- سال کا آخر

۱- اب گذرا ہے پرانا سال پر حلم خدا کا ہے بحال
ہزارون شکر ہو
خداوند مجھپر کر نگاہ معاف کر تو میرے سب گناہ
بخشش فضل بندے کو
۲- ہان میرے سب گناہون کو مسیح کے لہو سے تو دھو
مجھکو قبول کر لے
محبت سے تو ہے معمور جو کچھ کہ مجھے ہے ضرور
مسیح کی خاطر دے

۳- اور آگے میرے سب گھر بار اور دوستون کا ہو مددگار
سبھون پر کر نگاہ
تو میری جان کی خبر لے تو روز کی روٹی مجھے دے
اور دکھ مین ہو پناہ

۲۲۹- پرانے سال کا آخر نئے کا شروع

۱- ابن عذر مالک میرے تو نے میری مدد کی
پھر ایک سال بفضل تیرے میری زندگی رہی
۲- راحت رنج جو مجھ پر آیا میرے لیئے اچھا تھا
دکھ اور سکھ جو مینے پایا سو انعام تھا فضل کا
۳- جتنی خطا ہوئی میری رحم کرکے معاف کردے
نعمت تیری تھی بہتیری شکر کو قبول کرلے
۴- نئے سال مین میری خبر روز بروز خداوند لے
میری کر برداشت اور صبر خطرون سے پناہ تو دے
۵- دن اور سال گذرتے جاتے تو خداوند قائم ہے
آدم زاد سب مرتے جاتے تو خداوند دائم ہے
۶- تجھ پر بیٹے نئے سال مین ساری آس لگائی ہے
جیتے مرتے ہر ایک حال مین عیسے کی دہائی ہے

۲۳۰- نئے سال کے لئے

۱- آپہونچا ہے اب نیا سال　　خدا کو عزت اور جلال
اب کرین دل سے نیا قول　　اللہ کے ساتھ جو لازوال

۲- بالکل کمزور ہم آتے ہین　　کچھ نہ کر سکتے اپنے تئین
پر سچ ہے اللہ کا اقرار　　ہمارا قادر مددگار

۳- پاک کرتے قول حلیمی سے　　اسے اللہ تعالیٰ مدد دے
اب تیرے ہووین دل و جان　　اب تجھ مین ہووین نت شادمان

۴- اے باپ اور بیٹے روح قدس　　یہ ہے ہمارا قول خصوص
رحیم اللہ اب فضل کر　　کہ تیرے ہووین سربسر

۲۳۱- عہد کا نیا کرنا

۱- الہی فضل پاتے ہین　　ہم سب ایک دل رہین
کہ نت قول مین اپنے تئین　　خدا کو اب سونپ دین

۲- وہ قول جو اب ہم کرتے ہین　　ہمیشہ یاد مین ہو
خدا کو پھر نہ چھوڑینگے　　نہ اوسکی باتون کو

۳- نہ ہمسے چھوٹیگا وہ ڈر　　جو سننے والے کا
وگر تو راضی سننے پر　　ہمارے بیچ مین آ

۴- تو باپ اور بیٹے اور روح پاک ہمارے دلوں کو
روحانی خوشی اور خوراک اب دے اور حاضر ہو

۵- ہر ایک پر قوں کا خون لگا گناہ مٹانے کو
عرش پر ہمارے نام لکھا اوس دن تک حافظ ہو

۲۳۲- صبح کی عبادت

۱- اوٹھو میری روح شادمانی سے اور پیار اور خوف سے ہوکے بھر
اوسکا جو مہربانی سے ایک اور روز دیتا سجدہ کر

۲- کا شکر یہ دن ای نیک چوپان نہ ہو بیہودہ یا برباد
پر ہر ایک گھڑی میری جان تجھسے زیادہ ہووے شاد

۲۳۳- صبح کے لیئے

۱- اس نئے دن کی روشنی کو مین دیکھتا ہون خدا غفور
اب تیری حمد او ثنا ہو کہ تو ہے قدرت سے بھرپور

۲- تو میری خبر لیتا ہے ہر وقت ای میرے باپ رحیم
بہتیری برکت دیتا ہے بدکاروں کو تو ہے کریم

۳- پر تیری رحمت سے شمار بیحد بے خرچ آتے ہین
نہ صرف راستباز پر گنہگار تیری مخلوق سب پاتے ہین

۴- خدایا میری خصلت پر — تو نظر کر کے رحمت سے
شکرگذاری پیدا کر — اور پاک طبیعت مجھے دے

۲۳۴- صبح کے لیئے

۱- خداوند تیرا شکر ہو — مین دیکھتا ہون پھر روشنی کو
خوشنما صبح ہے نمود — اور فضل تیرا ہے موجود

۲- آج دن بھر میرا حافظ ہو — رکھ اپنے ساتھ تو بندے کو
گناہ اور بدی سے بچا — اور ہر ایک امتحان ہٹا

۳- آفتاب ہے جیسے جلوہ گر — اور روشنی بخشتا سربسر
یون نور سے میری روح کو بھر — اور دل کو بھی منور کر

۴- اے باپ بیحد ہے تیرا پیار — ہے فضل تیرا بے شمار
کاش مین بھی تجھکو کرون پیار — ہمیشہ ہون تابعدار

۲۳۵- تو صبح کو میری آواز سنیگا

۱- صبح کے وقت کریم خدا — مین تیری طرف تاکونگا
سن میری دعا کی آواز — قبول کر بندے کی نیاز

۲- جب جا مین ہے مسیح شفیع — خدا کے دہنے ہاتھ رفیع
خدا کے تخت کی پاک درگاہ — اوسطرف ہے میری نگاہ

۳- جو ہین شریر اور بے شعور نہ آتے تیرے پاک حضور
کہ جھوٹے لوگ اور بدکردار ہین تیرے سامنے ناگوار
۴- تیری توجّہ بہ افراط ہے میری طرف دن ورات
اور مین مشتاق ہون اے خدا تیری مقدس ہیکل کا
۵- پس تیرے گھر مین جاؤنگا اور تیری ثنا گاؤنگا
مین خوف سے کرونگا سجود تیرے حضور اے پاک معبود

۲۳۶- شام کے لیئے

۱- اب شام کے وقت اے میری جان قربانی شکر کی گذران
کہ خیر سے دن یہ ہے تمام اور ختم ہوا آج کا کام
۲- آج دن مین ہوئے جو گناہ تو معاف کردے رحیم خدا
کہ راحت دل مین حاصل کر مین سوؤن چین سے بستر پر
۳- گر موت آ پہونچے لینے کو اور رات مین جان یہ وداع ہو
تو بخش یہ فضل بندے کو کہ مرنا بھی مبارک ہو
۴- جب سوؤن رہ تو میرے ساتھ رکھ میرے سر پر اپنا ہاتھ
کہ اے بادشاہونکے بادشاہ خاص تو ہی میری ہے پناہ
۵- گر نیند نہ آوے بستر پر آسمانی خوشی دل مین بھر
بد خیال بد خواب سے رکھ محفوظ رکھ اپنی الفت مین محفوظ
۶- جب ہوگا ابدی نور نمود تاریکی ہوگی تب مردود

نہ ہوگا رات کا پھر خیال　نت رہونگا مین بیچ جلال

۲۳۷- شام کے وقت

۱- بندے کو تونے اے خدا　دن بھر سنبھالا ہے
اور کھانا پینا روزی کا　بخش کرکے پالا ہے

۲- رب تیری مہربانیان　ہین بندے پر فضول
پس شکر کی قربانیان　تو میری کر قبول

۳- تو بخشدے میرے سب گناہ　اور دل کا نجس دھو
تو میرے اوپر جاگتا رہ　اور میرا حامی ہو

۲۳۸- شام کا گیت اور مناجات

۱- اب شام کے وقت خداوند کو　دن بھر کی خیر کا شکر ہو
اور اسے بادشاہونکے بادشاہ　اس رات مین میری ہو پناہ

۲- مسیح کی خاطر اے غفور　بخشدے تو میری سب قصور
کہ پہلے دل مین چین پاؤن　پھر لاپرواہ مین سوجاؤن

۳- تو موت کے خوف کو یون مٹا　کہ گور ہو مجھے بستر سا
اور مرنا میرا ایسا ہو　کہ سرخرو اٹھون حشر کو

۴- رکھ میری جان کو اپنے ہاتھ　رہ سوتے وقت بھی میرے ساتھ

اور نیند سے نئی طاقت ہو — کہ تازہ دم ہوں فجر کو

۵۔ جو نیند نہ آوے آج کی رات — تو دل میں ڈال آسمانی بات

بد خوابی سے پناہ تو دے — اور رات کے ڈر اور خطر سے

۶ جب آویگا وہ روز جلیل — جو لازوال اور بے تبدیل

تب گاؤنگا میں یہ مقال — خدا کو عزت اور جلال

۷۔ سب رحمتوں کے بانی کو — سب آدمیوں سے ثنا ہو

کہو آسمان کی فوج ستائش/تعریف — باپ بیٹے روح کی ہو تعریف

۲۳۹۔ ہمارے ساتھ رہ

۱۔ رہ میرے ساتھ جلد ہوا چاہتی شام — خداوندا رہ میرے ساتھ مدام

دل ہو بیچین نہ کوئی رہے ساتھ — بیکس کے حامی رہ تو میرے ساتھ

۲۔ یہ زندگی جلد گذر جاتی ہے — اور اوسکی خوبی جلد مرجھاتی ہے

سب کچھ یہی باطل و عبث ہے کیوں ناتھ — تو بے تبدیل ہے رہ تو میرے ساتھ

۳۔ تو ہے ضرور مجھے ہر وقت ہر حال — شیطان کی چال سے تو ہی ہے رکھوال

مجھے سنبھالتا سدا تیرا ہاتھ — دکھ ہو خواہ سکھ ہمدرد تو میرے ساتھ

۴۔ بس تیری قدرت بخشتی اطمینان — دکھ و تکلیف میں رہوں با ایمان

ہاں موت کو بھی نیست کرتا تیرا ہاتھ — غالب ہو رہوں گر تو میرے ساتھ

۵۔ اپنی صلیب کو مرتے دم دکھلا — ظلمت کر دور آسمان کے در بتلا

آسمان کا نور مٹاتا سب ظلمات — زیست بھر اور موت میں رہ تو میرے ساتھ

۲۴۰- یار کی روشنی

۱- جلد میرے دن گذرتے ہین — مین سفر کرتا جاتا
پردیس مین ہوکے جا بجا — مین روح کا دُکھ اوٹھاتا

کورس: ہم کھڑے دین پر دن کنار — اور ایک ایک گذر جاتا
اوس پار کا جلوہ بعضے وقت — اِس پار تک نظر آتا

۲- مسیح بادشاہ فرماتا ہے — مشعلین تم سُدھارو
اوس پار کا وطن نظر مین — ہم رکھینگے اے یارو

۳- مسافرت کے دُکھون سے — ہم بھائی ہار نہ جاوین
ہم یہان کیون نہ گاوین گیت — وہان بھی بین بجاوین

۴- جو یہان دُکھ مُصیبت ہو — تو اوسے کیون نہ سہین
مسیح اوس پار بُلاتا ہے — بس وہان جاکے رہین

۲۴۱- موت نفع ہے

۱- مین ابد جیون نہ رہون تمام — جہان ہوتے اکثر طوفان اور ہجوم
چندروز جو نکلتے اس زندگی بھر — سو دُکھ کے و سُکھ کے ہین بہت دُبر

۲- مین ابد جیون گو اب ہی مغلوب — مسیح او سمین لیا سو اسے ہم محجوب
وہان سیرا بدن آرام پاویگا — قیامت کے دن تک تب اُٹھ جاویگا

۳- کون جیوے ہمیشہ خداوند سے دور   بہشت سے بھی الگ اور کامل سرور
جہان بہتے دریا شفقات و تسیرین   اور پورا جلال ہے مدام اور حسین

۴- جہان ہر زمانے کے کامل دیندار   جلال مین نت رہتے خداوند کے یار
وہان ابد بجتی الہی تسبیح   خدا کا تبسم ہے خوشی صحیح

۲۴۲- مسیح کا دفن

۱- تو گور مین گیا اے بھائی ہمارے   اور گور تو ہے غم اور تاریکی کی جا
پر منجی بھی پڑا تھا گور کے اندھیارے   پس کاہیکو رووین ہول جاتا رہا

۲- تو گور مین اب گیا ہے ہم سے پوشیدہ   مسافرت کو چھوڑ کے تو گیا ہے گھر
پر عیسیٰ بھی موا نہ ہون ہم رنجیدہ   کہ اوس ہی سے کھلا ہے جنت کا در

۳- تو گور مین اب گیا کیا خوف و حیرانی   کچھ مرتے وقت تجھے ستاتی بھی تھی
اب جاگ کے تو دیکھتا ہے روشنی آسمانی   اور رب کی ستائش تو گاتا ہے ابھی

۴- تو گور مین اب گیا پر خوف گور کا چھوٹا   خدا تیرا حافظ اور ہادی منیر
منجی کے مرنے سے موت کا نیش ٹوٹا   تو مرا پھر اوٹھیگا روزِ اخیر

۲۴۳- موت

۱- آدمی دھول ہے گھاس کا پھول ہے   جلدی وہ گذرتا ہے
آج وہ آتا کل وہ جاتا   پھول سا جلدی مرتا ہے

۲- لو امیر کو اور فقیر کو دونون موت اوٹھاتی ہے
نوجوان کو ناتوان کو دونون وہ گراتی ہے

۳- باپ آسمانی سب نادانی دفع کر دل میرے سے
ہوشیاری اور تیاری عاقبت کی مجھے دے

۲۴۴-مومنون کی تسلّی مرتے وقت

۱- مُبارک وے انسان جو رب سے ڈرتے ہین
مسیح پر رکھتے ہین ایمان اُمّید سے مرتے ہین

۲- کھولنے بہشت کا در جگہ بنانے کو
خداوند گیا سما پر کہ خوشی پوری ہو

۳ سب بچارے بیت حالون کے مسیح اوتارے گا
اور آنسو سب کی آنکھون سے وہ تب پونچھ ڈالے گا

۲۴۵-ایماندار کا مرتے وقت خوش ہونا

۱ خوشی سے خوشی سے مین جاؤنگا روحون کے دیس مین آرام پاؤنگا
اب گاتا ہون تاکہ رہون شادمان خوشی سے آگے چل ای میری جان
جلدی مسافرت ہووے تمام ہووے تیار میرے لیے مقام
تب پھر مسافر مین نہ بنون گا خوشی سے دیس مین آرام پاؤنگا

۲- بیشتر عزیز میرے گئے ہیں پار — میں اونکے دیکھنے کو ہوں امیدوار
مجھسے وے کہتے ہیں ابھی خوش ہو — خوشی سے جلدی چل آ ہے دیس کو
بربط وے ابھی بجاتے الحان — اب خوش آوازی سے گونجتا آسمان
خوشی سے کرتے خدا کی سپاس — خوشی سے جلدی لے اپنی میراث

۳- اپنے ہتھیار سے اے موت مجھے مار — مجھکو مصیبت نہیں ہیں تیری وار
عیسےٰ نے توڑا ہے قبر کا بند — میں ابھی جانے کو ہوں رضامند
ابد کی صبح جلد ہوگی نمود — موت کی مختاری تب ہوگی مردود
میں اوسکے فتح سے ہونگا محفوظ — خوشی سے خوشی ہو دیس میں محفوظ

۲۴۶- موت اور آسمان

۱- اب یردن کے کنارے پر — میں کھڑا رہتا ہوں
اور چاہتا ہوں خوش دیس کنعان — کہ دکھ اب سہتا ہوں

۲- اوس صاف خوبصورت جگہ کی — اب دھندلی ہے نگاہ
چمکیلے دریا بہتے ہیں — اور ستھری چیراگاہ

۳- وہاں قیام درختوں پر — ہیں میوے مزہ دار
دودھ شہد سے چھلکتے ہیں — ہروادی اور پہاڑ

۴- اون چوڑے صاف میدانوں پر — اوجالا دائم ہے
وہاں اندھیری رات نہ ہو — کہ عیسےٰ قائم ہے

۵- کب اوس خوبصورت جگہ پر — میں کروں گا نگاہ

اور دیکھوں اپنے باپ کا منہ کب پاؤنگا صلاح
۶- روح میری بھر کر خوشی سے نہ کرے دیر یہاں
اگرچہ یہ دن بڑھتی ہے جاوے بے ڈر وہاں

۲۴۷- دینداروں کا شہر

۱- پاک شہر اے یروسلم عزیز ہے تیرا نام
میں پہونچونگا تجھ میں کب اور پاؤنگا آرام
۲- جسکے دروازے موتی ہیں دیوارین عالیشان
سونے کی سڑکیں جھلکدار سو دیکھوں کس گا آن
۳- اور تیری پاک بارگاہوں کو میں کب چڑھ جاؤنگا
جہاں جماعتیں نت موجود اور سب ہے سدا کا
۴- وہاں گناہ اور غم نہیں ہے عدن کی بہار
بہانکے طعن طوفان سے ہو میں جاتا ہوں اوس پار
۵- مسیح کے پاس سب حاضر ہیں رسول شہید دیندار
اور اونمیں شامل ہونگے جلد میرے مسیحی یار
۶- پاک شہر اے یروسلم دکھ کب تک بھرونگا
جب تجھ میں میری پہونچ ہو آرام تب کرونگا

۲۴۸- میرے دو مکان

۱- خدا نے مجھے دیا ہے دو اچھے خوش مکان
ایک گھر عزیز زمین پر ہے اور دوسرا ہے آسمان

۲- مین خوشی سے سوچ کرتا ہون اس فانی جگہ پر
پر میری روح بہت چاہتی ہے میرا آسمانی گھر

۳- معلوم نہ ہوتین کسیکو اوس گھر کی خوبیان
کہ صرف راستباز اور کامل روح رہ سکتی ہین وہان

۴- میرے عزیزون کو یہان ہر وقت ہین غم اور دکھ
پر اونکو ہووینگے وہان ہمیشہ چین اور سکھ

۵- کون تیری روشنی اور جلال کر سکتا ہے بیان
وہان فرشتے ہین خوشحال اے خرم پاک مکان

۶- اے باپ تو میری دعا سن مسیح کے سبب سے
جب مین اس گھر کو چھوڑ دیون بہشت کو مجھے لے

۲۴۹- آسمانی وطن مین آرام ہے

۱- میرے وطن پر جلال مین باقی رہا ہے آرام
عیسےٰ وہان آگے گیا کرنے کو تیار مقام

کورس تمھکے کو وہان آرام ہے تمھکے کو وہان آرام ہے
تمھکے کو وہان آرام ہے تمکو ہے آ ر ا م
اوس مقدس ملک ہو عود مین خوش فردوس کے دیار مین
جان حیات کا درخت ہوتا تمکو ہے آ ر ا م

۲- جو مکان تیار وہ کرتا باقی رہے گا مدام
اپنے مُنجی پاس پر خوشی رہونگا مین بادوام

۳- اوس مبارک ملک مین بستا ہووے گا نہ نام نشان
اوسکے منتظر ہم گا دین رب کی ثنا ہر زمان

۲۵۰- آسمانی سفر

۱- کدھر جاتے جاتری لوگو کدھر جاتے کیئے بھیس
جاتے ہم ایک دور کی جاترا پایارا جا کا آ دیش
جنگل پربت دُکھ اوٹھاتے اوسکے بھون کو ہم جاتے
جاتے ہین ایک اُوتم دیش

۲- کیا پاؤ گے جاتری لوگو جا کے دور کے اُوتم دیش
اوجلے بستر نج کے مکٹ پر بھو دیگا پریم بشیش
نرمل امرت جل پئینگے ایشور پاس سدا رہینگے
جاوین جب اوس اُوتم دیش

۳- چھوٹا جھنڈ ہو تم نہ ڈرتے کٹھن مارگ مین سونے دیش

نہین پاس ہین دوست اِن دِلمے سورگی دُوت ڈالدیتے کلیش
یشوع سوامی ساتھ چلیگا رچھک اُگوا آپ رہیگا
جانے ہین اوس اوتم دیش

۴- جاتری لوگو ہم بھی ساتھ ہو چلین اُدجل اوتم دیش
آؤ سبھی بھلے آسیے بیچ ہمارے ہو ہر دیش
آؤ سنگ نہ چھوڑ دیکھی یسوع ناتھ تیار ہے ابھی
لانے کو اوس اوتم دیش

۲۵۱ - عدن کی ملاقات

۱- باغ عدن آسمان پر بلند ہے سعادت اور چین کا مقام
اِس جہان کی مصیبت کے بعد ملکے پاوینگے وہان آرام
کورس خوشنما عدن مین اپنے پیارے مسیح کے حضور
سدا پاوینگے چین و سرور

۲- جو خداوند کے بندے راستباز اِس جہان سے ہین گذر گئے اوس پار
اونسے ملکے ہم ہونگے خوشحال اوس پاک شہر مین خوب جلالدار

۳- وہان سارے مقدس لوگ بھی سارے نبی رسول اور شہید
بیشمار لڑکے بھی تخت کے گرد کرتے برہ کی حمد و تمجید

۲۵۲- وہان غم نہ ہووے گا

۱- پار اِس تاریکی سے — موجود آسمانی نور
عجیب سامان ہین خوشی کے — جواب ہین آنکھ سے دور

کورس: نہ ہوگا غم وہان — نہ ہوگا غم وہان
اے خوش دیار تجھ مین پیار — ہمیشہ ہووے گا

۲- بہشت گرد دیکھ سکون — مین تیری خوشش بہار
کیا خوشی سے مین جارہون — اس دیس سے ہو بیزار

۳- وان بادل نہین ہین — پر روشنی ہے مدام
نہ دکھ گناہ آپہونچتے ہین — اوس خوشی کے مقام

۴- کاشکہ آسمان کا شوق — ہمارے دل مین ہو
زندہ ایمان سے ہو یہ شوق — کہ خیال بھی نت وان ہو

۲۵۴- ایک زمین خوشنما

۱- ایک زمین خوشنما رونقدار — نظر آتی ایمان ہی سے خاص
باپ ہمارا وہان انتظار — کرتا ہے کہ رہین اوسکے پاس

کورس: خوشی خاص ہووے گی — جب ملینگے ہم سب پھر وہان

۲- ہم نت گاوینگے اوس خوش دیس مین — گیت آسمانی مقدسون کے

کوئی غم پھر نہ ہوگا ہمین پر دل خوش ہوگا بشمول ہے

۴- ہم خداوند کریم کے حضور سدا دل سے کرینگے سپاس
اوسکی بخششین پیاری سمو ہر روز بخشتا ہمین بےقیاس

۲۵۴- آسمانی مسافر

۱- یہان مسافر ہون گھر ہے آسمان
سرا مین ٹکا ہون گھر ہے آسمان
دنیا کے درمیان دکھ ہے اور رنج ہرآن
گھر اصلی ہے آسمان ہان گھر آسمان

۲- یہان ہون بے مکان پر گھر آسمان
چھوڑون یہ بیابان جاؤن آسمان
یہان کے خوف و ڈر دور ہونگے سراسر
جب چلون اپنے گھر وہ گھر آسمان

۳- وہان مسیح کے پاس گھر ہے آسمان
خوش ہونگا نہ اوداس گھر ہے آسمان
وہان سب لوگ ہین پاک اونکی سفید پوشاک
آسمان پر سب بےباک گھر ہے آسمان

۲۵۵- مسیح سرفراز کیا گیا

۱- بلند ہے یسوع آج اور تخت پر سرفراز
ہے سر پر اسکے شاہی تاج لوگ گاتے ہین ناز

کورس روحونکے دیس مین خاص اور ابدی سوریا
گاوینگے حمد سپاس بعد کچھ دیر
بعد کچھ دیر بعد کچھ دیر
گاوینگے حمد سپاس بعد کچھ دیر

۲- جلالی خاموں سے دے گیسے ہین حسین
کھجور کی شاخین ہاتھ مین لے نت گاتے ہین تحسین

۳- تعریف مین برے کی دے گاتے خوش الحان
کہ اسکے شافی لہو سے دے پہونچے ہین آسمان

۴- روح پاک اب ہمکو دھو اور رہین کرتیار
کہ ہم بھی اونمین شامل ہو گیت گاوین خوشگوار

۲۵۶- مین مسافر ہون

۱- مین مسافر اور مین پردیسی مین صرف رات بھر ٹک رہونا
مین جلدی جاؤن کیون کرو دیر آسمان پر جگہ تیار ہے میری
مین مسافر اور مین پردیسی مین صرف رات بھر ٹک ہون

۲- وہ جہان ہے سدا نورانی اوسکو دیکھنا چاہتا ہون

اس دیس انجام نال پسندیدہ — دوڑ دھوپ کو سہکے مین ہون نچیدہ
مین مسافر اور مین پردیسی — مین صرف رات بھر ٹکنے کو ہون

۳- اوس جہان کا آفتاب جلالی — مین مسیح کو جانتا ہون
وہان نہ غم ہے نہ آہین بھرنا — اور نہ گناہ ہے نہ کبھی مرنا
مین مسافر اور مین پردیسی — مین صرف رات بھر ٹکنے کو ہون

۴- میرے پیارے دیکھہ آس جہان کے — تم بھی آؤ وے کہتے ہین
بس جاتے دیویہ جای ویران ہے — شام ہوتی جاتی دل پریشان ہے
مین مسافر اور مین پردیسی — مین صرف رات بھر ٹکنے ہون

۵- جب یار پہونچا پھر نہ پردیسی — نہ مسافر ہوونگا
اوس پار جا بسون وہان آرام ہے — وہان کی خوشی کمال تمام ہے
مین مسافر اور مین پردیسی — مین صرف رات بھر ٹکنے کو ہون

۲۵۷- کنعان آسمانی

۱- کنعان آسمانی — مسکن ربانی
روحون کے دیس — اپنے عزیزون کو
تجھ مین جب گذر ہو — مین دیکھونگا خوش ہو
اونکو ہمیش

۲- اے روح اب وداع ہو — بدن سے جدا ہو
چل اب کنعان — خطرے ہین بیشمار

چلتے ہین سب بے ہتھیار اوس پار سب ہے بہار
خوشی زمان

۳- اے جان تورا ہی ہو اپنے خاص وطن کو
وہ ہے کنعان جہان یہ ہے ذلیل
مقام وہ ہے جمیل خداوند کی تکمیل
کر تو بہار

۲۵۸- آسمانی وطن

۱- دیکھ گھر ہے تیار بیچ آسمان زندگی کے صاف چشمونکے پاس
سب مقدس ہین اوسمین شادمان اور نورانی ہے اونکا لباس
تو یاد کر وہ گھر بیچ آسمان

۲- اوس گھر مین ہمارے عزیز جو کہ آگے ہین گذرے اوس بلد
چین اب پاتے ہین خوب و لذیذ حمد کے گیت گاتے ہین ہر بار
اونکی یاد کرو ہین بیچ آسمان

۳- میرا منجی بھی ہے بیچ آسمان سب دیندار وہان پاتے آرام
کاش کہ چھوڑ کے یہ فانی جہان جا کے پاؤن مبارک مقام
میرا منجی بھی ہے بیچ آسمان

۴- اب بعد تھوڑی دیر بیچ آسمان مین بھی سفر سے چین و قرار
پا کے اپنون کے ساتھ ہون شادمان میرے کرتے ہین جو انتظار

مین بھی ہونگا اب جلد بیچ آسمان

۲۵۹- گل بہار کنار

۱- ہم خوشی سے ملے کرتے آبی سفر — سکن گل بہار کے کنار
جسکے باشندے بخشش سے ہین بیخبر — اور نہ دیکھتے اجل کا دیدار

کورس تو ہونے دو موجون کا زور — جلد گھٹنے کا یہ اونکا شور
ہم ان موجون کو تیر — فرش پر دھر سینگے پیر
پہونچینگے گل بہار کنار۔

۲- ہم طوفانون کو دیکھتے نہ ڈرتے ذرا — عمانوئیل ہمارا سردار
ان خطرون مین ہمت سے دل ہے بھرا — کہ مسیح پہونچا دیگا پار

۳- اوس سردار کے ہین زیر پایہ آندھی و گرد — وہ قدرت نہ ہووے بیہوش
اور جب موجین طوفان مین آ بہتی ہین — صرف حکم سے ہو سکتی خاموش

۴- جب رات کے غبارون مین تاریکی ہے چھاتا — تسلی نہ بخشتے ذرا
وہ چہرہ کہ جس سے شرماتا آفتاب — سب خطرون کو کرتا دفع

۵- یہ موجین جو فلک سے کرتی ہین بات — پاس اپنے اب ہم آنے دین
ایک ساتھ ہے جو بخشتا تسلی حیات — نہ ہرگز وہ چھوڑے ہین۔

۶- گر تباہی جہاز کی چٹانون سے ہو — اور تختے ہون ٹکڑے دھار
وہ ہرگز نہ بھولے گا ادنی روح کو — پہونچینگے گل بہار کنار۔

۲۶۰- بہشت مین خوشی کرنا

۱- یہان دکھ ہم پاتے ہین   سہتے ہین پھر جاتے ہین
بہشت ہے اصلی گھر

کورس تب ہم کرین خوشی   خوشی خوشی خوشی
جب ہم سب ملجاسکے   جُدا پھر نہ ہووینگے

۲- سب جو چاہتے عیسےٰ کو   سو جب اونکا مرنا ہو
بہشت کو جاوینگے

۳- خوشی تب مناوینگے   جب ہم دیکھنے پاوینگے
مسیح کو تخت نشین

۴- تب ایکدل اور ایک زبان   گاوینگے ہم ہر زمان
خداوند کی تعریف

۲۶۱- یروسلم شہرے

۱- یروسلم شہرے   دودھ شہد کے مقام
جب تیری بابت سوچتا   دل ہوتا ہے آرام
نہ جانتا ہون نہ جانتا   کیا خوشی تجھ مین ہو
کیا روشنی اور کیا راحت   ہے نازل روحون کو

۲- تجھ مین میوون پہاڑ پر | سب خوش ملبّس ہین
اور چمکدار فرشتے | اور سب مقدس ہین
ہے یسوع اوسکے بیچ مین | دن اونکو ہے شیرین
اور چراگاہ خوشنما | ہر سبز اور خوب ترین

۳- تجھ مین داؤد کا تخت ہے | مسلّط پائدار
لوگ خوش ہو تجھ مین گاتے | ہو شعنا خوشگوار
اور سب یسوع کے سامنے | جو ہوتے فتحمند
ہین تجھ مین اب ہمیشہ | شادمان اور اقبالمند

۴- اے میرے دیس پیارے | مقدسون کے دیس
اے میرے دیس پیارے | دل تجھ مین ہے ہمیشہ
یسوع لیچل تو مجھکو | اوس چین کے دیس صریح
جہان ہے باپ ہمارا | اور روح الٰہی بھی

۲۶۲- وطن کا گیت

۱- مین ایک گیت اپنی وطن کا ابگاؤنگا | وہ روحونکا دیس ہے خوشنود
وہان دکھ و طوفان کا نہ ہوگا گذران | جہان ابد کے سال ہین موجود

۲- میرے خوشنما دیس تو ہی دل مین موجود | مین ریشم کی تیری دیوار
فقط چھوٹا سا پردہ ہی بیچ مین موجود | جو کہ روکتا ہے تیری بہار

۳- تجھ مین زندگی کے ہین درخت خوشگوار | اور چشمے حیات کے روان

اور نہ تجھ مین مصیبت نہ موت کا آثار — اور نہ جھگڑے کا ہے کوئی نشان

۴۔ ہم سب رہینگے دیس مین ہمیشہ شادمان — اور دیکھینگے یسوع کو خاص

وہ ہمارا ہے مالک خداوند سلطان — اور ہم پاوینگے تاج اوسکے پاس

۵۔ کیا خوش ہووینگے ہم بیچ اوس شہر حسین — جب دکھ کا نہ ہوگا نشان

تب ہم گاوینگے گیت اور بجاوینگے بین — اور پھر دیکھینگے سب کو وہان

۲۶۳۔ روح کا وطن

۱۔ کون وطن ہے روح کا کون جائے آرام — وہ کہان پاویگی پناہ کا مقام

کیا دنیا مین ہے ایسی جائے پناہ — کہ جہان پہونچ نہین سکتا گناہ

نہین نہین یہ بات مت مان — کسواسطے کہ وطن ہے اوپر آسمان

۲۔ اوس وطن جو ڈھونڈھو تو چھوڑ دنیا مین — وہ وطن ہے اوپر جلیل اور حسین

یروسلم اوپر شہر انعام — وہ روح کا ہے وطن اور جائے آرام

ہان ہے ہان ہے فقط آسمان — ہے روح ہی کا وطن اور حسین مکان

۳۔ مبارک آرام ہے مسیح کے حضور — دکھ موت و گناہ سب ہین وہان سے دور

کہ بربط اور بینون کا میٹھا الحان — مقدس لوگ سنتے ہین وہان ہر آن

آرام آرام خوشی کا حال — منجی کی گود مین تب ہوگا کمال

۴۔ یہان میرا ہو دے جو دکھ اور جنجال — مسیحا پاس تیرے مین بہت خوشحال

مجھکو تیرے لوگون مین ہوتا آرام — تو بولتا ہے اپنون کو دلمین سلام

اب آ اب آ تو مجھ پاس — پاس اپنے اے منجی تو مجھے بلا

۲۶۴- ہمیشہ رب کے ساتھ

۱- ہمیشہ رب کے ساتھ | آمین یہ ایسا ہو
کہ اس سے پاتا زندگی | اور ابدی خوشی کو
اس بدن مین سیر | دوڑ دھوپ اوٹھاتا ہون
ایک منزل اپنے ڈیرے کو | روز روز بڑھاتا ہون

۲- گھر باپ کا ہے آسمان | وہ میری جان کا گھر
ایمان سے کبھی دیکھتا ہون | اوسکے سنہرے در
آہ تب بدل و جان | ہون اوسکا آرزومند
پاک لوگون کی جو ہی میراث | یروسلم بلند

۳- ہمیشہ رب کے ساتھ | اے باپ گر مرضی ہو
تو اب بھی تجھپر پورا اکر | اس عمدہ وعدہ کو
ہو میرے دہنے ہاتھ | تو ہو نگا پایدار
سنبھال مجھے مرنے تک | مین رہون ایماندار

۴- اور جب اس خیمے کو | تو توڑے مرتے آن
تو موت کی تلخی کرکے دور | بچا تو میری جان
۵- اور مجھے اپنے پاس | اوٹھا دے تیرا ہاتھ
پاس تخت کے خوش ہو رہونگا | ہمیشہ رب کے ساتھ

۲۶۵۔ آسمانی عدن

۱۔ پاک لوگونکے دیس کو اب ہم جاتے ہیں — خوش حالونکا ملک اور مکان عالیشان
ای تم جو خدا سے گمراہ ہوکے جاتے — کہو کیا جاؤگے وہ دیس ہے آسمان
کورس۔ جاوینگے جاوینگے جاوینگے — ہاں جلد جاوینگے وہ ہمارا مکان

۲ اوس دیس مین دکھ اور درد نہیں جانتے — پر پاک کئے لوگ ہین ہمیشہ خوشحال
پر تمکو جو سب بد حال ہم بلاتے — کہو کیا تم جاتے آسمانی جلال

۳۔ وہان بھی نہوتی کنگالی تنگحالی — خداوند کے وارث سب ہین دولتمند
بیماری نہوتی وہ دیس ہے جلالی — کہو کیا تم جاتے اب ہو امید

۴۔ کنعان ہے ٹھیک سامنے خوش ہوکر جلد بڑھیں — اور فوراً ہر طور سے ہم ہونگے شادمان
ہمیشہ آسمان کے پہاڑ دن پر زمین — اور آب حیات پینگے گاوین الحان

۲۶۶۔ ہم گھر جاتے

۱۔ ہو کے سمندر پر جاتے اوس پار — ہم جاتے گھر جاتے گھر
ہوا مخالف ہے پر زور ہے دھار — ہم جاتے گھر جاتے گھر
دور ہو کنارے سے ہین بیچ طوفان — ڈھونڈھتے ہین اب ہم پایا مکان
زمین سے ہین اوسکو سب بہتر بیگان — ہم جاتے گھر جاتے گھر

۲۔ ہوجاون سے گرمیہ ہم ہین بیقرار — ہم جاتے گھر جاتے گھر

دیکھو اوس پار وہ ہے نور چمکدار — ہم جاتے گھر جاتے گھر
بیدار رہ تو فتح جنت کو چھوڑ مت — گرچہ ہے دشمنوں کے لوٹنے کا شور
جلدی ان موجوں کا جاوے گا زور — ہم جاتے گھر جاتے گھر

۲- دیکھتے ہیں دیس کو اب اپنے ہم صاف — اب پہونچے گھر پہونچے گھر
سالم ہے کشتی ہے پانی شفاف — اب پہونچے گھر پہونچے گھر
حمد ہو خدا کی اب خطرے ہیں دور — سالم ہم پہونچے اب باپ کے حضور
حمد ہو خدا کی ہم ہیں اب مسرور — اب پہونچے گھر پہونچے گھر

۲۶۷- ہم مسافر ہیں

۱- ہم یہاں ہیں مسافر — گھر ہے آسمان
ہم تیرے ہیں منتظر — یسوع رحمان
ہماری جان کراہتی — ہو کے مجبور
تجھ کو دیکھنے چاہتی — اے جان کے نور

کورس: اپنوں کو خوشی لا کے — یسوع جلد آ
سب کو تعریف کرا کے — یسوع جلد آ
خوبی سے پر جلال ہو — یسوع جلد آ
شوکت سے پر جلال ہو — یسوع جلد آ

۲- سب دکھ و رنج اوٹھا کے — آ یسوع آ
سب ڈر اور خوف مٹا کے — آ یسوع آ
دور کر سب پریشانی — آ یسوع آ

ہمیں لا کے اور شادمانی — آ یسوع آ

۳- دیکھ سفر سخت و دور ہے — رحم فرما
دوڑ دھوپ سے جان مجبور ہے — گھر کو لے جا
تجھ پاس مسیح کب جاؤن — پیارے معبود
تجھ پاس آرام کب پاؤن — یسوع محمود

۲۶۸- روزمرہ کا نصیحت نامہ

۱- عیسائی تو سوچ کر ہے تیرا کیا نام — عیسائی کہ ہر روز ہے تیرا کیا کام
نام ہی پر کام نہیں رکھ کام تجھے بھائی — جو نام کا اور کام کا سو سچا عیسائی

۲- سو ہر روز تو یاد رکھ اور کبھی مت بھول — خدا کی تعریف مین آج رہون مشغول
گناہ سے پچھتاؤن اور اوسے چھوڑ جاؤن — مسیح پر ایمان لا جان اپنی بچاؤن

۳- مین روح سے مار ڈالون آج جسم کی کام — مین مانگون دینداری اور روح کی انعام
مین یاد رکھون گذرے دنون کی نعمت — کہ اللہ رحیم ہے اور مین پر ملامت

۴- مین وقت کو غنیمت جان ہوؤن چست — اور عاقبت کی فکر مین نہ رہون سست
جہنم سے بھاگون جو جای عذاب ہے — بہشت کو مین چلون جو جائے ثواب ہے

۵- آج بھائیون کے پیار مین رہون مشغول — اور نیکیان کرنا ہو مجھے قبول
دنیا اور شیطان کے سب فتنے پہچان جاؤن — مقابلہ کرکے مین انکو ہراؤن

۶- پھر آج میرا مرنا جو ہووے شتاب — تو آج میرے کامون کا ہوگا حساب
پس بھائی عیسائی آج اپنا کام کرنا — جو کرنا ہے آج کر کہ جلد ہوگا مرنا

۲۶۹ - بیاہ کا گیت

۱- مسیح بچانے ہارا   ہمارے بیچ میں آ
اور اب الٰہی برکت   ہم سبھوں پر بہا

۲- خاص کر کے اے خداوند   تو اپنے بندوں پر
جو پاک نکاح اب کرتے   روحانی فضل کر

۳- اس پریشان سنسار میں   تو اونکا رہبر ہو
کہ تیرے سچے شاگرد   وے ہووین آخر کو

۴- جو اون پر واقع ہووے   تو آپ حمایت کر
کہ تیری ہی پناہ میں   وے رہیں جیون بھر

۲۷۰ - نکاح کا گیت

۱- جسے خداوند خوشی دے   وہ سچ مچ ہے خوشحال
جو کرے بیاہ خداوند میں   سو سچ مچ مالا مال

۲- ان دونوں پر خداوندا   جو کرتے ہیں نکاح
ہم تجھسے منت کرتے ہیں   تو اون پر کر نگاہ

۳- وے جوڑ خصم ہونے کو   اب کریں قول قرار
پر تجھسے برکت پانے کو   ہیں دونوں امیدوار

۴- جہان تو دل کو کرے شاد — وان سبھی شادی ہے
جس گھر کو کرے تو آباد — وان خوب آبادی ہے

۱۷۲- ننانوے بھیڑین

۱- ننانوے بھیڑین سلامتی سے — ہو رہین درگاہ پناہ
پر ایک تو پہاڑ و نین گلے سے دور — بھٹکتی تھی ہو کے گمراہ
وہ جنگل مین پھرتی بخوف و شعور — چوپان مہربان سے وہ گئی ہے دور
۲- ننانوے رہین تو ہین اے چوپان — تو چھوڑ دے اوس ایک کو بد حال
چوپان کا جواب ہے کیون چھوڑون وہ ایک — وہ ایک بھی ہے میرا ہی مال
سب جنگل پرخار ہے کٹیلے ہین پیڑ — پر تو بھی مین جاتا ہون ڈھونڈھنے کو بھیڑ
۳- پر کسکو ہے معلوم وہ دکھ و تکلیف — اوٹھاتا ہے جسے چوپان
کہ وہ اپنی بھیڑ کو جو کھو گئی تھی — پھر پاوے اور ہو کر شادمان
کہ سنا وہ جنگل مین رو رہی ہے — لاچار ہو کے مرنے پر ہو رہی ہے
۴- پر راہ بھر مین لہو کے ٹپکے جو ہین — سو کہو ہین کس کے نشان
اوس بھیڑی کو پانے جو بھاگ رہی تھی — دیکھ زخمی بھی ہوا چوپان
کہ کانٹے چبھکے لہو لہان ہوئے ہاتھ — جب بھیڑی کو ڈھونڈلائی محبت کے ساتھ
۵- پر سنو کیا بولتی وہ زور کی آواز — ہو رہے ساتھ خوشی اور سرور
زمین پر سے آتا وہ خوشی کا شور — آسمان بھی ہے اوس سے معمور
فرشتے پکارتے بھی ہین در آسمان — جو بھیڑی کھو گئی پھیر لایا چوپان

۲۷۲۔ خوشنما پاک صیحون

۱۔ خوشنما پاک صیحون بلند خوشنما شہر دل پسند
خوشنما در شہر پناہ خوشنما ہیکل پاک درگاہ

۲۔ خوشنما فردوس بیچ آسمان خوشنما پاک فرشتگان
خوشنما نغمہ بے بیان خوش الحان سب موسیقی دان

۳ خوشنما ندی آب حیات خوشنما درخت با فراط
خوشنما پھل بھی صحت بخش خوشنما چشمہ راحت بخش

۴۔ خوشنما تاج سب سروں پر خوشنما جامہ سر تا سر
خوشنما خورمیان اون پاس خوشنما سب کچھ بہتیا ساس

۵۔ خوشنما تخت مسیح بادشاہ خوشنما ساری گرد نواح
خوشنما چین جب جنگ تمام خوشنما گھر اور جا آرام

۲۷۳۔ بہشت کی سڑک

۱۔ آؤ تم جو رکھتے ہو خداوند پر ایمان
ہمارے ساتھ اب کرو حمد ہمارے ساتھ اب کرو حمد
اور گاؤ خوش الحان اور گاؤ خوش الحان

کورس ہم جاتے صیحون کو خوبصورت شہر صیحون کو

ہم شہرِ سنہرے کو جاتے ہین　　خوبصورت شہرِ خدا
۲- انکار جو کرتے ہو　　ہمارے ساتھ نہ گاؤ
پر شاہ آسمانی کی اولاد　　آوازین خوش ملاؤ
۳- پہاڑ صیون کا پھل　　ہم پہلے چکھتے ہین
جب نہ سنہلی سڑک کو　　نہ شہر کو نکلتے ہین
۴- سو گاوین گیتین سب　　ہم کس سے ڈرتے ہین
کہ حد عمانوئیل مین　　اب آکوچ کرتے ہین

۲۷۴- عیسائیون کا طرز و اجر

۱- خدا کی بادشاہت پہیلجاوے تمام　　سب لوگ کو ملجاوے پر دلی آرام
بشرطیکہ وے جو ہین اوسکی فرزند　　سُناوین یہ خبر کہ وہ ہی درد مند
۲- لاچارون غریبونکو دین یہ پیغام　　کہ راہ سب سے موجود سنو اوسکا کلام
راہ زندگی حق مین ہی ہون گنہگار　　جو میرے پاس آوے اوسکا مین ہون یار
۳- اوداسون دلگیرونکی ہون جا پناہ　　کمزورون بیدلونکی ہون اُمید گاہ
جو مجھپر سچائی سے رکھین ایمان　　مین اونکو بخشونگا صلح چین اور امان
۴- اسے جو سب گناہ سے اب ہوگی آزاد　　دیکھ تیرے ہی سبب ہو کوئی برباد
فرض و اچھی کرین کہ وقت ہی نزدیک　　جب روزِ عدالت مین ہو دین تشریف
۵- کاشکہ ہم یہ سُنین اوسدن مین اقرار　　شاباش میرے نوکر جو ہین وفادار
مین دیتا ہون اجر دیانتدار کو　　تو خاوند کی خوشی مین اب شامل ہو

٢٧٥۔ امانت

۱۔ سب مجھے امانت ہے   خدا کا ہون مقبول
بچاؤن یہ غیر فانی جان   بہشت کے ہون معقول
اس حال زمانے مین   مین اپنے مقدور بھر
بچاؤن رب کی مرضی کو   اور رکھون اوسکا ڈر

۲۔ شوق اور سنجیدگی   نت ہو دین میرا حال
کہ تجھ مین رہون اے خدا   معزز اور کمال
ہوشیار رکھ اور دیندار   نیک کامون مین موجود
گر تجھ پر نہ ہو اعتبار   ہوؤن گا نیست نابود

٢٧٦۔ دعا

۱۔ اے تو جو ہے مہربان   خدایا عالیشان
میری اب سن   مین ہوا گنہگار
خوف زدہ اور لاچار   تجھ پاس جو ہے پیار
مین آتا ہون

۲۔ مین دکھ مین پڑا ہون   افسوس سے بھرا ہون
ہو مددگار   تکلیف اور دکھ کر دور

رکھ مجھے اب سرور کہ تجھ مین ہو سرور
آسمانی یار

۴- تو میرا دل صاف کر اوسکو پیار سے بھر
رحیم خدا تب سارے باطل کام
ترک کر کے ہر مقام بجاؤن تیرا نام
دل کا بادشاہ

۲۷۷- قوی دشمن

۱- مسیح جب دشمن آوینگے آواز تو میرے کان مین دے
ہان تیرا وعدہ ہے مجھکو کہ وقت کے لائق قوت ہو

کورس تیرا کلام قلعہ مجھکو ہر وقت کے لائق قوت ہو

۲- عزیز بہتیرے رکھتا ہون پر اونکی بابت نہ ڈرون
مین لیتا تیرے وعدہ کو کہ وقت کے لائق قوت ہو

۳- جب آخر مین مر جاؤنگا تیرے کلام پر ہونگا
محبوب مین جانونگا تجھکو کہ وقت کے لائق قوت ہو

۲۷۸- آج مسیح بلاتا ہے

۱- منجی بلاتا ہے گمراہون کو
اے بھٹکے ہوئے لوگ کیون بھولتے ہو

۲- منجی بلاتا ہے تو کر نگاہ
خدا کے قہر سے مین ہون پناہ

۳ منجی بلاتا ہے کان اوس پر دھر
اسوقت خداوند کو تو سجدہ کر

۴- روح آج فرماتی ہے دیکھ عیسیٰ کو
دروازہ کھلا ہے اب داخل ہو

۲۷۹- مین بھولی بھیڑ تھا

مین بھیڑی تھا گمراہ اور جھنڈ سے تھا دور
چوپان کی بات نہ مانتا تھا سرکش تھا اور مغرور
مین گمراہ فرزند تھا نہ رہتا تابعدار
پر باپ کے گھر کو چھوڑ دیکے تھا بڑا خطاکار

۲- اس بھیڑ کے ڈھونڈنے کو جلد آیا ہے چوپان
اور پیچھا کر کے پایا ہے مجھے بیچ بیابان
لاچار مین اور کمزور اور موت تک تھا اور اس
پر کاندھون پر اوٹھا مجھے وہ لایا جھنڈ کے پاس

۳ یسوع ہے وہ چوپان جان میری تھی بیمار
پاک خون سے دھو کے صحت دی دیکھ اوسکا بڑا پیار
اوس پاس آسودگی اور ستھری چراگاہ

مین پاتا ہون پس ابد تک   مین رہونگا تیرا ح

۲۸۰- قومون مین خبر دو

۱- خبر دو کہ قومین جا مین یسوع ہی سلطان   خبر دو خبر دو
خبر دو کہ قومین گاوین حمد اسکی ہر آن   خبر دو خبر دو
خبر دو خوشی سی جا کر جو ہین دور دیس   کہ ہے قادر شاہ و مالک نبی بھی خاص
خبر دو کہ وے سبھی ملکر گاوین جس   خبر دو خبر دو

۲- خبر دو کہ آدمی جاوین سیدھی راہ نجات   خبر دو خبر دو
خبر دو کہ دنیا جانے یہی مسیح کی بات   خبر دو خبر دو
خبر دو جو روتے ہین کہ یسوع ہی ہمدرد   خبر دو تم اونکو جو کہ لیتے ہین آہ سرد
خبر دو گناہ کی سب کو ہووے گی کوئی فرد   خبر دو خبر دو

۳- خبر دو کہ ہر ایک جانے یسوع ہی تیار   خبر دو خبر دو
خبر دو کہ قومین جا مین اوسکا بیحد پیار   خبر دو خبر دو
خبر دو سڑک پر جا کر یا کہ بیچ بازار   لوگ پہاڑ و وادی کے بھی ہووین سب بیدار
کہ سب تھکے ماندے آوین جو کہ ہین پیاسا   خبر دو خبر دو

۲۸۱- وداع کا وقت

۱- وداع کے وقت اے بھائیو   آواز اور دل ملائیو
اب پچھلی بار خدا کا نام   ایکساتھ سراہین پھر سلام

۲۔ یہان جو ملنا پھرنا ہو — تو جانتے دیس ایک بہتر کو
کر بھائیو چھوڑ سب دُکھ کی بات — بہشت مین ہوگی ملاقات

۲۸۲۔ رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہون

۱۔ رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہون — زندگی کی راہ بتا دوے
ہمین اپنون مین اگا دوے — رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہون

کورس جب جُدائی ہو جب جدائی ہو — کہ اوس پار ہم پھر ملین
جب جُدائی ہو جب جُدائی ہو — رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہون

۲۔ رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہون — اپنے سایہ تلے لا دوے
من آسمانی روز کھلا دوے — رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہون

۳۔ رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہون — خوف و خطرے سے بچا دوے
اپنے گود کی آڑ کو دکھا دوے — رب ساتھ ہووے جب ہم جُدا ہون

۴۔ رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہون — پریم کا جھنڈا انت پھیلا دوے
موت کی موج کا زور مٹا دوے — رب ساتھ ہووے جب ہم جدا ہون

دوسرا حصّہ

بھجن

۲۸۳

جے پربھو بشوع جے ادھراجا جے پربھو جے جے کاری

۱- پاپ نت دکھ لاج ادٹھائی پران دیکو بلہاری
۲- تین دنوں تب یشوع گور مین تجا پرد وس نہاری
۳- پرات سمے اتوار دنا مین سر اپ لوا سا چھاری
۴- پھر سیر سے گمہدر من کا توڑا بندھن بھاری
۵- ہار گیو شیطان نبل ہو پایو لاج اپار ری
۶- سنت پوتر نت سرگ من منگل سر ادھاری
۷- بھاسکر جگ پرکاشک یشوع آشرت کرو نستاری

۲۸۴

دنیا مین دل ناہین لگانا یہ زندگی کا کون ٹھکانا

۱- خوابون مین جس مال خزانہ پا سے کرے من سوچ اپانا
۲- چونک پڑے سب دھور ملانا تیسہ دنیا ما نون ندانا
۳- پرناری دھن دیکھ دوانا فضحت کھاے پران گنوانا
۴- جو نپہ ملے نہین کام بھرانا بڑبڑ جھوٹ بات اوڑانا

۵۔ ہوش کر ہو بیس سر آنا   یشوع مسیح پر لاؤ ایمانا
۶۔ جان ادھم یہی سانچ سکھانا   جون سکھ چاہو امر ند ھانا

۲۸۵

کیوں من بھولا ہے یہ سنسارا   من بت و سے ٹک کر لے گذارا
۱۔ اس جگ مین سکونت نہین بھائی   یہ تو ہے جیسے پانی کی دھارا
۲۔ مات پتا او رخویش کنب سب   سنگ نہین کوئی جاوں ہارا
۳۔ انت سمئے سب دیکھین اینین   چھن بھر مین سب ہوہین نیارا
۴۔ جو کچھ آنگ مین ہوگا تمہارا   وہ بھی سب پل لیہین اوتارا
۵۔ نرگ اگن مین جب تم پڑیہو   تب نہین کوئی بچاون ہارا
۶ بھائی مکت کی کھوج کرو تم   یشوع مسیح پر بھوتارن ہارا
۷۔ عاصی تو بر بھوداس تمہارا   تم بن ناہین کوئی ہمسارا

۲۸۶

جو تن کو تن کہے اپا نا   بھول رہے سو موڑھ ندانا
۱۔ بھورے جیسے پگست پھولن   سورا اودیت شوبھا مرجھانا
جات مرجھی تیسے یہ کایا   کوٹ جتن تین نہین بلمانا
۲۔ شیست پڑت جیسے تنش بھو پر   رہو تین تین شیت اوڑانا
جیہین اوڑ تیسے تن تیرو   رہی سے ناہین ایکو نشانا
۳۔ یون گر اوت ترو ڈول جیسے   مالی مین تب بات بلانا

ہاڑمانس کے تن تس مانو آخر ماٹی سون بیچ جا تا
۴- جیت کرو تو سورکھ منوا پھرت پھرے ناٹک بورانا
جان ادھم برجت کرجورے مانو بالو شوق اپانا

۲۸۷

سب دن ناہین بر و بر بیتین کبھو تین کبھو چھپا ہین
۱- کبھو من شوگی کبھو سکھ بھوگی جم دن رات بلا ہین
ایک دیوس مل ہے سکھ راشی اگلے دوس نسا ہی
۲- بادل رنگ رنگ جس ہوتے تس جگ بدلت جا ہی
راجا پرجا دھنک بھکاری سب کو ہے گت یا ہی
۳- جگ مین کبھو آنسو کبھو ہانسی ساگر جس لہرا ہین
یا بھو سندھو بیچ بہتیرے مکت رتن لبرا ہین
۴- سوچیہ من یا چنچل جگ مین کون دیال بچا ہین
دینہ یال کر یا ندھ یشوع جو کم پار لگا ہین
۵- ست بشوا سنہو لنگر جانو کرشنک تیر ٹھہرا ہین
داس سدا الولین رہو تم تو کچھ سنکا ناہین

۲۸۸

دینہ یال سکل بر داتا دے جس کا دن کو اوپدیشا
دینہ یال

۱۔ نِتر نیر اگم ندنامین | تور دریا جیل بہت ہیٹھا
واتین تن من گنگل ہلت ہے | دھن مکبت بالک پرمیشا
۲۔ شلو ابرادہی نرتارن کو | سیوک کا بر بھولیٹھیا
دین سنگ تنکٹ تیہہ دھارا | کروس ست نہی لاج کلیشا
۳۔ نیچ جن انترابل کرن کو | ہے پربھو تو ہے تلکت شیشا
تور آتما گن تن جیت ہین | دیوس جوت سم کرت پرد لشا
۴۔ توجس مرت بھون مین ہووے | سرگ بھون جم ہوت اسیشا
اشرت کم نیچ بھجن کراو | تار گتیل من وُرست لیشا

۲۸۹

یشوع سورگن کو پیارو | یشوع داہی ہے سورگن کو پیارو
۱۔ دینن بندھو سب گن سندھو | آج پاپن کون بچالو
۲۔ جانو مانو پریم مین توسانو | اونکے بخن سانچو پرمانو
۳۔ آؤ دھاؤ گن اونکے گاؤ | جو ہے نتیجے گن ندھانو
۴۔ پران گنوائیو تران بتھایو | تن نے نباہیو ہوکشٹ مرھانو
۵۔ سرگ لواسی سکل ہلاسی | یشوع کونت دے گا وین ہیم گانو
۶۔ یشوع کو نام اب دھام کرن ہیاپنے | گرام گرام کون ہوے اب ایی بکھانو
۷۔ ہے بھگت جن تم آؤ توگا وین ہم | یشوع پیارو تمھو یہ مانو

۲۹۰

ارے من بھول رہا جگ مون   ارے من بھول
۱- یہ جگ تو من چھوڑ چلو گے   یشوع کو مت بھول
۲- یہ تن کا من آس نہ کیجے   ہوگا دھول مین دھول
۳- جب لگ جیون ہے من جگ مون   تب ہی تلک من بھول
۴- سن رے عاصی من چت دیکے   یشوع ہے جگ مول

۲۹۱

یشوع دیا ندھ سمر و پیار د   سنکٹ شوک ہرتیا
۱- بہت سمے تم داہ نکارو   داہ دکھ بھجن بھتیا
۲- بہو دکھ ماہین کام وہ آئے   تن داہ کام اوتیا
۳- داس سکل بھر دسارا لکھو   سب کو گیان دیوتیا
۴- سنگر داگم دکھ ہارک یشوع   اسکو نکت کرتیا
۵- تن من سانتون داتین ملھین   بنج بل کچھ نہ ملیتا
۶- آشرت توہ کستہ پربھو جی   تو مم آس پڑتیا

۲۹۲

ہو پربھو اب کر ہو پار   بورت ناؤ مورے
۱- کام لہر اونمٹ تن نہ   کر دوہ پون جورے

لوبھ بھور گھومت ٹھور موہ سگھن گھورے
۲- تنک ناؤ ماٹی بھاو سیج گلت سورے
ماجھ دھار چھیٹ دھرت کال مگر دورے
۳- یشوع نام جگت کھیات لوگ جپت ہورے
تاہ یکش نمیت مور کرہونین کھورے
۴- کیتے تم تار لیئو دیر مور اورے
سمر توہ ادھم جان پران دینہہ چھورے

۲۹۳

ہے میرے پربھو موپاپی اودھاریو
چھوڑو نہ کبھو نہ موہے بڑا ریو
۲- ہے پربھو مین پاپی یہ نشچے آپ جانیو
ہاے کیسو سنتاپی مود وکھی نہچا نیو
۳- ہے کرپا نکیتو موپاپی بے لکھیو
اور تارن کے ہیتو موئے چرن بے رکھیو
۴- مین ایت اشدھ اشدھ کون شدھ کریو
مین ایت نردھ نردھ کو بدھ بھریو
۵- مین ادھم اکھوگ تو آپ یہ نہ مانیو
بے آپ پاپی لوگ نت اپنی اور تانیو
۶- جب ہونگی مرن تب پربھو شانتی کریو

اور جب لوں ہے جیون موہے پریم کر کے بھریو

۲۹۴

یشوع نام یشوع نام یشوع نام گاؤ رے من

۱- یشوع نام گنن دھام دھرم گرنتھ ٹھاؤ رے
رٹت نام پترت کام ست پریم بھاؤ رے

۲- سور اودت جلج سودت است ہی مرجھاؤ رے
سنت کمل نام کرن تیسہی او گاؤ رے

۳- نام استر شستر نام یدھ یدھ داؤ رے
تربدھ تاپ جھر اپ سرب دور جاؤ رے

۴- سبھ حال سبھ کال بھکت شکت پاؤ رے
جان اودھم سوے نام نرن مکت ٹھاؤن رے

۲۹۵

منوا سنے سنی باترٔی

۱- ساسن دیدے کت ہم ہارے لاج نہ تنکو کھا ترٔی
۲- چنچل چت ات چین نہ لاوے رہت سکھے مدہ ماترٔی
موہ لتھا سے دھاسے بہاست بھانسے پر نجھیتا ترٔی
۳- کمل جیوں سنگے نیم بڑھاوت ہارسے جیون جاترٔی
یشوع سنیہی پریت بہاسے تیھ پر کے جوتا ترٔی

۴- مایا رس سے جگ جال بھرے نرگھے جو للساتری
نرمل نہیک رس بسرائے نوتن جو بہت بانتری
۵- کاڑھ پڑے پر چھاڑ چلے سب ایسو جگ کو ناتری
جان سجا نوسانچی تبنیا اوسر پیتے چاتری

۲۹۶

من مرن سمئے جب آویگا من مرن سمئے
۱- دھن سمپت ار محل سرائے چھوٹ سبے تب جاویگا
۲- گیان مان بڈیا گن مایا کیتے جیت اور جہاویگا
مرگ ترشنا جس ترکھت آگے تیسے ہی سب بھرماویگا
۳- مات پتا ست ناری سہودر جھوٹھے ہاتھ ٹھٹھاویگا
بنجر گھیرے چرن وش بھین سنگ ابریا اوڑ جاویگا
۴- ایسو کال تمسان سمان کر گھر کون بچاویگا
جان اودھم جن جاؤن بنسوسی یشوع پار لگاویگا

۲۹۷

جاؤن بن یا وس آنسیان
۱- بین بھنگن بولن لاگے من ہر بول نباشیان
۲- روت مینگ گنجت الی گھومی جھوم رمت رس پائیان
کتہ کتہ کو کل سنگے سن سن من اور جھائیان

۳- بولت مرہ بن سندر مورھا   ناچت شبھ گت لائیان
پیہو پیہو پیہو ٹیرت پیہو ہا   مود مودت اوپجائیان
۴- سن نن نن نن بجھ تیر ڈیا   بھرپھ بھوہ برسائیان
ترن تروربن ہریر بھوسب   گن گاوت سرنائیان
۵- شکت پربھا پر بھوام درود سیات   پریم سہت سمجھائیان
اکتھ کرپا گت چونڈش ہیرد   جان ادھم ہر کھائیان

۲۹۸

ٹار دمن کی بھرم بھاری پربھو   ٹار دمن کی بھرم بھاری
۱- کاہے کو وپنڈت گیانی   کاہے کو وجڑ بھاری
کو وکاہے راجہ بلاسے   کاہے کو ودکھیاری
۲- کواجیت بیٹھر نجاوے   کوادبھت صورت دھاری
شبھ آشبھ کون کراوت کوہ   نرک سرگ کے ادھکاری
۳- ہون مین کونے آئے کہان سے   کِم کارن نرتن دھاری
جیہون کونے ٹھام نرانا   ہیوہے گت کون ہماری
۴- کیسے جگ مین پاپ سمایا   کاہے یشوع اوتاری
جان ادھم بے مرمھیہ توجن   بنو وُن پربھو بارم باری

۲۹۹

پاد لگا وُبیڑا اسیر ا   تم بن ناہن آن سہارے

۱- اگم اپار سمدر ما جھے ڈگمگ ناؤ کا بیرا
گھور چلت چوبائی تا پر کاری گھٹا گھن گھورا

۲- سنگ سکھا سب کرت کولاہل دیکھ ترنگن گھیرا
کاہ کروں میں اب جاؤں کدھر چوندش لاگ اندھیرا

۳- پیدر دھاسے جل ندھ ماجھے کاڑھ لیو پنچ جیرا
بیر پڑت جب جب نج جن کو سہاے تب تنکیرا

۴- نوح اوبار لیو نا ؤر جاسے سمر سوے ہم ٹیرا
دیر کرو مت جانک بیری دیت دُھائی تیرا

۳۰۰

پربھو میں کینھی کون بھلائی

۱- جاس بھئے اس تنکے بھاجن بوجھ نہ سو کچھ جائی
۲- شیشو پن میں تم گود کھلایو کردھر چلن سکھائی
پھیر سمجھا تم راکھیو کاسے آنت جب تر نائی
۳- بردھاپن کے تم پرت پالک ماتُت پتا سُت بھائی
نج خاوند نا ہن ہم چینھا اس تم کرت گھن تائی
۴- کتک اِت تم بھوگ کرایو ادتھو کے پرن دائی
اکتھ کرپا ام تیرو سوامی جان سکے کو گائی

۳۰۱

۱۔ بھجن کرو نت بھور رے بھائی بھجن کرو نت بھور رے
یشو عٗ چرن پر سیس نوائے رہون سدا کر جور رے

۲۔ بھجن ہی گائے کلیکھ جائے پاپی من سن ہور رے
گان کرو پریم اوپجائے تب مل ہے سکھ تور رے

۳۔ بھکت بنا جو سکھ نر گاوت دے پیڑا تن کور رے
پریم ہین بھجن من مانو سوان کرت جم شور رے

۴۔ سور اودت ملگچر سب جاگے گان کریں ہیا کھور رے
نر پاپی سووت السانے لجت من ہو نہ ہور رے

۵۔ جاگ اوٹھو چیت کرو تم کھیدن تین اگھ دھور رے
جان ادھم نرنج من گونو جیون جگ دن دو رے

۳۰۲

سمجھت ناہیں کت سمجھائے منوا تو بھر مانار رے

۱۔ کیتے آئے گئے ہیں کیتے رہیو نہ نام نسانار رے
ہر کشن سے کے چھایا تل جیسے ایسی پتھک بلمانار رے

۲۔ سوبس کیتے ات کمائے نرکھے جے ہر کھانار رے
کو نجک ڈنکا باجن لاگے سپنا بھوگ بلانار رے

۳۔ پریم لگا سے نات بڑھائے مدھ ماکھی لپٹانار رے

چور سمانا کال ہی آئے　　لوٹیو مال خزانہ رے
۴- پربھو یشوع اب آس تہارو　　شدھ بدھ سب بسرائی رے
کرپا کرنا ک شرن پربھو تک ہیرو　　جانگ کون ٹھکانا رے

۳۰۳

من کاہے کو ہوت ودنہ اسا　　پربھو یشوع سے سدا کھو آسا
۱- جن مرت بھون مین آئے　　تن مکت پدارتھ لائے
تم واتین کر و پریت آسا　　تب بیھو سگ نواسا
۲- یشوع مرت بھون جے کاری　　تن سگر لوک ادھکاری
عاصی واتین کرو تم آسا　　تب پیھو من مین ولاسا

۳۰۴

جے جے جن رنجن جے دکھ بھنجن　　جے جے جن سکھدائی
اسرن کے شرن اگت دایک　　پربھو یشوع جگرائی
۲- پاپ بنارن دشٹ بدارن　　سنتن کے سبجائی
ادبھت مہا جگت دکھائے　　بھوم نواسن آئی
۳- الکھ اگوچر انتر جامی　　نرتن دیہ دھرائی
ات گن تیر وکت مین گیھون　　تارسان تین ادھکائی
۴- اودھ سمانا پریم تہارو　　جادر و علت سمائی
جان ادھم جن کو پربھو دیجے　　بند سمانا ٹھانین

۳۰۵

جے جے ایشور بے پربھو یشوع   جے سب بدھ سکھدائی

۱- رین سمیئے پربھو چین دیو تم   دیو پرات جگائی

۲- سکل دیوس کے کارن ہے پربھو   کیجے مور سہائی

۳- من ستنگ بے گیان تماشہ   انکس راکھ لگائی

۴- ست پریتا دیا تو جیسے   کرہی جان بھلائی

۵- سیوک پر نت تبا کیجے   رکھیئے پاپ بچائی

۳۰۶

جو تم جیو تو کرو بچارا   یشوع ہے بیر و سرجن ہارا

۱- جیون مرن یہی سنسارا   یشوع نام سے ہوتا ستدھارا

۲- ماتا پتا دکھ دیکھ نہارین   کوئی نہین دکھ بانٹن ہارا

۳- بیٹی بہن اتر گھر کی ناری   رُت بلیت سب پروارا

۴- لوگ باگ سب سوچن لاگے   ہنس کہاں گیا بولن ہارا

۵- ابھی چیتو ہے بھائی   کال اسر ہانسے آگے پکارا

۶- ادھر رہے پاپی تو تلائی   اگن جہاں نہین بجھن ہارا

۷- یشوع کے لوگ جہاں جت ہوتی   سنت نہین یہ بول کرارا

۸- دھرم روپ تب کہت سنائی   چلیئے پربھو درشن کو پیارا

۳۰۷

۱- بھور بھیو تو اب لون سوات — اوٹھو لیشوع گن گاؤ رے
پرات سمیئے نو گیت گاسے — چرنن سیس نواؤ رے
۲- بھیرور اگ ہی بھور الاپو — پریم شتان ملاؤ رے
بین مجیرا بھیر پکھاوج — او جیہہ شبد شناؤ رے
۳- ہردے جنتر ستنترہ سادھو — سنکرت تال لگاؤ رے
تان پور اسرنائی نادو — بھگت شدھا رس پاؤ رے
۴- گامین کو گن جوئی سکھاوت — دیت مدھر شربھاؤ رے
جان ادھم تم سد گن تا کو — پرات ہی گاسے رجھاؤ رے

۳۰۸

جے پربھو لیشوع جے پربھو لیشوع — جے پربھو لیشوع سوامی
۱- جے جگ ترا تا جے سکھ داتا — جے جے پربھو انو یامی
جے سمیئے بھنجن جے جن رنجن — جے پورن ہت کامی
۲- پاپ تمر گھن ناشک تم ہی — دھرم دِوا کر نامی
کلِبل دوشن ہرتا تم ہی — سنکٹ بٹ سہگامی
۳- نرتن دھارلیو اوتارا — تج بسندر دِودھا می
دے تج پران ادبار لیو تم — پاپن بھسہ دُر کامی
۴- اس گن تیرو کس مین گاؤن — چھند پربندھن ٹھامی

ٹیسٹ ٹیرن جانک سُنیئے   پتیت اودھورن نامی ؎

٣٠٩

سیج اس ٹیر سنائی   سب جیت مین لیہہ سمائی

١- دواودش سکھ پربھو سنگ آئے   نگرن دھوم مچائی

بات کست ارد ہانگی اوٹھایو   مرتک بہت کھلائی

٢- کوڑھن کو پربھو چنگا کینھا   برہرن دیکھا سنائی

پانچ سہس کو پانچ ہی روٹی   نوکن ڈھیر اوٹھائی

٣- ایک سمئے پربھو نوکا بیٹھیو   چلت بیار سوائی

سب چیلے سب گھبراوت بولے   پربھو جی لیہہ بچائی

٤- تھاڑھے ہو پربھو ہانک پکاری   سب دُکھ دینہ بھگائی

ایسے کام پربھو انت کینھا   جگ مین نام چلائی

٣١٠

١- جاگو رے من موڑھ بٹوہی   کیا تو سوات الساتے

بھور بھیو نج راہ دھرو تم   اٹک رہو جن للچانے

٢- پاپ بچھونا چھل کے تکیہ   ترشنا چادر جڑتانے

ممتا بکھو نین بھیر پھٹو تم   بھولے شبد سے رین بہانے

٣- نین کھلے پر پرجن دیکھو   اڑ لیکھو مال کھجانے

موہ پربل مدراسم موہت   مایا جال ہی آور جھانسے

۴- پربھو یشوع اب آس تہارو   رکھیا کو نہین آ سنے
جان ادھم نر ٹیر سنادے   کارن کم اس بلمانے

۳۱۱

تن پاسے سوجو رسے بھائی   چھن چھن ہوت ا بیر
۱- سندر ٹکڑا درپن دیکھیو   دیکھ نکمن من بھاسے
بھوکھن بسن سبھو کھت کینھا   چھن مین سو کمھلاسے
۲- کوٹ جتن کر راکھن چاہو   بہدو رساین کھاسے
کف پت بات بھرے یہہ گاتا   جھوٹھے آس بڑھاسے
۳- شت شت سمت پرجن ناری   پریم بس ارجھاسے
نج گمر کے شدھ بھول بڑھا   بھرت ما فرناسے
۴- چلن سمے جھ آئے تیرو   کانپت ہیئے سکچاسے
جان ادھم جاؤن یشوع ترپا   کیا کر ہین مرت آسے

۳۱۲

گنگ گن پوجن آئے جگرائی

۱- پورب سوشاتین پوچھت آئے   نکھیتر کے انجائی
یہودین کے بھوپالا کو سے   کہاں جنم کے ٹھانی
۲- جو تارا دیکھیو دگ پورب   سوئی چلے اگوائی
ٹھکت سبھئے آئے گرہ اوپر   جنم یشوع جہان پائی

۳- پرکھ تارا بھور ہر کھانے   جم لوبھی دھن پائی
سمیپ آئے ڈنڈوت کینھا   درشن نین جوڑائی
۴- کندر اگر دھوپ بدھ نانا   سونار دیپ چڑھائی
جیت ننڈوت دیش سدھائے   دھنئے بھاگ اپنائی
۵- بجے جے جے سب اشرت گاؤ   ہنس ہنس سرنائی
جان ادھم تم دھرنسبواسا   تم ہو درشن پائی

۳۱۳

واہے بھوسن جو پیار دجن   جو نرن کارن تارن ہے
۱- دھرم اوتار نستار سنسار   جو جگت بھار اوتارے ہے
۲- جو بھار تو بھیو وانے اوٹھایو   اور سگر دسیو واہی تو ہے
۳- اپنو ہی پر ان تو بلدان   سبے گیہوتر ان یہی تین ہے
۴- یا تین جو پاپ اور سارا سراپ   بجھنے سنتاپ سب جاتی ہین
۵- جو پچھتاوے اور پاس آوے   سو نشچے پاوے جو تارن ہے
۶- پربھو یشوع نام سو گن دھام   اروا کے کام جگت تارن ہے

۳۱۴

کبھو نہ تیر دگن ہم گائی   نشدن مایا مدہ لپٹائی
۱- کمر کو کر جو جت بدہ پائی   جنھین سوامی نج اندائی
پیت نج جیون دیہک دائی   نیک نہ پیچھے شٹھ نرتائی

۲- بھورے سکر ہین اوٹھ جگ دھندھا بھرست بھولے تجھ جم اندھا
پریم ہی کا سن جا سن بندھا بکھین ماتا بکھ ابھندھا
۳- ہنس ہنس کھیلین کرا بھانا جیا ئمک یا بچے جگ بورانا
تج امرت دا ایک سکھ نانا کر ہین ہلاہل کے نت پانا
۴- کاہ کروں کچھ بس نہین مورا رہوں مبتلا و مرن بھورا
جگ جال کٹے کم بن تورا جان ور اکا کرت ہو دا

۳۱۵

من بچو مسیح کو جبت سے وہ تمہین اودھارے نرک سے
۱- جو من بھولو من سے وا کو تو کیسے بچو گے نرک سے
۲- دکھ سکھ دونون وا کے بس مین وہ تمہین بچاوے بیت سے
۳- جب تم پاپ مین ڈوب رہے تھے وہ آیا بچانے سرگ سے
۴- چار و دن کا مراتھا لعسنر واکو جلایا قبر سے
۵- بھولے مت تو واکو عاصی وہ بچے چھڑا بے جگت سے

۳۱۶

کر دمیری سہاے مسیحا جی تم بن کچھ نہ سہاے
۱- درشن دو تبھے اپنو تبھے سیتبھے مو ہ بچاوے
۲- یا جگ کو نستارن کارن جنم لیو تم آ ئے
۳- تین دنا مین اوٹھے قبر تین دیس تین تبرا ے

۴۔ سن لیجے پربھو بنتی میری　　اوگن سب ہے نہن جاسے

۳۱۷

پربھو یشوع بن کون ہمارو　　ہم تو ہین پربھو داس تمارو

۱۔ پاپ کی اگنی ات دکھ دائی　　اس اگنی کو نبارو
۲۔ میرو من پربھو مانت ناہین　　اپنی دیا تین سدھارو
۳۔ دین ہین ہم ہین بچارے　　کرپا درشٹ نہارو
۴۔ مین ات پاپی کرم کو ماہین　　آپ نبا ہن ہارو
۵۔ یشوع ہے دکھ بوجھن ہارو　　تجھ بن کون ہمارو
۶۔ پاپن کارن پران دیو ہے　　پاپک بھار اوتارو
۷۔ عاصی تماری شرن گہت ہے　　میرو پاپ بسارو

۳۱۸

پربھو یشوع درشن دیجے جی　　موہے شرن اپنو لیجے جی

۱۔ تم تو جگ کے تارن وارے　　ہم تو پاپی دین بچارے
کرپا اپنی ہی کیجے جی
۲۔ تم تو ہو سرگن کے راجا　　آئے جگت مین دینن کاجا
موہے اپنو کر لیجے جی
۳۔ یہ شیطان بڑو دکھ دائی　　جانے جگت ہی سکل بھولائی
یا کو بندھن کیجے جی

۴- ہم تو ان کھیلن مین بھولے   گھر کی چنتا مین رہے بھولے
دھرم آتما دستبحے جی

۳۱۹

مین تو یشوع کو سن مین منا رکھیون   کوئی مانو نہ مانو تو مین کیا کر ہون
۱- یشوع مسیح ہے تارن ہارا   کوئی جانو نہ جانو مین جپا کرہون
۲- یشوع مسیح پربھو تھارے سرشن کو   مین تو من چت ادو مری لگا رکھیون
۳- عاصی کی نتی سنو پیارے بند ھو   تم چیتو نہ چیتو مین چیتا کرہون

۳۲۰

یشوع مسیح میرو پران بچیا   یشوع مسیح
۱- جو پاپی یشوع کنے آوے   یشوع ہے واکی مکت کرتیا
۲- یشوع مسیح کی مین بل بل جیہون   یشوع ہے میرو تران کرتیا
۳- گہری دہ ندیا ناؤ پرانی   یشوع ہے میرو پار کرتیا
۴- دین ناتھ اناتھ کے بندھو   تم ہی ہو پربھو پاپ ہرتیا
۵- عاصی کو اپنے شرن مین رکھیو   انت سمے میری لیجے خبریا

۳۲۱

سنیئے یشوع دیال ہماری   دین ناتھ دکھ ہرت پیارے
۱ پران بچھو دوھ دیو تم   کاج اچرج جگ پر جارے

نبل اناتھ گو د لیہو تم   دھینِ دھین پربھو نام تمھارے

۲- امرت جل کے سوت بہایو   ادھم پاپیا تر کھا نوارے
نیہ لگاسے تو گن گاوے   جن سو ئی پربھو تو رپیارے

۳- ہو سے ات ہرکھت ابھ انتر مین   نرکھے مہار و پ تہارے
نشدن انتر دھیان لگاوے   کر د ایل تاکو جگب تارے

۴- دوری کرو مبھوبھئے سنکا   مکن رکھوایت اد ت سنبھارے
مین تو دس آدھین تہار و   گیہون تو نت سب جے۔ جے کارے

۳۲۲

لکھو رے نرا ین نبل شریر

۱- پران پرش جب نکسن لاگے   رو کے کو بل بیر
۲- دھن سمپت ار کل پروارا   پڑا رہا یہ تیر
۳ یشو ع مسیح کی شرن گہو تم   وہی میت من تھیر
۴- پاپن کا رن رکت ا یا نا   دیھ جگت کو نیر
۵- جو یہ نیر بیت من لائی   پاوت تن من دھیر
۶- تاکو یشو ع انت دنامین   دیگو ا مر شریر

۳۲۳

ارے ہاں رے من یشوع کو جپنا

۱- یشوع سوا کوئی پار نہ کرسے   یشوع پرچیت دھرنا

۲۔ مایا موہ بیچ پھل نا ہین بشوع کو رٹنا
۳۔ جب لگ پران رہت ہی گھٹ ہون تب ہی تلک اپنا
۴۔ گیان دھیان سے دیکھو من ہون دنیا ہے سپنا
۵۔ کہتا ہی عاصی سن بھائی سادھو آخر ہے مرنا

۳۲۴

یا جگ مین ہین پاپ گھنیرے پا جگ مین
۱۔ کام کرودھ مایا جگ مین باس کرت سب کے من ہین رے
۲۔ یا جگ پر بشواس نہ کیجے دیگا یہ بہت ہو ہو رے
۳۔ رے من ہوڑ ہ سچیت رہو تم جیون دن کت بیتگے تیرے
۴۔ پربھو یشوع پر دھر بشواسا دا مین ہین انند گھنیرے
۵۔ عاجز کی یہ بنتی پربھوجی پاپ چھما اب کیجے میرے

۳۲۵

پریم مرھان سو کر پا کیجے درشن ہے پربھو ہمکو دیجے
۱۔ ہم ات پاپی تم اوشن سون ہے پربھو پاپ چھما اب کیجے
۲۔ سیوک ہم پر بھانت سنکے بل بدھ دیکر سیوا لیجے
۳۔ یہ بھوساگر من نت سنکا پرت دن سیوک رکشا کیجے

۳۲۶

بھجن کیوں جنم گنواؤ چیتن نر تن پاے

۱۔ بھٹکے مند مہا ساگر مین پرم سنت بھلاے
جل با لکھا نہوا شٹ بنائی نج پربھو کو لبراے

۲۔ جگ مین گھنت گگرمن ماہین الپ دوس سکھ پاے
سوچ بچار کرو نراب ہی جگ کے دن اپناے

۳۔ ایک دردس بیگی اب ایسے جگ شکھ سکل نساے
چھوٹین سمپت گرہ سُت دارا جم نشس سین لکھاے

۴۔ ہے من موڑھ ابھوتن سوچو ایشور پریم بلاے
جگپت سنج سُت یشوع کہم شٹ کو تم ہت دینہ پٹھاے

۵۔ جو جن آس اوسی پر راکھے نیا سے و نا بچ جاے
کت داس پربھو کر جورے بیگ پھر دوبچھتاے

۳۲۷

چھوڑو جگ کی مایا منوا یا جگ مین سکھ ناہین منوا

۱۔ اس جگ کی پرتیت نہ سمجھے جو ٹھا ہے یہ جگ رے منوا

۲۔ یشوع مسیح کی شرن گہو تم تب سرگ باس تم پہو منوا

۳۔ یہ تن مین من بھول رہے ہو اس مین تو ہے دکھ رے منوا

۴۔ ذاوہ سے مین کیا کر ہو تم جب بکسو ملک ہے کایا منوا

۵۔ آتی منتی عاصی کی سُنیو یشوع ہے بچو یا منوا

۳۲۸

راکھو پربھو کی آشا منوا تارن ہار وہی ہے منوا

۱- ست ہے نشچے پربھو کی باچا پربت سے اٹل وڑھ ہے منوا
۲- مہنے تین پربھو پریم دکھایو اگم سندھ کی نائیں منوا
۳- یسوع بھو گن گھور جگت مین کرن روپ جھلکت ہر منوا
۴- کھم شٹ سناتن راج ربت ہے پر لے کال نہین گھٹی منوا
۵- آشرت اوس پر آس لگاؤ نیاسے دیں نہین شنکا منوا

۳۲۹

سانجھ پڑت مریم اکلانی

۱- ڈگر ڈگر ڈھونڈھت ہے دھائے نا ہن دیکھے لال ایانی
سدہ نندن کے تم کچھ جانو سبہی سے پوچھے بلپانی
۲- آتر ہو سے تب مندر بیچ ہی انتر جو دیش ہیر سمانی
بڑے بڑے گیانن کے سنگے باد کرت ست پائی ایانی
۳- مات پتا پر کو سنے کارن شوک بہت تم اسو کاتی
پربھو تب نسا دسا و تر دیتھا ماتا کے سن بین ترکھانی
۴- کاج کرن بہت کے موہ جیسے اُو لگ تم پر مرم نہ جانی
چیتھ جوسن یہ اُپدیشا جان ادھم سو لی سدگیانی

۳۳۰

ستسنگ بوجھ بچ راہ دھرونر — کون کدھر لیجاتا رے

۱- دوی بٹ مین مرت منڈل ماہین — نرک سرگ پہنچاتا رے
ایک ہی جا کر ہے اُر دو جا — سکنکر گوڑہ بتاتا رے

۲- نفع دکھاے تک بھرماوے — جھلک روپ من بھاتا رے
یہ بٹ مین بہتہ سوڑہ مسافر — پران اسول گماتا رے

۳- دوسر مارگ تھور بٹوہی — گیانی جو سو گتا رے
کاٹے سب کٹھنائی آخر — دھام بنجے اپنا تا رے

۴- سانکرنیڑا ہے پربھو یشوع — کا ہے اس بھرماتا رے
جان ادھم چل دیکھو یہ بٹ — جاؤن نہین من پنیاتا رے

۳۳۱

یشوع نام تمھار دیر پربھو جی — کر پاد رشٹ نہار وجی

۱ تم پر میشور نرتن دھارا — میرو سنکٹ ٹار وجی
۲- جھوٹے بھاٹ جو بھکت کہادین — سبکو بھرم مٹا وجی
۳- تمر یو ج کے گت نہین پادین — اپنو شرن لگا وجی
۴- پاپن نکارن پران گنوایو — یشوع دیال ہار وجی

۳۳۲

من مندر آسئے پربھو نشورع ‌ ‌ ‌ بیکھے اپنو باسا جی

۱- یہی ایا ون مندر ماں جھے ‌ ‌ ‌ شترن ڈاریو پاسا جی

پربھو تم تاکو کاٹ ڈراؤ ‌ ‌ ‌ بکھاسے ڈنڈک ترا سا جی

۲- چور دشٹ گھیرے بستے بردومی ‌ ‌ ‌ من نیچ کیا گراسا جی

کاہ کروں کچھ سوجھت ناہیں ‌ ‌ ‌ تیرو ترانک آسا جی

۳- جوگ نہ جو بنیہوں پربھو تیرو ‌ ‌ ‌ کرہ دیا پر گا سا جی

بیت سہیو تم دکھتن کارن ‌ ‌ ‌ میرو یہی دلاسا جی

۴- اور کروبیت مور پر یکھن ‌ ‌ ‌ چھنک بھرسے یہ سرا سا جی

کیتے پت تن تم تاریو پربھو ‌ ‌ ‌ جانتہ تیرو داسا جی

۳۳۳

جو ان تم سون مومن لاگے

۱- بھور بیت کو نہین کچھ جانوں ‌ ‌ ‌ سب بہرہ دکھ تب بھاگے

۲- کام کرودھ سب ہو سون نیارے ‌ ‌ ‌ کامن تیر نہ لاگے

پربو ہاسے سب چپل چھدرام ‌ ‌ ‌ موہ نہ آوسے آگے

۳- تم تم تنیت جھوٹھے بچن سے ‌ ‌ ‌ شیل ستیش من پاگے

لکھو نت گت دربہرہ دنین کے ‌ ‌ ‌ دایا امرت مدہ جاگے

۴ مایا ٹھگنی ٹھگ نہین آوسے ‌ ‌ ‌ کدہ نہ موکچھ کھاسگے

جان ادھم کرجوڑے ٹیرت پریم ابھئے بر مانگے

۳۳۴

کانبیانِ سمجھ جانو پرگن کو راج

۱- جیسے وہ موتی کے کارن مگتی سکل پھرانو
۲- کاہو پاس دیکھ وہ موتی من مین ات للچانو
۳- اپنی سکل سمپدا دیکے واکون تب لے آنو
۴- اب مین کہون بات ایک تم سون پرساجو کرجانو
۵- مانک بڑے مول کے بشو ع واہی کون پہچانو
۶- ادنکی شرن ملی ہے بھتیا پاپن تین بچ جانو
۷- جوتم پرگن کو سکھ چاہو تواونھین کون مانو

۳۳۵

بھجے پرم دیامے سوامی سمرن گان کر ورے

۱- بجلی پون سیگھ بشس جاکو اور سندرہ ہلکورے
دِن دِن نرنتر پریم سرامو ساںجھ بہر ار بھورے
۲- بھکت سماج نرنتر گیا کو بجو سہت اُنر اگے
ایشور ئین اہلادت گاؤ پریم سکھ درس پاگے
۳- ایشور کرت تن جیوہارا اوبھگت کرم انو پا
ان نیز داتا پرتِ پالک وعقن دیا جیت بھو پا

۴- کرہ سکل جگ تہہ پر سنسا   شبھ سمہ شبد اوٹھائی
آشرت گان نشپشت ٹیرو   من ہین من ہر کھائی

۳۳۶

سب بنی پر بھو مہا   یشوع جگ ادھکاری
۱- تمر رات جگ مون اس چھائی   بھولے سب سنساری
دھرم راج رد پربل ہو گا   لجت دیو پجاری
۲- یشوع کے آپ ننندت جگت مین   کون کرت پوچھاری
ہرشت ہو پربھو گن تب گیہین   شترن پر جیکاری
۳- کھرشٹ گان دھن گھر گھوڑ رین   پریم بہت نر ناری
کھیات سنت شر ناگت ہوہین   ٹھٹھکے ٹھٹھ اکباری
۴- بدیا او بدر دلوپت جگ سون   سرب لوگ ہنکاری
کھنڈک تور بل بیمال بنہین   بن مین بہ بھلواری
۵- پربھو جنگ دکھ پھل کھے ہے   دھنئے دھنئے جگ تاری
آشرت نبی شنہ دیالو   جھٹ ہو بران انساری

۳۳۷

ہم ہین پاپی ادھم   یشوع مو سے اُدھارو
۱- جنم سے ہمنے پاپ کیے ہین   ان پاپن سے نستارو
۲- پاپ مین اپنے ڈوبت ہون مین   بانہہ پکڑ مو سے اُبارو

۳۔ پاپ کی اگنی تن من جارے	اس اگنی کو نِبارو
۴۔ یہ من بگڑا سونبت ہون مین	اپنی دیا تین سُدھارو
۵۔ عاصی کو اپنے شرن مین لیجیو	تم بن نہین ہمارو

۳۳۸

پاپن کا ہنکاری مسیحا جی	پاپن کا ہنکاری
۱۔ پورت جگ کو دیکھ دیالا	سرگ سنہاسن تیاگے
۲۔ پاپن کارن پران دیو نج	اس پورت اترا گے
۳۔ جے جے کرت گور سے اوٹھیو	دوکھن بنوت پیاری
۴۔ سکل لوگ جودش سے دھاؤ	کھرشٹ ترو ہر گن کاری
۵۔ ہرکھت ہوا سب پیارو	کھرشٹ نام گرہ لیجے
۶۔ سب تن من کے کالش بساری	امرت رس تب پیجے
۷۔ کھرشٹ نام بہوبدہ سکھدانی	گھیو جن سو پایو
۸۔ گھاتک ایک کردش پر پڑیو	سرگ دھام سودھایو
۹۔ مور نویدن سُنئیے پربھوجی	تہ تل مو کو کیجے
۱۰۔ مین گن ہین ادھین مسیح جی	تار موہ تون لیجے

۳۳۹

تم ہیبر کر پا کینھین ہو	یشوع ابن اللہ
۱۔ باپ اور بیٹا اور روح پاک	تم تینون ہو بچو تیا

۲- بہت پڑے کوئی کام نہ آوے | بات بنا اُر بہتیا
۳- جو پاپی یشوع کنے آوے | یشوع سے ہے بچوتیا
۴- روح قدس دنیا مین آیا | دین کے کام سکھیا
۵- پاپ ہمارے کھوجن ہارے | دل سے کے صاف کرتیا

۳۴۰

کرنا نہ جان پربھو یشوع سنیئے | کرُنا نہ جان میری

۱- تم دینن کے ہتکاری | نردیہ اپنو دھاری
مسیح نام دھرایو | سب شیشن کے من بھایو
۲- ہم دوشی دین بیچار و | سب پاپن مین نروار و
تم دیا سندہ جگ مین | ہم ڈوب رہے ہین اگھ مین
۳- نربرانن کے رکھوار و | بھجے موہن نام تہار و
ہم بوڑے جات یا مین | یہ کان تہار دگا مین
۴- بھو سندھو اگم اپاری | اب لیجے بیگ اودھاری
اب کرپا درشٹ کیجے | تن من اپنو کر لیجے

۳۴۱

پیارا کوئی پار ترن کو ہے

۱- یہ سنسار مہا دکھ ساگر | تس جو تم کو کہے
۲- سانجھ بھئی گھن تم اب چھائے | سندہ لہر بل رہے

۳- ہے سب پر پربھو نکٹ لکھا ہی   بیگ چرٹا ہو چین سے لہے
۴- ترن تری پربھو چمن دھاؤ   جگت ہان سب سہے
۵- بہ لوکا پر بھو یشوع مسیحا   ترے لاکھوں نر گہے

۳۴۲

ہم یشوع کتھا پرچار کرین   کھل انکھ جانس دیا سدھرین
۱- تن لے پربھو دینن ناتھ بھرا   نج ہاتھن . وکن شوک ہرے
۲- پربھو انتی جب کان سنے   تب ہی منسا پربھو تاس بھرے
۳- پربھو کوڑھن انگ اپاون پے   سکھ دیون کو نج ہاتھ دھرے
۴- تم پاس ہے اس کینہ میا   ست سورج ہو جگ کو اوترے
۵- دکھ سنکٹ یشوع اپار سہا   جھ کارن ستے نر لوگ ترین
۶- نت رین دنا پربھو یشوع دیا   ہم اشرت ہو تبدھا سمرین

۳۴۳

پریم سہت من ہم   یشوع گن گاورے
۱- پریم کے پرتاپ پاپ   دور ہی ڈر اورے
پریم سہت گنن گائے   امر پھلن پاؤ رے
۲- پریم سون پربل ناہین   کٹھنک درشٹ اورے
بندھے بندہ کاٹ ترت   کشٹ اپنا اورے
۳- پریم بوہت چڑھ منا   بھوہ پار جاورے

پریم استر باندہ شستر مہانہ مہرا اُور سے
۴- پریم پھلن دھرم کر نتھ بار بار گاؤر سے
پریم سدم سکھد سکل جان سرب ٹھاٹھر سے

۳۴۴

ایک نام یشوع سانچ سرب جھوٹھ اَور سے
۱- جیہہ نام چھاڑ موڑہ پڑت بھرم بھور سے
اسئے مور سکھد کند لکھت ناہ بوڑ سے
۲- آن نام چھلہ ٹھام ہاتھ اسئے چھوڑ سے
اور ناہن بھرت کھاسے گھاٹ سوان کوڑ سے
۳- جیسہی ترسنا کرنگ گھن جہت دوڑ سے
آسے نکٹ دور جات جات پران ٹھوڑ سے
۴- یشوع نام ترن دھام ناہن جگت اُر سے
جان جیسے سکے لہت سیس مُکت موڑ سے

۳۴۵

پربھو ہے پراتہہ تو گن گاؤن

۱- دُہ کر جوڑے ہئے کہ کھوڑے من انڑاگ سناؤن
۲- دونین پٹ تم ہی کھولیو دیکھ پربھات سکھ پاؤن
۳- اسن بسن جن کارن دائیک کین یہہ ہاتھ اوٹھاؤن

۴- گنگ دھرنی کے تم ہی دھاری چرنن سیس نواؤن
۵- اور نہ داتا تم سم دوجا جن کے داس کہاؤن
۶- پتر دلیو مم تارن کارن یشو ع پریم سبھاؤ
۷- جان ادھم تو گن نت گیہے جن نہہ دور ڈراو

۳۴۶

اھو پربھو جی مم اورہ کان لگانا

۱ بالک ہوں پربھو تو رگھرانے موہے کاہ ڈرانا
۲- سنیچہ پیات کومل یودھا ہو وسے نت بھلانا
۳- یہ گھرانے یوگ سنو ارو جیہہ کیتو نر مانا
۴- دشٹ جگت پر ہون جیکاری کھر شٹ بچے کے دھیانا
۵- پریم دھیر بدھ دیہہ دیا ندھ دن دن کاج سمانا
۶- پرم دھام تہجو آشرت بارھے سہت شرم دکھ نانا

۳۴۷

تم بن کون رکھے یہ بیری تم بن کو ن
۱- من ات بیاکل بیدھ لگا تا درگت گت بھو میری
نا ہن سو جھت آن اوپائے جو دشں آسے ہیری
۲- نوح بچایو نا ورچا نے ڈوبیو مہہ جل سیری
اودھو اتار یو بنج دل بیلا ار دل جب نہہ گھیری

۳- بِرت اگن سے تم تریجن کو کاڑھ لیو بیچ پھیری
کیہہ نکہ تین ڈبل کمینیھو پریم اکتھ ارم نیری
۴- پربھو تم کیتے بار سہائے پڑے جنن جب بیری
جان ادھم اب آئے دوارا بہت شناوت ٹیری

۳۴۸

کون کرے موہ پار تم بن

۱- دینِدیال دیا مے سوامی دکھ سکھ پالن ہار
نرا پرادھی کیسے ترہے دارُن بھو ندھ دھار
۲- مایا جل ندھ کیوٹ کاما اچھا دھرے پتبار
ترشن ترنگ پون اوٹھاوت کپٹ پال اہنکار
۳- موہ جلد ھر گرجن لاگے چھدم لیو کرار
کامن وامن ایسی چمکت جھرت نین نہار
۴- آسا لنگر توہ پر باندھو ن تم ہی مم کدھار
جان ادھم بوڑت بھوار نو کوئی نہ آوت کار

۳۴۹

پیان پڑون یسوع بن میری سنو سائیان

۱ نس باسر مین کھین ماتا جنم بر تھا جو بتا ئیان
۲- راہ درنگ مین ایسو راچیو رنج پر بھو کو بسرائیان

۳- اپنی کرنی من مین جانی   چنتا بہت سمائیان
۴- کال وہاں اب آوت گھیرے   تن کی بھی ڈھلائیان
۵- اب نہین کوئی نسترنک میتر   تمہین ہوہ سہائیان
۶- کرپا درشٹ سے موہ اوبارو   سورگ دھام پہونچائیان

۳۵۰

کون کرے موہ پار تم بن

۱- ٹوٹی ناؤ طوفان ہے بھاری   کیسے مین اوتروں پار
۲- تھرتھرات تن نربل مانس   کیسے مین اوتروں پار
۳- تیر نہ جاؤن جنمہ سے مین   پڑا سندھ منجدھار
۴- نوکا پار پہونچ ہے تب ہی   پربھو پکڑے پتوار
۵- تم بن موہ نہ اور بھروسا   تم ہی کرتیا پار
۶- دیوی دیوتا پنڈت سادک   اِنسے مل نہ سہار
۷- سورت پوجا سب جیرہ ڈوبے   پتھر ناؤ منجھار
۸- اشور ایک جو اکہہ بھیجیو   حکمت دان ادھکار
۹- بھوسے سورگ بیچ کیول یسوع   نام ہے تارن ہار

۳۵۱

اب کرو کرپا موہے سوامی   داؤد سُت جگتار
۱- یشوع کو آوت سونکہہ چلاینا   برتیمائی شکار

٢- اے لوگ سب پاپ سے جکڑے ہین — تم سے ارتم سکار
٣- دیا درشٹ کر سو پے ترا تا — مین سنتاپ دکھار
٤- پربھو کو کلیش نہ دے اس ٹھاٹا — جو بہہ دکھین ہار
٥- پر تمنے تب اور زور سے — ہے پربھو ابس پکار
٦- یشوع دیا ندھ کہا جو چاہو — سو مانگو تم بھار
٧- جیا نہین یشوع سے چاہا — یدیپ رہا ستمکار
٨- مانگی ایسی بات کسی سے — جو نہین ملنے ہار
٩- جیسا چاہا ملگئے تیسا — یشوع مسیح کے دوار
١٠- اب ابلاش سے مانگون چاہون — تم سے ہے کرتار
١١- پر تمنے کے سم اب موکو — ہے کب ملنے ہار

٣٥٢

١- سورج نکلا ہوا سویرا — ابتک تو کیون سوتا ہے
٢- کال کھڑا ہے سر پر تیرے — ناحق جیون کھوتا ہے
٣- گیانی پنڈت گیان بچارے — وید پڑھے جس طوطا ہے
٤- کُکرم کرکے مایا جوڑی — پاپ نہین کچھ دھوتا ہے
٥- تسبی پڑھ پڑھ عمر گذاری — منکے سے کیا ہوتا ہے
٦- دل مین چور گھسا ہے بھائی — ہر دم سوچے روتا ہے
٧- چیلا سب نے گرو بنا پھر — کڑوے بیج بوتا ہے
٨- چلو پیا سو پاس یسوع کے — سوئی جل کا سوتا ہے

۹۔ نربل کو وہ بلی بنا وے   جو کہ وے سو ہوتا ہے

۳۵۳

یشوع پیاں لاگون   نام لکھائی دیجو ہو
۱۔ جگ اندھیرے تیہ نہین سوجھے   دل کو ترنائی دیجو ہو
۲۔ جنم جون کو سوت سوا   گیا نک نیند جگائی دیجو ہو
۳۔ ہم پاپن کی عرض مسیح جی   پاپک بند چھڑائی دیجو ہو

۳۵۴

پاتک وٹو چھوڑا دن یشوع   کروس اوٹھایوات دکھدائی
۱۔ پربت نائین اگھ مم بھاری   اپنو تن پر لینہ اوٹھائی
بوجھ لینے پر بھو انگ پسینا   رُدھر سمانا ٹپکت جائی
۲۔ ہائے ہائے اس پاپ ہمارا   جیون پت کو جگبت بلائی
میرے پاتک کارن سونپے   جو دکھ لینہ کہا نہین جائی
۳۔ بس بھر برن ات دُکھ دینھا   پرات سپاہ آسن پہونچائی
بیہ برہ جھوٹھے دوش لگائے   تو پر بھوا دبہت دھیر دکھائی
۴۔ باندھے کر سر کنٹک گوندھے   کاندھے پر پھر کروس دھرائی
تب پربھو کو ڈاکون کے ساتھے   بکیٹ کاٹھ پر گھات کرائی
۵۔ یشوع دیا مئے جگ جن ترآتا   کروس چڑھا سے سنکٹ پائی
ٹھونکے کیل ہاتھ پگ سندر   رکت بہا نر مکت ادپائی

۶- کہہ ہے داس دھرم پیارو پربھو آشا سب سُکھدائی
بارھے دھرم کرین شبھ کاما شوک دُدکھ مدھ سا ہس پائی

۳۵۵

جن ایشوع کا نام ادھار گھے تن ہان کہان شیطان کیو
۱- نج پرپرت پاول کو جگ مون بگر دست سادھک بیر کیو
۲- پربھو سون جبت جو ست پریم کیئے اگھ بیا دھن ٹار پوتر کیو
۳- اُلیاجر بھکت سوا شرت کو دن چار موئے پر جیو دیو
۴- پرتیت کری ڈرہ جو پربھو کی تن مرتک بندھن توڑ دیو
۵- کرجور کرون پربھو تور سبنے تم آسے بسواب مو رہیو
۶- نج داس ادھنک بانہ گہو تم پاپن کارن پران دیو

۳۵۶

پربھو ایشوع درشن دیجے جی مو سے شرن اپنو لیجے جی
۱- تم تو جگ کے تارن وارے ہم تو پاپی دین بیچارے
کرپا اپنی ہی کیجے جی
۲- تم تو ہو سرگن کے راجا آسے جگت مین دین کا جا
مو سے اپنو کر لیجے جی
۳- یہ شیطان بڑو دکھدائی جا نے جگت ہی سگل بھلائی
یا کو بندھن کیجے جی

۴- ہم تو ان بکھین مین بھولے   گھر کی چنتا مین رہے پھولے
دھرم آتما دت بچے جی

۳۵۷

جن پرتیت ایشور پرناہین   کس پاوین بھو پارا ہو
۱- گیانی پنڈت جیت جگ بھیو   ڈوب گئے بہی دھارا ہو
ایشور بچن انا دِ انتا   سوئی دیت سہارا ہو
۲- سرگ چھوڑ جگ مین پربھو آیو   میگھ جبان اندھیارا ہو
جنی گربھ پنج تن دھارا   سکل سرشٹ کرتارا ہو
۳- نرسب بھولے بھٹر سمانا   جنکا نہین رکھوارا ہو
تن کو ایشور مہا سکھ دینہا   دکھ سے کینھ ادھارا ہو
۴- داس کرے کہان لگ برنسا   پریم امت بستارا ہو
آؤ سب مل پیارو بھائی   سنیت گھونستارا ہو

۳۵۸

مین کچھ جان نہ کر وسِ سوا ے

۱- جا پیے پر بھو ایشور جگدیشا پران دیو نج آسے
کوئی نانا بدھ کی ودیا جانت بھید بتاسے
۲- بھنک گڑہ تورن کو جانت بھنک بان چلاسے
بھنک روپ سروپ دیوانے ایشور پریم بھلاسے

۴- کوئی دمن سمپت سب پہولت نج پربھو کو بسرا سے
داس نبل پربھو یسوع کروس پَے رہیئے درشٹ لگا سے

۳۵۹

پربھوجی تم راکھو لاج ہماری

۱ جات ہی نیاَ میری سوامی   پاپ ہو سندھو مجھاری
کوئو سہا ایک درشٹ نہ آوے   جاسون کرون گنہاری

۲- ڈھونڈھ پھرو بکلشاک بن سگرے   کیھ نہ کری بچھاری
گمبیرسے موکو درشٹ بھیاترُ   کرو دھاو کِ بلدھاری

۳- تم سم تران دیویَا ناہین   دوسر ہے سنساری
کے کی شرن جاسے مین پکڑون   کو موہِ سکے اوباری

۴- ست بچاون ہارے تم ہو   ہے یشوع جگتاری
میری اور نہارو پربھوجی   سنکٹ بہہ مکاری

۵- کرتا نِدھ پربھو نام تہارو   تم سم کو ہتکاری
دینن ہیت جگت مین آئے   آپ بھیئے بلہاری

۶- جو کوئی شرن تمہاری آوے   نِسدن رہت سکھاری
یہ کارن تم کروس اوٹھایو   لاج سہی ات بھاری

۷- کوٹن بیت اوبارے موسم   اب کی بیر ہماری
مین تو تمھرے ہاتھ بکا نو   لیون باہنھ لیاری

۸- ہانک سُنت پربھو موہِ بچاون   آؤ ترت سندھاری

داس ادھین چرن گہہ دت لیئو مونہہ بتاری

۳۶۰

چیت کرو سب پاپی لوگو نیائے کرن پربھو آویگا

۱- پربھو یسوع اپنے آئن پر ترہی شبد بجاوے گا

۲- چاروں دِگ مین جو مرتک ہین سب جین اُٹھ اوٹھاویگا

۳- جن پربھو یسوع کو نہین جانے دو کر باندھ منگاویگا

۴- جو من بچ کایا سے کینھو سب کو لیکھو مانے گا

۵- جنم بھر تسے جو پاپ بٹورا سب کا سب ورساوے گا

۶- کیا اوتر پیارے تو دی ہے اور کہان پاپ چھپاوے گا

۷- اوتر توہ کچھ نہ آوے ہے من ہی من پچھتاوے گا

۸- نرک اگن کی آگیا دی ہے تب کہہ کون بچاوے گا

۹- یسوع پریم لیے اُر جاکے من ہی من ہرکھاوے گا

۱۰- داکو یسوع سورگ دھام مین دھن دھن کہہ پہونچاویگا

۱۱- اب ہی چیتو ہے ابھائی ناہین بہت لجاویگا

۳۶۱

بھائی نہین سے جیہو دھن باندہ گٹھریا

۱- جب توہ کال آن کے گھیرے چھوڑ چلے گھر بار اٹریا

۲- جو کچھ انگ مین ہوگا تمھارے اوسکی سب بل باندھین مٹریا

۳- اب ہی چیت کر دیز مور کھ پر لے کال کی کر لے خبریا
۴- ایک دنا یہ جو لیکھو ننگ ہے تب تیرو ہے کہہ کون بچیا
۵- جو پربھو یسوع مرم نہ جانیو بھٹک جیو جیسے بن کی کڑیا
۶- پربھو داس بنتی کر ٹھاڑھو یسوع چرن پہ دھیان دھریا

۳۶۲

اب میری سرت مسیح جی سے لاگی

۱- آتم دان یسوع نے دینا پریم اگن تب جاگی
بیئے دھرم آتم پاس جو کینھان کمت چھوڑ کے بھاگی
۲- جب سے سرت یسوع سے لاگی لوگ بھئے سب باگی
سب نے مل کے ایکا کینھان دینو موہ تیاگی
۳- کوئی جگ مین بھکت کہاوے کوئی بنے بیراگی
پریم بہت جیسے اگن کا دے سوئی سنت ٹیر بھاگی

۳۶۳

اس گھر جگ مین کوئی نہین جس گھر مین نہ جاتی ہون
۱- تاک لگائے حاضر رہتی جدھر اشارہ پاتی ہون
۲- جیسے بلاتا سائین میرا مین ہی لینے آتی ہون
۳- حکمی چیری مین ہون اوسکی تُرت ہی حکم بجاتی ہون
۴- لوہا لکڑا ہی کچھ نہین لاتی چپ سے تیر چلاتی ہون

۵- ڈرتی کیسو نہ فرعون سے ۔ کھلے خزانے آتی ہون
۶- بھائی بھتیجے روؤت پیٹت ۔ مات پتا سے چڑھاتی ہون
۷- جو کوئی ہو شیطان کا بندہ ۔ نرک اوسے لیجاتی ہون
۸- یسوع مسیح کی بل بل جاؤ ۔ نربل تمھین بتاتی ہون

۳۶۴

موری سیما سے لاگی نجریا

۱- نرگن ہون پربھو گن ناہین مجھ مین ۔ تیرے ہاتھ موری ساری عمریا
۲- ذمین پر کرپال مسیحا ۔ دین بندہ موری لیجو کھبریا
۳- دھن سمپت اپنے سم جانو ۔ لے جیہو کیا باندہ گٹھریا
۴- اگم اپار بہت ہے ساگر ۔ پار کرو پربھو موری نبریا
۵- مانس سودا کرے سبیرا ۔ جگ دو دن کی جان بجریا
۶- صابر پربھو نیک نہارو ۔ پربھو یسوع تیری پیاری نجریا

۳۶۵

جاگت نہ مورے سیان.

۱- مرت گھٹا گھن گھیرت آوے ۔ بھولے موکون بھلیان
چونرش شمپت رے چلت پھرت ہے ۔ تر دہر کی سی چھیان
۲- ایک دن چھلنی چھل کر بیسے ۔ وہ ہے رہے تم جیان
بالاپن پیارے کھیل گنوایو ۔ اب ہونہ جگت جگیان

۳- کر کر پیارے کُٹیل سینھی ہر ہر ناچ نچیاں
پاپھ اوٹر من رے پاپ بچھونا پاپ کو لینگ نچیاں
۴- کان کھول سُن سے امرت بانی مسیح تو ہے آج ملیاں
جان ادھم گت رے صابر جاگو پھر کنا بنے بنیاں

۳۶۶

تم تو مسیحا موری اکھون کے تارے ہولونہ موری کھبریا
راہ باٹ ہم بھٹکے پھرت ہین پاپ کی باندھے گٹھریا
ہا ہا کھات تیری بنتی کرت مسیح اپنی بتا دو ڈگریا
۲- پاپ کی ندیا گہری بہت ہے لوبھ کی اوٹھت لہریا
نینبل کھیون ہار مسیحا موری تو ٹوٹی نوریا
۳- من کی چادر میلی جو ہوگئی جیسے کاری بدریا
اپنے رکت مین دھو دے مسیحا من کی یہ میلی چدریا
۴- کبھو تو سوئے محلا دو محلا کبھو اونچی اٹریا
رہیو سہائی مورے مسیحا جب لگ مین سوئی قبریا
۵- یہ شیطان بڑو دکھدائی ل کے مارے کٹریا
صابر کے اوگن چھپاؤ بچا مسیح تیری توپیاری نجریا

تیسرا حصہ

غزلین

۳۶۷

کرتا ہون تجھسے التجا یشوع مسیح فریاد سُن
قربان تیرے نام کے یشوع مسیح فریاد سُن

۱- تیرے سوا اور کون ہے بخشیگا جو میرے گناہ
معاف کر میری خطا یسوع مسیح فریاد سن

۲- ہم سبھون کے واسطے خود آپ اپنی جان دی
مجھکو بھروسا ہے تیرا یشوع مسیح وغیرہ

۳- بہارون کا مُردہ تھا ذرا بات سے تیری اُٹھا
دے حیات ابدی مجھے یشوع مسیح وغیرہ

۴- درد میرے دور کر ہرگز نہ ہو مجھ سے خفا
مشکل میری آسان کر یشوع مسیح وغیرہ

۵- جو دس حکم حق نے دیے ہین مین نے نہین اونکو کیا
لائق جہنم کا ہوا یشوع مسیح وغیرہ

۶- جب یاد کرتا ہون تجھے دل جان سے گر ایک بار
آکر بھلاتا ہے نہین یشوع مسیح وغیرہ

۷- مین بہت کمزور ہون ایمان کر مجھکو عطا
دے مجھے روح القدس یشوع مسیح وغیرہ

۸- تھرتھراتا ہون گناہون سے مین اپنے سدا
توکر فضل عاصی اپر یشوع مسیح وغیرہ

۳۶۸

۱- مجرا ہے میرا اوسکو جو فرزند خدا ہے
اُمت کی شفاعت کے لئے آپ موا ہے

۲- جب چور کی مانند اوسے آکے پکڑ نے
جُوںا جیسے اگر کے یہوداہ نے دیا ہے

۳- اور گھیر کے جب اوسکے تئین لیگئے ظالم
پھر جھوٹی گواہی بھی بہت اوس پر دیا ہے

۴- مرنے کے وقت اوسنے یہ خود آپ کہا تھا
اے میرے خدا تو نے اکیلا کیون رکھا ہے

۵- دشمن کے لئے اوسنے دعا باپ سے مانگی
تو معاف کر اے باپ جو ان سب نے کیا ہے

۶- جب مرگیا اوسکے تئین مدفون کیا تھا
یہ معجزہ اوسکا ہے کہ پھر جی کے اوٹھا ہے

۷- جو لاوے یقین موت پر یشوع کی عزیزو
جنت ہی مکان اوسکا جہان نور خدا ہے

۸- اس عاصی پر فضل کرا ے میرے مسیحا
بچنے کا نہین ہرگز جو تجھ سے جدا ہے

۳۶۹

۱- یاد مین حق کی سدا دل سیتی بیدار رہو
تن سے چالاک رہو جان مین ہوشیار رہو
۲- یاد اپنی کے لئے حق نے بنایا تم کو
اوس سے ہرگز نہ پھرو یاد مین ہر بار رہو
۳- دن بدن رنگ یہ بدلتا ہے زمانہ اے دل
بیچ سے اوسکے ہر نوع سے خبردار رہو
۴- کوئی دم کا یہ وہ ماسا نظر آتا ہے
دل کو اوسپر نہ رکھو اور نہ خریدار رہو
۵- جبکہ ہر طرح سے دنیا یہ ستاوے تم کو
صبر کر دل مین ہر اک بات مین غمخوار رہو
۶- اور نجات کی تم امید رکھو یسوع سے
اور دل سے گناہ کرنے مین بیزار رہو
۷- اور ایمان و محبت مین رہو تم معمور
ہر طرح یسوع کے تم طالب دیدار رہو
۸- کہ سوا آپکے کوئی میرا دو جہان مین نہین
مجھ عاجز کے ہر وقت مسیح آپ مددگار رہو

۳۷۰

۱- رہی یہ ہے باقی جو گھڑی گھٹتے | رواں یہ ہوا دن عبث سوتے سوتے

۲- گلستان دلہن ذرا جاکے دیکھو | کہ تخم گناہ سے ہے بڑھا بوتے بوتے

۳- گناہوں کے داغوں کو سوا سے مسیحا | میں عاجز ہوں از خود او نہیں دھوتے دھوتے

۴- کرم کی نظر کر اس عاجز پر عیسے | ہے طالب تیرا ناتواں روتے روتے

۵- بشیرو بہتر تو ڈھی یہ منزل تمہاری | چلو اب وطن کو صبح ہوتے ہوتے

۳۷۱

۱- یارب تیری جناب میں | ہرگز کمی نہیں
تجھ سا جہان کے بیچ تو | کوئی غنی نہیں

۲- جو کچھ کہ تو بیان ہیں | سو تیری ہی ذات میں
تیرے سوے اور تو | کوئی دھنی نہیں

۳- عاصی کی عرض تجھسے ہے | تو سن لے اے غنی
اپنے فضل کے گنج سے | تو کر مجھے دھنی

۳۷۲

میرا نہیں ہے کوئی مددگار یا مسیح | تو ہی ہے ہم سبھوں کا مددگار یا مسیح

۱- اب لے خبر شتاب نہ کر بار یا مسیح | فریاد میری تجھسے ہے سو بار یا مسیح

۲- تیرے سوا کوئی نہین یار یا مسیح | بندہ ہون تیرا گنہگار یا مسیح

۳- تو ہی ہے عاصیونکا خریدار یا مسیح | از بسکہ ہون گناہ مین گرفتار یا مسیح

۴- کرتا ہے عاصیونکو تو ہی پیار یا مسیح | ہم عاصیون کی تجھسے ہے گفتار یا مسیح

۵- تیری طرف سبھونکی ہی رفتار یا مسیح | کرتا ہون مین گناہونکا اقرار یا مسیح

۶- ہون مین گناہ مین اپنے شرمسار یا مسیح | ہرگز نہ ڈالیو مجھے در نار یا مسیح

۷- شیطان مجھسے کرتا ہے تکرار یا مسیح | روح القدس کی دے مجھے تلوار یا مسیح

۸- عاصی کو ہے تجھی سے ہی دہکار یا مسیح | تجھ بن کریگا کون مجھے پار یا مسیح

۳۷۳

۱- مبارک مبارک مسیح جی اوٹھا ہے | سلامت سلامت وہ نور خدا ہے

۲- مجسم ہوا تھا جو اقنوم ثانی | نہین باپ سے اب وہ ایکدم جدا ہے

۳- تھا مفلس اکیلا جو دار فنا مین | وہ وارث شہنشاہ ملک بقا ہے

۴- تھا ماخوذ مجرم جو پیش عدالت | جیب وراسے اوسکی سزا و جزا ہے

۵- تھا مظلوم صورت جو ظالم کے آگے | وہ مختار و مالک حیات بقا ہے

۶- ہوا جو روان خون پہلو سے اوسکے | تیرے درد دل کی تو وہی دوا ہے

۷- حلیم اب نہ کر تو ذرا فکر محشر | کہ بخشیگا تجھکو تو وہی غفا ہے

۳۷۴

۱- کیونکر نہ دو جہان مین اونکو جزا ملے | جنکو مسیح سا یہان مشکلکشا ملے

۲- لعل و گوہر و تمام زر کی نہ ہو طمع | جنکو حقیقی وہ دُرِ بیہا شفا ملے

۳- ڈھونڈھے اگرچہ کوئی بھی عالم مین غور سے — اوس سے شفیق اور نہ کوئی باوفا ملے

۴- دی جان تک بھی اونے ہی تیرے لیئے دلا — اوس سے بھی گر نہ تو ملے کس سے بھلا ملے

۵- نقشِ قدم پہ اوسکے ہی یارو چلے چلو — بہتر نہ کوئی وس سے یہان رہنما ملے

۶- گر عمر بھر بھی کوئی عبادت کرے تو کیا — عیسےٰ بغیر پر نہین ہرگز خدا ملے

۷- کیونکر نہ نام پر کرون اوسکے تو جان نثار — جسکے طفیل سے ہمین ابدی بقا ملے

۸- جسپر نگاہ رحم ہو باری کریم کی — ہے تاب کسکی وس پہ جو انکو ہمین ملائے

۹- اب التجا ہے کل کی یہ تجھسے مسیح — ہر اہلِ دین کو روح القدس جا بجا ملے

۳۷۵

۱- سخاوت مین نہ کوتاہی دلا کر — خدا پر جان و تن اپنا فدا کر

۲- گئے دنیا سے کیا لیکر سلاطین — جو ممکن ہو تو پوچھ اونکو جگا کر

۳- مبارک ہے بشر لینے سے دنیا — سخاوت کو جگہ دلمین دیا کر

۴- سخاوت کا ہوا ارشاد حق سے — حکم اوسکا دل و جان سے ادا کر

۵- نہ بھول حق اپنے حقدارونکا صاحب — جو دے سکتا ہے تو اونکو دیا کر

۳۷۶

مین تو ہون گنہگار مسیحا تو خبر لے

۱- میرا نہین ہے کوئی سوا تیرے جہان بیچ — اپنے فضل سے میرے تئین اپنا تو کر لے

۲- میری خطا کو سامنے تو اپنے لا نا — میرے گناہ کے بوجھ کو تو اپنے پر دھر لے

۳- اپنے خراب دل کو صفا کسطرح کرون — سونپتا ہون تیرے ہاتھ صفا آپ ہی تو کر لے

۴- عاصی کو تو ہرگز نہ جدا آپ سے کرنا   آخر وہ جب تک کہ تسلی سے نہ مرلے

۳۷۷

۱- ارے غافل تجھے کب ہوش ہوگا   کچھ عقبے کا بھی تجھکو کھوج ہوگا
۲- نہ بھول اس خاک کی ڈھیری مین ہرگز   بنا ہے خاک سے پھر خاک ہوگا
۳- ابھی ڈھونڈھو تو البتہ پاوگے تم   نہین تو پھر تمھین افسوس ہوگا
۴- مسیح یشوع مرا ہے تیرے خاطر   گناہ تیرا اوسی سے معاف ہوگا
۵- یقین لاوے اگر تو اوسکے اوپر   وہی شانی تیرا عقبے مین ہوگا
۶- یقین لاویگا جو یشوع مسیح پر   نجات اوسکی مسیح یشوع کریگا
۷- نہ چھوڑے گر بدی بدکار اپنی   یہ سچ جانو جہنم مین پڑیگا
۸- یہ بندہ تو تیرا ہے اے مسیح   تیری امید مین یہ مسرور رہیگا
۹- اگر مین سو رہون تو بیخطر ہون   میری امید ہے کہ پھر اوٹھونگا
۱۰- یہ عاصی تو خریدا ہوگا تیرا   تیرے ہاتھوں سے مجھکو کون لیگا

۳۷۸

- میرا وقت آخر جب ہووے ادا   تو اوسوقت ہرگز نہ ہوجیو جدا
۱- بجز تیرے ہرگز نہین اور رب   مین تیرے ہی در کا ہوا ہون گدا
۲- یہ عاصی ہے تیرا تو سن اے مسیح   مین بندہ ہون تیرا تو میرا خدا

۳۷۹

۱- یارب تیرے عزیز نے دیدۂ غش وہ لای | آتی نہین ہے عقل مین جو کچھ کہ کالا کری
۲- تخت شاہی کو چہوڑ کے افلاک پر وہ شاہ | پرتھی برآن کے تھا کشت بہی بہاری
۳- اوسکے ہی اس سخن پہ دل جان سے ہون فدا | جا کو کہین ہے بلیغ نہ ہرگز کبہو تری
۴- تجویز لا کہ کوئی اسکے مقابلے کے واسطے | یشتیع بنا نہ کوئی تو برا تلون تری
۵- ہووے نصیب جلد سے دیدار شافعے | کل کو نہین ہے چین بناوا کے ایک گہری

۳۸۰

۱- ہوتی تہی ہلاک اسرائیل تہا فرشتون کی | تہی حیران جدا ہونے سے جدا فرشتونکی
۲- خدا تعالےٰ کی حمد ہو دنیا مین صلح ہو | خیر خواہی سے ہے انسانکی پیسہ فرشتونکی
۳- فقط انسان کرتے ہین تعریف بادشاہان | تو کسکے واسطے ہو رہی غزلین فرشتونکی
۴- خالق تہا مخلوقات کا مجسم اب ہوا | اسی سے بیابان بات سے خوشی فرشتونکی
۵- لے صورت آدم زاد کی نجات بخشی ہے | تو کیا درست و لازم ہے تعریف فرشتونکی
۶- کب ہے تمہاری مخلصی بلوا سے صاد تو | شکرانہ گتیین کچھ مانند فرشتونکی
۷- اے سب بکار و غور کر کر دیکھو محبت کو | تمہارے دلین ہو مقبول صلاح فرشتونکی
۸- کہتا ہے تجھے اے خدا اب تیرا امید وار | مجھکو ہمیشہ کرنے دے صحبت فرشتونکی

۳۸۱

عشق مین تیرے ہوا ہون مین گرفتار مسیح | نفس ہے دلبر مرا ہر تیری گفتار مسیح
۱- آنکھ گر تیرے تصور مین جو لگجاتی ہے | چونک اوٹھتا ہون یہ کہکر کہ ای یار مسیح

۲- مر تون تیرے تشنۂ دید مین بیمار رہا
ہے نہین تجھکو خبر کیا ہے تیرے دل کو مسیح

۳- کیون دوا کرنے ہوا اب در طبیب میری
مجھکو مرغوب ہے دارو سے وہ بیمار مسیح

۴- چار دن بعد بھی اوٹھایا قبر سے لعزر
چاک کر صاف کفن نکلتے ہی اللہ کر مسیح

۵- ناتوان گرچہ بہت ہون دیکھکر گزر تیرا
دلسے اپنے کبھو بھولونگا نہ یاد کر مسیح

۶- تو ہی اب بندۂ گنہگار ہو نسی چھوڑا اگل کو عتاب
بن تیرے کوئی نہین ہے سکا مددگار مسیح

۳۸۲

۱- مریضو اب سنبھل بیٹھو مسیحا کی ادا آئی ہے
بڑا ہے شور دنیا مین کہ خلقت عالم مین آئی ہے

۲- جیو مت کرو میرا علاج تم طبیبانہ
شفا کے واسطے مریض کو مسیحا ہی دوا لائی ہے

۳- بچا سکتا ہی مجھکو کون اب اوسکی محبت سے
ہمارے واسطے جسنے کہ جان اپنی گنوائی ہے

۴- چھوڑایا جسنے سب بندے ونکو عالم گناہو نسے
اوسیکے ہاتھ سے ممکن ہماری بھی رہائی ہے

۵- یہ کرا بے دریغ مجھکو اے مسیحا اپنی قدمو نسے
گوارا اب مجھے ممکن نہین تیری جدائی ہے

۶- اوٹھایا دلکو بھی لوگون نے اب اس دار فانی سے
سفر ملک بقا کا ہے خدا سے لو لگائی ہے

۳۸۳

۱- ہے عیسیٰ فقط دل لگانے کے قابل
کلام خدا ہے سنانے کے قابل

۲- گناہون سے ہر ایک بشر کو یقیناً
وہ ہی ایک ہے شافی بچانے کے قابل

۳- جو سنگدل ہین اونکو رلانے کی خاطر
ہین زخم مسیحا دکھانے کے قابل

۴- کئے معجزے اوسنے اکثر جہانمین
وہی ہے بس مردہ جلانے کے قابل

۵- کیا دربار عالی ہے دربار عیسیٰ
وہ ہی در ہے بس سر جھکانے کے قابل

۶- اوس ابلیس شیطان موذی لعین کو ہے غضنفر میاں ہٹانے کے قابل
۷- گناہونکو دھو کے مسیحا کے خون مین یہ بندہ ہے جنت مین جانیکے قابل

۳۸۴

۱- ابنِ خدا مسیح سے عشق اب تو کیا جو ہو سو ہو
اوس رہنما کو بے شبہ دل دیدیا جو ہو سو ہو
۲- راہِ خدا سے اے دِلا تا زندگی نہ ہو جدا
رنج و ستم جزا سزا رب کی رضا جو ہو سو ہو
۳- پیشِ عدو کینہ ور سوے وطن اب ہے سفر
جور و جفا نزع قضا بہرِ خدا جو ہو سو ہو
۴- یادِ خدا ابن بخطا مدسے سہے ذرا ذرا
ہے تارِ دل جدا جدا آگے نفع جو ہو سو ہو
۵- ایدل اب ہے کیا درد و غم جب سب شکایت ہے ختم
تو نے دوا عطا لبتا پائی شفا جو ہو سو ہو

۳۸۵

۱- اب جم گیا فضلِ شجر تم دیکھ لو آنے لگے شیرین ثمر تم دیکھ لو
۲- دلمین جب سے نورِ حق داخل ہوا ہونے لگا وقتِ سحر تم دیکھ لو
۳- جسکے دلبر خون عیسے لگ گیا پیدا ہوا ہے جوا ثر تم دیکھ لو

۴- اسکو کہتے ہین دلی توبہ و غم ہے نم گریبان چشم تر تم دیکھ لو

۵- عشقِ حق مین بھی ہین صدمے بشم ہین عیان داغ جگر تم دیکھ لو

۶- رخ جبین ہی جیسے محبوب کے ہین مجمل شمش و قمر تم دیکھ لو

۷- عابدون مین جیسے اکبر یہ حقیر اوسکے در پر خم ہے سر تم دیکھ لو

۳۸۶

۱- گلستان مین کس گل کی مہک یہ سو ہے کہ ہر گل بے رشکِ بو زرد رو ہے

۲- سیماوہ گل ہے یہ رشکِ چمن ہے مہک گیا سحر ہی کر جوشِ لہو ہے

۳- کدھر ہو سیما بتا دے تو مجھکو کہ پھرتا یہ طالب تیرا کو بکو ہے

۴- کدھر وہ مکان ہی کدھر رہگذر ہے عجب بیقراری عجب جستجو ہے

۵- ان آنکھون مین کیا یہ کرشمہ کیا ہے جدھر دیکھتا ہون اودھر تو ہی تو ہے

۶- نہ دیکھون گو ظاہر مین مجھکو تو کیا غم اس دلمین حضوری تیری ہو بہو ہے

۷- تیرے زخم کاری عیان ہین سب مجھپر کہ تصویر تیری میرے روبرو ہے

۳۸۷

۱- دستِ ایمان سے جا تھامون تختِ رحمان تو صحیح
حالِ مضطر رو رو کہدون پیشِ سلطان تو صحیح

۲- زخمِ دشمن سے مین گھائل ہو رہا ہون بے تشبیہ
فضلِ حق سے بس پا کر دون زردِ شیطان تو صحیح

۳- عاشقِ دلسوز کو کیا تسبیح مالا چاہیے رایج
دل چاک کر کے دیکھ لو ہو نام نیر وان تو صحیح

۶۔ اوس ابلیس شیطان موذی لعین کو ہے شمشیر جیسے ہٹانے کے قابل

۷۔ گناہونکو دھوکے مسیحا کے خون مین یہ بندہ ہے جنت مین جانیکے قابل

۳۸۴

۱۔ ابنِ خدا مسیح سے عشق اب تو کیا جو ہو سو ہو
اوس رہنما کو بے شبہ دل دیدیا جو ہو سو ہو

۲۔ راہِ خدا سے اے دِلا تا زندگی نہ ہو جدا
رنج و ستم جزا سزا رب کی رضا جو ہو سو ہو

۳۔ بیشِ عدو کینہ ور سوے وطن اب ہے سفر
جور و جفا نزع قضا بہر خدا جو ہو سو ہو

۴۔ یادِ خدا مین بخطا صدمے سہے ذرا ذرا
ہے تارِ دل جدا جدا آگے نفع جو ہو سو ہو

۵۔ ایدل اب ہے کیا درد و غم جب سب شکایت ہے ختم
تو نے دوا عطا بتا پائی شفا جو ہو سو ہو

۳۸۵

۱۔ اب جم گیا فصلِ شجر تم دیکھ لو آنے لگے شیرین ثمر تم دیکھ لو

۲۔ دلمین جب سے نورِ حق داخل ہوا ہونے لگا وقتِ سحر تم دیکھ لو

۳۔ جسکے دلپر خون عیسے لگ گیا پیدا ہوا ہے جو اثر تم دیکھ لو

۴- اسکو کہتے ہین دلی توبہ و غم ہے نم گریبان چشم تر تم دیکھ لو

۵- عشقِ حق مین بھی ہین صدمے بے شمار ہین عیان داغِ جگر تم دیکھ لو

۶- رخ جبین پر عیسے محبوب کے ہین مجمل شمس و قمر تم دیکھ لو

۷- عابدون مین عیسے کر یہ حقیر اوسکے در پر خم ہے سر تم دیکھ لو

۳۸۶

۱- گلستان مین کس گل کی مہکی یہ بو ہے کہ ہر گل ہے رشکِ بو زرد رو ہے

۲- مسیحا وہ گل ہے وہ رشکِ چمن ہے مہک گیا سحر پر کر جوشِ لہو ہے

۳- کدھر ہو مسیحا بتا دے تو مجھکو کہ پھرتا یہ طالب تیرا کو بکو ہے

۴- کدھر وہ مکان ہے کدھر رہگذر ہے عجب بیقراری عجب جستجو ہے

۵- ان آنکھون مین کیا یہ کرشمہ کیا ہے جدھر دیکھتا ہون ادھر تو ہی تو ہے

۶- نہ دیکھون گو ظاہر مین تجھکو تو کیا غم اس دلمین حضوری تیری ہو بہو ہے

۷- تیرے زخم کاری عیان ہین سب مجھپر کہ تصویر تیری میرے روبرو ہے

۳۸۷

۱- دستِ ایمان سے تھاما ہون تختِ رحمان تو صحیح
حالِ مضطر در دکھ دون پیشِ سلطان تو صحیح

۲- زخمِ دشمن سے مین گھائل ہو رہا ہون بے شبہ
فضلِ حق سے پس پا کر دون زورِ شیطان تو صحیح

۳- عاشقِ دلسوز کو کیا تسبیح مالا چاہیے برائے
دل چاک کرکے دیکھ لو ہو نام نیر دان تو صحیح

۴۔ بادِ صر صر سے خزان یان باغ دل کو ہے سدا
باغبان کو لیکے دیدن یہ گلستان تو صحیح

۵۔ عابدون مین تیرے ہے یہ بندہ عاجز اے مسیح
وقتِ آخر ہوا دا کلمۂ ایمان تو صحیح

۳۸۸

۱۔ نہ وہ دن رہے نہ ہوا رہی | نہ وہ گل رہے نہ بہار ہے
نہ وہ صبح رہی نہ وہ شام ہے | نہ وہ باغ ہے نہ حصار ہے

۲۔ نہ وہ عمر ہے نہ شباب ہے | اب پیری کا حسن بہ نقاب ہے
دمِ نفس یہ مثلِ حباب ہے | نہیں ہرگز اسکو قرار ہے

۳۔ جہان آبِ شیرین کے چشمے تھے | جہان سرد بالا سر تھے کھڑے
جہان نقش نگینون سے کے جڑے | وہان الفنا کا اظہار ہے

۴۔ نہ ہین بلبلین نہ ہے وہ چمن | نہ ہین مرغ گلشن خوش چلن
نہ ہین وہ شجر نہ وہ گلبدن | ہے غم یہ سینہ فگار ہے

۵۔ نہ ہے وہ مکان نہ ہین وہ رفیق | جہان تھی نشست جو کرتے تھے شفیق
عجب عالم کا یہان ہے طریق | ہر ایک تیر اجل کا شکار ہے

۶۔ نہ وہ خوشی مہک نہ وہ ہے صبا | جو تھی جانِ غنچۂ دل سدا
نہ صبا رہی نہ وہ دل رہا | جو رہا سو فرقتِ فگار ہے

۷۔ چل اپنے وطن کو اب اے بشیر | جہان رُت ہے موسم ہے بے نظیر

جہان آب راحت ہے لذیذ   جہان تیرا پروردگار ہے

۳۸۹

۱۔ تو ہے شافی و منجی و میرا پدر   میری آ کر مسیحا اب لے تو خبر
تیرے قدموں پہ رکھتا ہوں اپنا میں سر   مجھے لطف کرم کی دکھا تو نظر

۲۔ میرے دل سے دفع کر گناہ کا اثر   نہ ہو میری شفا میں ذرا بھی کسر
میری تجھ سے دعا ہے شام و سحر   کہ عدو نے نشین پہ مجھے دے ظفر

۳۔ تیرے در پہ غریبوں کی ہوتی قدر   مجھے حاصل ہو تیری عطا و مہر
مجھے ہووے نہ وحشت نہ خوف و خطر   نہ ہو روزِ جزا میں خدا کا قہر

۴۔ تیری رحمتِ عالی ہے بے مثل سپر   تیرے پہلو میں ہوگا مجھے نہ ضرر
نہیں دشمن کا ہوویگا ہرگز گذر   تیرا دستِ مبارک ہو مجھ پر اگر

۵۔ جبکہ آوے مسیحا وہ روزِ حشر   جبکہ حاضر ہوں آخر میں ہر ایک بشر
مجھے دے تو کرم سے بھر تاجِ اجر   مجھے رکھ تو حضوری میں پیشِ نظر

۳۹۰

۱۔ مسیحا ہے تو ہی ہمارا ہمین   بچاتا ہے تیرا کفارہ ہمین

۲۔ دعا ہے اب تجھ سے یہی اے مسیح   اب بخشش دے گناہ تو ہمارا ہمین

۳۔ گناہوں پہ نادم ہیں تیرے حضور   شفا دے کرم سے دوبارہ ہمین

۴۔ بجز اس جہان میں پناہِ صلیب   نہیں ہے کہیں بھی گذارا ہمین

۵۔ تو ہی ہے دو عالم کا شاہِ جہان   اطاعت ہے تیری گوارا ہمین

۳۹۱

۱- مسیحا تو قدرت اب اپنی دکھاوے — گناہ مین جو مُردہ ہین انکو جلاوے

۲- تو ہی نورِ حق ہے تو ہی رہنما ہے — جو بھولے ہین اونکو حقیقت بتاوے

۳- جو کرتے ہین توبہ گناہون سے اپنے — اونھین بندِ ظالم سے آکر چھڑاوے

۴- بڑھا شان و حشمت تو اپنی خدایا — بُت و بت پرستی جہان سے مٹاوے

۵- تیرے کام اقدس کے کرنے مین ای رب — جو ہین مشکلاتین انھین اب ہٹا دے

۶- جو تخم کلام مقدس سے بو یا — اوسے سننے والونکے دلمین جما دے

۷- یہی ہے تمنائے دل ای مسیحا — ہمین اپنی رحمت سے آبِ بقا دے

۳۹۲

۱- عیسےٰ بہار آیا ہے غمخوار چمن مین — پانے شفا اب آتے ہین بیمار چمن مین

۲- شاخون سے دیکھو بلبلین دیتی ہین صدا — آیا ہے گلِ رانا و سردار چمن مین

۳- ہر کوچہ بازار مین دیتا ہون یہ ندا — اب کھل گیا ہے عیسےٰ کا دربار چمن مین

۴- بادِ صبا یہ دیتی ہے پیغام آنکر — ہوتے ہین رفع لوگونکے آزار چمن مین

۵- شہرہ ہے گناہ جاتے ہین عیسیٰ طبیب سے — آتے ہین گنہگار خطاکار چمن مین

۶- بخشش فضل نعمت ہے عیسیٰ کی دست سے — جو چاہے چلا آوے طلبگار چمن مین

۷- قدرت کو اوسکی دل ہے اس حد تک دیکھیے — پھرتے ہین وہ بھی جو گرفتار چمن مین

۸- یہ معجزہ ہے برملا سنگ دل بھی آنکر — الفت کا اوسکی کرتے ہین اقرار چمن مین

۹- یہ التجا ہے اوس سے میری دن و شب و روز — حاصل ہو سبکو عیسےٰ کا دیدار چمن مین

۳۹۳

۱۔ نہ پوچھو عزیزو کہ عیسےٰ ہے کب سے ‏ — ‏ زمین آسمان کچھ نہ تھا ہے وہ تب سے

۲۔ ہوا آج وہ بطنِ مریم سے پیدا ‏ — ‏ جو افضل ہے اعلےٰ ہے بالا ہے سب سے

۳۔ مبارک مبارک مبارک مبارک ‏ — ‏ نکلتی صدا ہے یہی سب کے لب سے

۴۔ بیابان مین رات کو ایک فرشتہ ‏ — ‏ گڈریونپہ ظاہر ہوا حکمِ رب سے

۵۔ کہا آج پیدا ہوا ہے مسیحا ‏ — ‏ جہان کو ہے فخر ایسے عالی نسب سے

۶۔ مجوسیون نے اوسکا دیکھا ستارا ‏ — ‏ چلے سجدہ کرنے کو جوشِ طرب سے

۷۔ نظر آیا جب چہرۂ پاک عیسےٰ ‏ — ‏ سمائے نہ تن مین خوشی کے سبب سے

۸۔ دیا نذر لوبان مُر اور سونا ‏ — ‏ کیا سجدہ گِر گِر زمین پر ادب سے

۹ بلاشک بری ہے اوسکی ہی ذات بالا ‏ — ‏ گناہ سے خطا سے جفا سے غضب سے

۱۰۔ شفیعِ جہان فضل کا شاہزادہ ‏ — ‏ پکارو اُسے اِس مبارک لقب سے

۱۱۔ بہر دل سے عیسےٰ پہ ایمان لاؤ ‏ — ‏ یہ فرحت کہو ہر شفاعت طلب سے

۳۹۴

۱۔ کر تفضل اے مرے عیسےٰ خدا کے واسطے ‏ — ‏ ساز عشرت کر مہیا بے نوا کے واسطے

۲۔ چھوڑ دی دنیا کی نعمت شغل ہے ابدال کی ‏ — ‏ سعی کر تو بخشش و روزِ جزا کے واسطے

۳۔ گلشن عالم مین پایا حسرت و رنج و ملال ‏ — ‏ ہم ہوئے پیدا یہان رنج و عنا کے واسطے

۴۔ ہین اگر اعمال نیک اپنے تو کچھ دہشت نہین ‏ — ‏ مغفرت کا توشہ ہے یہ مجھ گدا کے واسطے

۵۔ بحرِ عالم مین سراسیمہ ہون موجِ فکر کر ‏ — ‏ ساحل اب دکھلا مسیحا تو خدا کے واسطے

۶۔ ہے تو ہی حامی میرا ای حضرتِ عیسیٰ مسیح — عزت و دولت مجھے دی تو بقا کیواسطے

۷۔ اب دکھا تو جلوہ اپنے حسن کا مجھکو مسیح — خلد دے محشر مین نہ دار فنا کیواسطے

۸۔ دور کر یہ رنج فرقت ہون بہت آشفتہ حال — ہاتھ پھیلاتا ہون ہر دم مین دعا کیواسطے

۹۔ ای بہارِ زندگی کا کیا مزا بے وصلِ یار — جان دیتا ہون مسیح خوش بلا کیواسطے

۳۹۵

کرون حمد اے رب مین تیری سدا — رکھ اپنے ہی در کا مجھے تو گدا

۱۔ بجز تیرے ہرگز نہین اور ہے — تو ہی ہیگا بیشک سبھون کا خدا

۲۔ تیرے فضل کا ہون مین اُمیدوار — ہون دل جان سی مین تو تجھپر فدا

۳۔ تو اپنے کرم سے بچا لے مجھے — تو اپنے فضل کی مجھے دے دوا

۴۔ فقط مجھکو اُمید ہے تجھ سیتی — گناہون کا ہے بوجھ مجھپر لدا

۵۔ ہے افضل محبت تیری ای مسیح — تھا بخشش کو ہم سب کی تو ہی جُدا

۶۔ یہی التجا تجھسے ہے ای مسیح — اِس عاصی کو ہرگز نہ کیجیو جُدا

۳۹۶

یشوع کی مصیبت جسدم تھی مین سنا ہون — آنکھون سیتی مین آنسو کیونکر نہین بہاون

۱۔ دشمن جب اوسکو پکڑے بڑا بر وفیتی کیئے — ومانند چور کی باندھ کر اوسے شامل انہے لیئے

۲۔ ہائی ہائی دی اوسکو گھونسے اور طمانچہ مارکر پھر — رکھا تھا اوسکے سر پکانٹون کی تاج کر کے

۳۔ نرگش کے نل کو لیکے دی سر پر اوسکو مارے — ہائی حالت اوسکی دیکھو جو ہے گنہگار ہمارے

۴۔ مُنہ پر بھی اوسکی تھوکے اور ٹھٹھے مین اڑائے — بُرائیان اوسکی کرکے صلیب کو تب دھر لائے

۵۔ اور مارنیکو لیجاکے کپڑے بھی سب اتارے | ہای ہای افسوس کی جاہے لوگون نے ٹھٹھے مارے

۶۔ لوہے کی میخین ٹھونک کے ہاتھ پاؤنکو اوسکے پھوڑے | صلیب کو جھٹکا دیکے بند بند اوسکے توڑے

۷۔ چھ گھنٹے پورے یسوع رہا اس سخت عذاب مین | تب مرکے کامل کیا سب کچھ نجات کی بابت مین

۸۔ ہای ہای یہ کیا عجیب ہے گناہ تو تھا ہمارا | پر مارا گیا یسوع خدا کا بیٹا پیارا

۹۔ ایمان و بیسرا دین سب لوگ جو سنتے والے | محبوب شافی جانکے بھروسا اوسپر ڈالین

۳۹۷

آیا ہون مسیح پاس تیرے دور نہ کیجیو | باعث گناہونکے مجھے پھینک نہ دیجیو

۱۔ لیجیو خبر شتاب میری تیرے مسیحا | اپنے فضل سے میرے گناہ بخشدیجیو

۲۔ دلمین گناہ سے میل بہت ہے بھرا ہوا | روح القدس شتاب سے تو مجھکو دیجیو

۳۔ آتا ہے دن حساب کا اوسدن کا ہے خطر | اوسدن تو مجھکو میرے مسیح تھام لیجیو

۴۔ رہنے کو جا مین جبکہ تو ہر ایک کو کرے | اوسدن جگہ تو دہنی طرف مجھکو دیجیو

۵۔ جبتک رہون جہانمین تیرا ہی ہو رہون | اپنی مدد تو میرے مسیح میری کیجیو

۶۔ عاصی کو ہے امید فقط ذات سے تیری | روز جزا مین ساتھ مجھکو لے لیجیو

۳۹۸

گناہونکو اپنے جو ہم دیکھتے ہین | تو غضب الہی ہم دیکھتے ہین

۱۔ اگر غور کرتے ہین فعلونکو اپنے | تو لائق جہنم ہین ہم دیکھتے ہین

۲۔ ازنسے دل تو غفلت مین کب تک رہیگا | تیرے واسطے درد و غم دیکھتے ہین

۳۔ گناہونمین مایل رہا تو جو مائل | سزا اوسکی پا کر ہم دیکھتے ہین

۴- تمہارے گناہونکی بخشش کی خاطر مواسہے مسیح خود یہ ہم دیکھتے ہین
۵- جو پکڑلے وسیلہ شتابی مسیح کا حیاتِ بقا اوسمین ہم دیکھتے ہین
۶- تیرے درد و غم کی یہی ہیگی دارو کہ یسوع ہے شافی یہ ہم دیکھتے ہین
۷- تو اِس بات پر شک نہ لا دین عاصی گواہی ہو انجیل ہم دیکھتے ہین

۳۹۹

سنو اے جانِ من تمکو یہان سے کوچ کرنا ہے
رہو تم یادِ حق مین جب تلک یہان آب و دانا ہے
۱- ارے غافل تو کیون بھولا ہے اِس دنیا کے لالچ مین
رکھو کچھ خوف بھی حق کا اگر جنت کو جانا ہے
۲- کرو ٹک غور تم دل مین کہا کیا کیا تمھین اوسنے
کیا تھا حکم جو حق نے اوسے تمنے نہ مانا ہے
۳- پڑے سوتے ہو غفلت مین ذرا ٹک آنکھ کو کھولو
ہوئی ہے شام اوٹھ بیٹھو مسافر گھر کو جانا ہے
۴- نہ دولت کام آویگی نہ اِس دنیا سے کچھ حاصل
اگر تم سوچ کر دیکھو یہ سب کچھ چھوڑ جانا ہے
۵- جو ملک الموت آویگا تمھین اِس جا سے لینے کو
بہانہ کیا کروگے تم وہ تم سے بھی سیانا ہے
۶- خدا جب تجھسے پوچھیگا تو کیا لایا اوس عالم سے
دیا تھا عمر اور دولت تو کیا تحفہ کمایا ہے

۷- اگر غافل رہے حق سے تمہین دوزخ مین ڈالے گا
رہے ہو یاد مین حق کی تو جنت گھر تمہارا ہے
۸- حیات ابدی اگر چاہو تو کہہ یشوع مسیح سے تو
وہی شافی ہے اُمت کا کہ جسکا نام یشوع ہے
۹- صلیب اوپر اوسے رکھکر کیا ہے قتل ظالم نے
اوسے مت بھول اے عاصی وہی تیرا ٹھکانا ہے

۴۰۰

۱ مین ہون سو دل سے قربانِ مسیحا مطیع و حکم فرمانِ مسیحا
۲- کیا مُردونکو زندہ ایک دم مین ہماری جان ہو قربانِ مسیحا
۳- خدا کے دہنے جانب جلوہ گر ہے یہان کس منہ سے ہو شانِ مسیحا
۴- چہ نسبت خاک را با عالمِ پاک کُجا انسان کُجا شانِ مسیحا
۵- نہ ہووے خوف شیطان کا فند بھی اگر ہاتھ آئے دامانِ مسیحا
۶- دعا تجھسے یہی رہتی ہے یارب رہون ہر دم ثنا خوانِ مسیحا
۷- ہمارا اُمت مین داخل ہو چکا ہے یہی کہتے ہین خاصانِ مسیحا

۴۰۱

۱- ملے خاک مین نوجوان کیسے کیسے گئے قبر مین نکتہ دان کیسے کیسے
۲- سہے ہین مسیحا نے اُمت کی خاطر ضرر کیسے کیسے زیان کیسے کیسے
۳- دیئے پانون لنگڑون کو اندھونکو آنکھین توانا کیئے ناتوان کیسے کیسے
۴- لعزر کو حاصل ہوئی جان تازہ زبان پا گئے بے زبان کیسے کیسے

۵۔ جو اون کو مرقد کی چکّی نے پیا — ہوئے چُور چُور استخوان کیسے کیسے
۶۔ نہ سہراب باقی رہا ہے نہ رستم — زمین کھا گئی پہلوان کیسے کیسے
۷۔ کوئی منزل گور سے پھر نہ پلٹا — روانہ ہوئے کاروان کیسے کیسے
۸۔ کرین یاد کس کس کو کن کن کو روئین — ان آنکھون نے دیکھے سمان کیسے کیسے

۴۰۲

۱۔ تجھسا جہان مین دیکھا نہین کچھ کہین — ہمسر نہ تیرے سا کوئی ایسا کہین
۲۔ بدلے مین ہم سبھون کے کیا کیا نہ دکھ سہا — صدمے کہین صلیب کہین اور جفا کہین
۳۔ امداد ہم سبھون کی تو کیا کیا نہ بن گئی — منجی کہین طبیب کہین رہنما کہین
۴۔ کرتے ہین خوبیون کا تیری شور جا بجا — بلبل کہین چمن کہین باد صبا کہین
۵۔ کر گل کو بھی اب فضل سے دیدے مسیح عطا — دل کہین دماغ کہین تاب ہے یا کہین

۴۰۳

۱۔ در پاک سے پھر کے مین جاؤن کہان — کہین دردِ گناہ کی دوا ہی نہین
۲۔ تپ جرم سے نارِ ضعیف ہوا — مجھے اور دوا سے شفا ہی نہین
۳۔ تیرا نام ہے مرہم زخم دلی — یہ خبر مجھے روح قدس سے ملی
۴۔ تیری ذات ہے مظہر راز خفی — کوئی تجھسا جہان مین ہوا ہی نہین
۵۔ مینے عمر بھر اپنے گناہ ہی کیا — مجھے بخشئے اے مرے یار خدا
۶۔ تیرے آگے مین ہوتا ہون عرض رسان — کہ سوا تیرے اور خدا ہی نہین
۷۔ تو نے سیکڑون مردونکو زندہ کیا — تو نے صدہا مریضونکو بخشی شفا

۸- جو کہ رتبہ خدا سے ہے تجھکو ملا — کسی اور نبی کو ملا ہی نہین
۹- جنھین نام سے تیرے ہی فیض سدا — اونھین جلد تو اپنا کرشمہ دکھا
۱۰- اونھین روح مقدس بیگر تو عطا — جنھین خوف خدا کا ذرا ہی نہین
۱۱- دل و جان سے بھروسہ تجھی پہ رکھون — دم نزع زبان سے مسیحا کہون
۱۲- تیرے بندون کہین بھی شمار مین ہون — میری اس سے زیادہ دعا ہی نہین
۱۳- یہ جہان ہے عالم رنج و عنا — نہ سفیر دل اپنا یہان پہ لگا
۱۴ نہ رہیگا یہان پہ نہ کوئی رہا — کہ رہنے کی یہ تو سرائے ہی نہین

۴۰۴

۱- او مسافر کر تیاری اب تو کچھ دن بھی نہین ہے
دل کہین دیدہ کہین اور اشک آنکھون مین نہین ہے
۲- لگ رہا ہے چل چلا یہان رات و دن یکسان برابر
موت کا ڈنکا بجے ہے کیا تجھے کچھ غم نہین ہے
۳- موت کیا جانے لڑکپن کیا بڑھاپا کیا جوانی
کیا امیری کیا فقیری موت کو پرواہ نہین ہے
۴- کیا تیری آنکھون مین اب تک نیند غفلت کی پڑی ہے
بھائی اور مادر پدر یان کوئی بھی اپنا نہین ہے
۵- مال و دولت شان و شوکت انہین دھوکھا ہے سراسر
ساری دنیا کو کما دے تو بھی کچھ حاصل نہین ہے
۶- ہے سمجھ پر خار دنیا زندگانی ہے کہانی
جز الم ماتم سوا کوئی اور اسمین پھل نہین ہے

۷۔ ہے مارِ بہارِ دنیا زہرِ قاتل سے بھری ہے
اسکا کاٹا کوئی اے مسافر ایک دم جیتا نہین ہے

۸۔ جیش و جمشید و فریدون بہمن و دارا سکندر
مل گئے سب خاک مین اونکا پتا ملتا نہین ہے

۹۔ ہے خوشی عیسے مسیح مین راہ حق صابر وہی ہے
کیون پھرے بھٹکا مسافر اور تو کوئی راہ نہین ہے

۴۰۵

۱۔ خبر لے اے مسیحا تو کہان ہے ۔ تیرا بیمار بسمل نیم جان ہے
۲۔ نہین امید باقی زندگی کی ۔ عمر کا ابھی راہی کاروان ہے
۳۔ نہین کچھ خوف محشر کا کہ مومن ۔ مسیحا اپنا مالک دو جہان ہے
۴۔ مسیحا پر محبت سے ہی بالکل ۔ کلام پاک سے ایسا عیان ہے
۵۔ نہین چھوڑیگا وہ ہرگز کسیکو ۔ جو راہِ حق کا سچا سالکان ہے
۶۔ میرا بیڑا اگر سے گا پار عیسے ۔ مجھے امید اسکی بیگمان ہے
۷۔ نہ کر کچھ خوف دوزخ کا فدا ابھی ۔ تیرا عیسے تو تجھپر مہربان ہے
۸۔ یہی ہے راہ سیدھی آسمان کو ۔ ابی پر واقع ملکِ جاودان ہے
۹۔ صبا اے چل تو اس گل کو اڑا کر ۔ کہ قصدِ صحبتِ ہم باغبان ہے
۱۰۔ مسافر ہے بہار اب بس جہانمین ۔ مقرر وطن اسکا آسمان ہے

۴۰۶

۱۔ میری امداد گر عیسیٰ نہ کرتا — برا ہوتا وہ گر ایسا نہ کرتا

۲۔ دلِ ناپاک میرا پاک ہوتا — تو وہ مجھسے کبھی پردہ نہ کرتا

۳۔ جو شیطان سے اور مجھسے زور ہوتا — تو پھر جانو کہ مرتا کیا نہ کرتا

۴۔ میری یہ زیست مجھکو بار ہوتی — میری حاجت وہ وہ گر التفات کرتا

۵۔ مین بھر بھر کر شرابِ وصل پیتا — مجھے گر محتسب روکا نہ کرتا

۶۔ نہ تجھکو دردِ دل اپنا دکھاتا — اگر کانٹا برے کھٹکا نہ کرتا

۷۔ ہمارا نبی اگر بیمار دل کو — جولاتا وہ تو کیا اچھا نہ کرتا

۴۰۷

۱۔ گناہ کا ہے بوجھ سر پر بھاری الٰہی توبہ الٰہی توبہ
ہے اپنے فعلون سے شرمساری الٰہی توبہ الٰہی توبہ

۲۔ زنا و مکر و فریب کاری غرور و بخل و دغا شعاری
کٹی انہین سب مین عمر ساری الٰہی توبہ الٰہی توبہ

۳ نہ کی غریبون کی پاسداری نہ کی یتیمون کی غمگساری
سنی نہ مفلس کی آہ و زاری الٰہی توبہ الٰہی توبہ

۴۔ خطائین ہین اسقدر ہماری زبان جنکے بیان سے ہاری
قلم ہوا لکھتے عاری الٰہی توبہ الٰہی توبہ

۵۔ مدام غفلت رہی یہ طاری دعا نہ کی یا جناب باری
کہ تجھسے ہے چشم رستگاری الٰہی توبہ الٰہی توبہ

۶- تیرا جو ہے فیض عام جاری سب ہے رکھتا فرحت امیدواری
تیرے کرم کی ہے انتظاری الٰہی توبہ الٰہی توبہ

۴۰۸

۱- مجھے اے مسیحا تری جستجو ہے ترا ذکر ہے اور تیری گفتگو ہے
۲- گناہوں کے داغوں کو دھو میرے مولا ترا کیا مبارک مقدس لہو ہے
۳- ازل سے رہا اور ابد تک رہیگا میانِ دو عالم فقط تو ہی تو ہے
۴- ہر یک شئے میں ہے رنگ اعجاز پیدا ہر یک جا ترے نخلِ قدرت کی بو ہے
۵- گناہوں سے گو جامۂ تن ہے میلا لہو تیرا کافی پئے شست و شو ہے
۶- کرم بندۂ زار پر کر مسیحا میرا حال تجھ پر عیاں ہو بہو ہے

۴۰۹

ذرا ٹک سوچ اے غافل کہ کیا دم کا ٹھکانا ہے
نکل جب یہ گیا تن سے تو سب اپنا بگانا ہے
۱- مسافر تو ہے اور دنیا سرا ہے بھول مت غافل
سفر ملکِ عدم آخر تجھے درپیش آنا ہے
۲- لگاتا ہے عبث دولت پہ کیوں تو دل کو اب ناحق
نہ جاوے سنگ کچھ ہرگز یہیں سب چھوڑ جانا ہے
۳- نہ بھائی بند ہے کوئی نہ کوئی آشنا اپنا
بخوبی غور کر دیکھا تو مطلب کا زمانہ ہے

۴- گنا رہ یاد مین حق کی اگر اپنی شفا چاہے
صحت دنیا کے دھندھون مین ہوا کیون گل دیوانہ ہے

۱۴۰

۱- آج عیسے اس جہان مین آشکارا ہوگیا ۔ وہ گناہونکے لیے کامل کفارہ ہوگیا

۲- فی الحقیقت یوسفِ مریم ہین کیسو خوش نفس ۔ ظلمتکدے مین جنکو دم روشن ستارا ہوگیا

۳- کسلیئے مریم تو ہی عیسے کی خلط اشنا ۔ اس جلانے و تیری آنکھونکا تارا ہوگیا

۴- رنج و صعوبت گشتمن کی یاد مین ہمکو دلا ۔ حادیِ مصیبت بر یار و دوبارا ہوگیا

۵- سر جھکا کر دار پر عیسے نے اپنی جان دی ۔ بخشی دشافی گنہگارو تمہارا ہوگیا

۶- اس چمن مین دیکھکر صورت حبیبِ عرش کی ۔ کھلگئے میرا غنچۂ امید ہزارا ہوگیا

۷- مین فدا سو جان سے ہون عیسی مصلوب پے ۔ جسکی قدرت سے تو دل روشن ہمارا ہوگیا

۸- آنکھ اپنی اب کسی بت پر تو لگتی ہی نہین ۔ روئے عیسی کا ہمین جبسے نظارا ہوگیا

۹- رحمتِ حق سے اری بندہ تمہارے واسطے ۔ وہ مسیحا ڈوبتے کو ایک سہارا ہوگیا

۱۰- دولتِ فانی مین لیکر کیا کرون اے ہموطن ۔ ہمین جلالِ جاودانی کا اشارہ ہوگیا

۱۱- امیدِ جنت ہی ہمین اوسکے کرم سے اے بہار ۔ داخلِ دفتر تو دیکھو نام ہمارا ہوگیا

۱۴۱

۱: شفا دستِ کرم سے اوسکے پائے جسکا جی چاہے
میرے کہنے پہ کیا ہے آزمائے جسکا جی چاہے

۲ مریضانِ گناہ کو دی خبر فیضِ مسیحا کی
بلا قیمت دوا ملتی ہے لائے جسکا جی چاہے

۳- گنہگاروں کو مژدہ دو کہ عیسیٰ جی اوٹھا تب سے
در جنت کھلا رہتا ہے آئے جسکا جی چاہے

۴- ہے تثلیث الٰہی عقل انسانی سے گو باہر
صداقت اوسکی لیکن دل مین پائے جسکا جی چاہے

۵- ندا دی ابر رحمت نے کھڑے ہو کر یہہ ہیکل مین
کر آب زندگی دیتا ہون آئے جسکا جی چاہے

۶- خزانہ آسمان پر ہے ہمارا کیا کمی ہمکو
تلاش زر مین عمر اپنی گنوائے جسکا جی چاہے

۷- سنگیر اب ہے ضعیفی تاج لے غالب ہوا خر تک
قدم اس دور مین اپنا بڑھائے جسکا جی چاہے

۴۱۲

۱ قیام رکھتا نہین زمانہ گھڑی مین کچھ ہے گھڑی مین کچھ ہے
عجب سے ہے دنیا کا کارخانہ گھڑی مین کچھ ہر گھڑی مین کچھ ہے

۲- کہان سے ہے دارا کہان سکندر کہان ہین سلطان ہفت کشور
ہوئے وہ سب موت کا نشانہ گھڑی مین کچھ ہر گھڑی مین کچھ ہر

۳- جنھین ہمیشہ تھی تنا دمانی ہم تھے اسباب قدردانی
ہوئے وہ محتاج آب و دانہ گھڑی مین کچھ ہر گھڑی مین کچھ ہے

۴- دماغ جنکا تھا آسمان پر کلام نخوت کے تھے زبان پر
ہوئے وہ محتاج بے خزانہ گھڑی مین کچھ ہر گھڑی مین کچھ ہے

نہین بھروسا ہے ایک دم کا کھلا ہے یہ ستہ یہان عدم کا
ہے ہر گھڑی منقلب زمانہ گھڑی مین کچہ ہے گھڑی مین کچہ ہے

۴۱۳

۱۔ مسیحا نے فلک تک ایک سڑک ایسی بنائی ہے
کہ صدقِ عالمِ بالا کی ریل اوسپر چلائی ہے

۲۔ زمین سے آسمان تک طول ہے اوس راہِ باطن کا
حیاتِ جاودانی اوسکی حدِ انتہائی ہے

۳۔ مقامِ توبہ جسکو کہتے ہین اوسکا ہے اسٹیشن
اوسی جا سالکِ کانِ آسمانی کی سمائی ہے

۴۔ دیا عیسے نے خون اپنے تے ہے محصول ہم سب کا
ٹکٹ کی فکر ہے اوس جا نہ کچہ عیبِ گدائی ہے

۵۔ کلامِ پاک حق ہے اولین انجنیئر جسمین
وہ راہِ عالمِ بالا صفائی سے دکھائی ہے

۶۔ جو گذرے اوس مقامِ تیرہ و پُرخوف و دہشت کا
تو پھر نورِ جلالِ حق تعالے تک رسائی ہے

۷۔ وہ آتشِ الفتِ حق ہے دھوان ہے صدقِ باطن کا
کشش جس سے اِس انجن کی ہر گاڑی نے پائی ہے

۸۔ سواری ہو جسے منظور ایسی شان و شوکت کی
مسیحا کی طرف آئے وہان حاجت روائی ہے

۹ عبث رستے پہ نازاں ہو کے غافل ہو مستی سے
نہیں واقف کہ ہستی خود تیری غفلت پہ ہنستی ہے

۱۰ مسافر خانۂ دنیا سے ہے بیشک سفر سب کو
قیام اسمیں کہاں بستی یہ مہانوں سے بستی ہے

۱۱- دل و جاں بیچ کر کچھ آخرت کا جلد سودا کر
یہ جنس بے بہا گر یوں بھی ہاتھ آئے تو سستی ہے

۱۲- جنہیں تاج زری اور تخت طاؤسی میسر تھا
اب اونکی قبر پر دلق تو کیا وحشت برستی ہے

۱۳- ابھی تک فکر عقبیٰ کچھ نہیں ہے تجھکو اے غافل
یہ کیا نخوت ہے کیا غفلت یہ کیا [illegible]شت پرستی ہے

۱۴ جو اول درجہ تو یہ ہے تو ثانی درجہ ایمان
تقدس درجۂ ثالث یہ انوار سوائی ہے

۱۵- رسائی کر وہیں سے بارگاہ قدس تک ورنہ
تجھے ہمراہ لیلے غیر ممکن بادشاہی ہے

۱۶- جس اسٹیشن پہ جا ہے عاصی بیچارہ حاضر ہو
ابھی تک وقت ہے اور ساعت عمر زمانی ہے

[illegible] ٹرین ایسے مسافر کو چڑھا لیتی ہے اسے مُسرِ نے
نشانی دل میں کچھ روح قد[illegible] کی جبین پاکی ہے

۴۱۴

۱۔ کرون حمد و ثنا تیری خدایا — کہ لائق ہے اوسی کا ای خدایا
۲۔ تو خالق ہے میرا اور مین ہون بندہ — ترے فضل و کرم کا ہون گدایا
۳۔ تو ہے پیدا ایسرا مین تیرا خادم — تیری لطف و کرم سی ہون بچایا
۴۔ یہ عاصی تو تیرا ہے ای مسیحا — فدا ہونے سے تیری بچ گیا مین

۴۱۵

۱ اگر تو اقرار گناہونکا مسیح بخشیگا — رکھ تو امید گناہ تیرے مسیح بخشیگا
۲۔ گر تو اقرار کرے وہ جو مرا تیرے لیے — بے شبہ تیرے گناہونکو مسیح بخشیگا
۳۔ وہ تو آیا تھا فلک پر سے اوسی خاطر — جو یقین لاوے گناہ اوسکی مسیح بخشیگا
۴۔ اب تو عاصی یہی کہتا ہی تجھی پر شافی — بے شبہ میرے گناہونکو مسیح بخشیگا

۴۱۶

۱۔ یہ کیا نیند ہے کیسے سوتے ہو صاحب — دل و جان و ایمان کھوتے ہو صاحب
۲۔ یہ شیطان بڑا فطرتی ہیگا اسکی — تم الفت مین کیون دل ڈبوتے ہو صاحب
۳۔ بجا ہے کہ بار خطا ہیگا دل پر — مگر اسقدر کیون روتے ہو صاحب
۴۔ مسیحا نے تو بار عصیان اوٹھایا — کیون غافل ابھی اس سے ہوتے ہو صاحب
۵۔ بڑا تخم الفت میری کشت دل مین — یہان کڑوے دانے کیون بوتے ہو صاحب
۶۔ کرو رحم مجھ پر اے خداتم — کیون سنگدل تم اسقدر ہوتے ہو صاحب
۷۔ عاصی دلکو عیسے سے کرکے فراموش — کیون غافل اس دنیا مین ہوتے ہو صاحب

۴۱۷

۱۔ حیف ہر اوس پر کہ جس سے ہو جدائی آپکی ‏ گرچہ وہ حاصل کرے ساری خدائی آپکی

۲۔ آسمانسے جو زمین پر آپ آئے ای مسیح ‏ حق تعالے سے رہی تاہم رسائی آپکی

۳۔ تاج کانٹونکا پہنا کے سر پر تھوکا آپکو ‏ دشمنوں نے آہ کیا صورت بنائی آپکی

۴۔ قاتلون کیواسطے جب آپنے مانگی بہشت ‏ ہو گئی معلوم تب قلبی صفائی آپکی

۵۔ کر گیا انکار پطرس بھی سہ بارہ آپکا ‏ پھر وہ رویا پھوٹ کر جب یاد آئی آپکی

۶۔ مشکلیں آسان کین آپ صابر کا چارہ گر ‏ دیکھی ہے مشکلکشا مشکلکشائی آپکی

۴۱۸

۱۔ بھیس بدلا کیا ہوا دل کا بدلنا چاہیے ‏ ایک دو باتین نہین بالکل بدلنا چاہیے

۲۔ تندرستی کے لئے کپڑے بدلنا چاہیے ‏ حق پرستی کے لئے دلکا بدلنا چاہیے

۳۔ جو سُنے بیل ہے وہ دلسے سمجھنا چاہیے ‏ دل بدلنے کے لئے عیسیٰ سے ملنا چاہیے

۴۔ ایسا غفلت پہ اپنی آج رونا چاہیے ‏ آج تو بیدار ہو پہلو بدلنا چاہیے

۵۔ جو گئے دنیا سے صابر وہ بھی ملتے نہین ‏ جو رہے اونکو مسیح روح پاک ملنا چاہیے

۴۱۹

۱۔ ہے عزیز و باغ عالم کی ہوا دو چار دن ‏ مثل گل ہے زیب تن اپنی قبا دو چار دن

۲۔ مکتب گل پھر کہاں باد بہاری پھر کہاں ‏ باندھ لے ای باغبان اپنی ہوا دو چار دن

۳۔ روز آتی ہے لب گور غریبان سے صدا ‏ شاہی و غم ہے نہ شاہ و گدا دو چار دن

۴۔ کسطرح ای دل مسیحا سے رہا نزدیک و دور ‏ آشنا دو چار دن نا آشنا دو چار دن

۵۔ اسقدر غافل رہا دل ہو چکی منزل تمام ‏ اب تو تو کر لے بیٹھکر یاد خدا دو چار دن

۶۔ آجتک تو اپنے مالک سے رہی ہو بیوفا	اب بھی تو کر لے وفائی بیوفا دولہن

۷۔ اشکباری میں تو چل صابر مسیحا کے قریب	کر دے ایمان سے اپنی دعا دو چاند دلن

چوتھا حصہ

سنڈے اسکول کے گیت

۲۴۰- عزیز سنڈے اسکول

۱- اے سنڈے اسکول مجھکو مقبول سب اور مکانون سے
دل تیرے خیال سے ہی مشغول اے مسکن خوشی کے
کورس سنبہ گھر خوش مکان دل تیری خوشی سے معمور
اے میرے خوش مکان

۲- اس گھر مین دل کو ملی تھی آسمانی گھر کی راہ
وہ بہت چیز تب مین نے لی اور پائی شادی گاہ

۳- یسوع نے آکے میرے پاس بچائی میری جان
وہ میری ہوا خوش میراث مین اسمین ہون شادمان

۲۴۱- لڑکون کی فوج

۱- لڑکے سب آتے نزدیک اور دور باجے بھی بجتے یہ جنگ کا فتور
معرکہ یہ سخت ہے لو چلیئن تلوار آؤ پہنین اب بکتر اور ہو دین سوار
کورس ہو دین سوار ہم سب ہو دین سوار آؤ پہنین اب بکتر وغیرہ

٢- فوجیں مقابل یہ ہے قتل گاہ | دل کو نہ سرد کیں نہ چھوڑیں وہ ولولہ
خداوند پناہ ہے یہ ہووے پکار | سب ہمت ایمان سے اب ہوویں سوار

٣- عمر کی شرط ہے مقام کشتگاہ | عیسیٰ سردار ہے نہ دینے کی جا
روح کی تلوار ہے خوب تیز اور دو دھار | تھامیں اب ہاتھ میں اور ہوویں سوا

٤- اس جنگ و جدل میں تاج اپنا ہم نہیں | اور بدی اور شر سے مقابلہ کریں
نہ ہو دینگے بیراہ ہم ہیں خبردار - | کرشانی ہی سچی اب ہو دیں سوا

٤٢٢- میں فرشتہ ہونی چاہتا

١- میں چاہتا ہوں آسمان پر | فرشتہ ہونے کو
کہ تاج ہمیشہ سر پر | اور بربط ہاتھ میں ہو
وہاں مسیح کے سامنے | مبارک اور خوش حال
میں گاؤں گا ہمیشہ | ستائش و جلال

٢- میں کبھی تھکا ماندہ | وہاں نہ ہوؤں گا
افسوس یا ڈر کے مارے | ہرگز نہ روؤں گا
پر صاف راستباز مبارک | میں عیسیٰ کے حضور
ہزاروں ساتھ سرا ہوں | محبت سے معمور

٣- میں بیکس گنہگار ہوں | پر عیسیٰ ہے کریم
اور لاڑ کرونگا ہمیشہ | وہ یاور ہے رحیم
مسیح جب میں مر جاؤں | تو مجھ پر رحم کر
کہ پاک فرشتے سب مجھے | لے جاویں تیرے گھر

۴۔ تب مین فرشتہ ہو گے   بہت فرشتون ساتھ
تاج اپنے سر پر رکھون   اور بربط اپنے ہاتھ
آسمانی راگ بالا کے   مبارک اور شادمان
خداوند کے حضور مین   مین گاؤن گا ہر آن

۲۴۳۔ یسوع کے پاس آنے مین دیر نہ کرنا

۱۔ یسوع پاس آنے دیر کر اے یار   اوسکے کلام مین راہ ہے آشکار
دیکھ وہ ہمارے بیچ ہوا اس بار   الفت سے کہتا آ
کورس۔ خوشی خوشی ہوگی بیقیاس   جب گناہ سے پاک ہو اور خلاص
یسوع ہم جمع ہون تیرے پاس   ابدی مکانون مین
۲۔ لڑکون کو میرے پاس آنے دو   اوسکی آواز کو سُن خرم ہو
اوسکو ہم دیوین دل اپنے کو   دیری نہ کرکے آ
۳۔ دیکھ وہ ہے آج ہمارے درمیان   اوسکے کلام مبارک کو مان
اوسکی شیرین آواز سُن ہر آن   اے میرے فرزند آ

۲۴۴۔ مین آتا ہون خداوند

۱۔ مین آتا ہون خداوند   اب تیرے پاس بے باک
مین آتا ہون فروتن   تو کر اب صاف و پاک
کورس۔ مین آتا ہون خداوند   کہ رہون تیرے ساتھ
۲۔ مین آتا ہون خداوند   تو میرا ہے حبیب

مین جلدی چل نہ سکتا — کہ اوپر ہے صلیب

۴۔ مین آتا ہون خداوند — اب اپنے ہاتھ پھیلا
مین نپٹ آرزومند ہون — بہشت مین جلد پہنچا

۴۲۵۔ یسوع حلیم اور مہربان

۱۔ اے مسیح غریب حلیم — لڑکے پر تو ہو رحیم
مجھے تجھ پاس آنے کو — طاقت اور اجازت ہو

۲۔ تو نے کیا حکم خاص — لڑکے آوین میرے پاس
سو تو مجھکو فضل سے — اپنے پاس بھی آنے دے

۳ جو درکار ہو سب مجھے دے — مجھ کمزور کی خبر لے
رات و دن ہو میرے ساتھ — رکھ تو مجھپر اپنا ہاتھ

۴۲۶ — بیبل مین مسیح کا حال

۱۔ جب بیبل مین پڑھتا مین عیسی کی چال — کہ زمین پر پیار لڑکون کا تھا
تب دلسے مین چاہتا کہ سب ابھی حال — اب ہوتا اون لڑکون کا سا

۲۔ کہ مجھپر بھی رکھے وہ برکت کا ہاتھ — اور گود مین بھی لیوے مجھکو
اور سنون جو بولا محبت کے ساتھ — لڑکون کو مجھ پاس آنے دو

۳ پر اب بھی دعا مانگکے مین لاکر ایمان — جا سکتا ہون اوسکے حضور
اور جب اوسکو ڈھونڈھتا ہون دل و جان — تب آسمان پر دیکھونگا ضرور

۴۔ ایک جگہ دلکش اوس سے ہوئی تیار — سب کے لیئے جو ہوئی پاک صاف

اور اونمین ہین لڑکے ہزارون ہزار جنکے سارے گناہ ہوئی معاف
۵- یہان تک بہت لڑکے ہین پر تمام نہ جانتے آسمانی دربار
اونہین کہا چاہیئے مسیح کا کلام سب آوے جگہ تیار
۶- خدا وہ مبارک زمانہ جلد لا وہ خوشی و خرمی کا وقت
کہ لڑکونکا گروہ وہان سب ملکونکا مسیح کے پاس ہونگے خوشوقت

۴۲۷- ہمین راہ بتا

۱- لے چل پیارے ای یسوع چوپان جہان ہین چشمے اور سبزی ہرآن
رات دن جو ہو تو ہماری پناہ کبھی نہ ہونگے بے راہ
کورس کبھی ہان کبھی کر تو ہی ہے راہ کبھی ہان کبھی نہونگے بے راہ
کبھی نہونگے بے راہ
۲- بادل تاریک ہو اور کوئی طوفان خوف ہو یا دہشت یا ہو امتحان
گر موت کا دریا بھی ہووے بیچ راہ کبھی نہونگے بے راہ
۳- ہووین کمزور ہم تب قوت تو ہو رکھ آخر روز تک تو اپنا ہمکو
ہمکو لے چل جہان نور کا تو شاہ کبھی نہونگے بے راہ

۴۲۸- ہم تجھ پاس آتے ہین

۱- اے پاک مبارک جیلے ہم تجھ پاس آتے ہین
اور تیرے خوش حضور مین تسلی پاتے ہین
کورس ہم آتے ہین ہم آتے ہم آتے ہین مسیحا

ہم آتے ہین ہم آتے کہ چلین تیرے ساتھ

۲- ہم آتے ہین مسیحا ہمارا تو حبیب
ہم جلدی چل نہ سکتے کہ اوپر ہے صلیب

۳- ہم آتے ہین مسیحا کہ دیکھین باپ کا گھر
اوس عالیشان مکان مین تو ہین و اخل کر

۴- ہم آتے ہین کہ دیکھین اون پاک باشندون کو
اور اونکے گیت ملا دین اور سب مین شامل ہو

۴۲۹

۱- دل کی خوشی اب مناؤ گاؤ گاؤ اوٹھو سب شاد دل ہو جاؤ گاؤ دلسے گاؤ
عیسیٰ کہتا سبھون کو اوٹھو میرے فرزند ہو
سیری برکت دل مین گاؤ دلسے گاؤ
کورس گاؤ ابھی دل سے گاؤ حمد کے گیت مسیح پاس لاؤ
دل کی خوشی اب مناؤ گاؤ دل سے گاؤ

۲- تجھکو وہ پکارتا ہے گاؤ گاؤ دل سے عیب اوٹھا ہی گاؤ دلسے گا
شک و شبہ کرو دور اور مین ہو کے رہ سرور
اب سے ہو تم بے قصور گاؤ دلسے گاؤ

۳- تم جو دبے ہوئے ہو گاؤ گاؤ اور سیر اپنے بوجھ ڈالو گاؤ دلسے گاؤ
وہ ہر بوجھ اوٹھا دیگا تیرآرام فرما دے گا
باپ کے گھر مین لا دیگا گاؤ دلسے گاؤ

۴۳۰۔ خوش دیش

۱۔ دیس ایک ہے خوش و خاص دور دور ہے دور
وہاں بندون کا لباس نور نور ہے نور
وے کیسے گاتے ہین دل آواز ملاتے ہین
عیسیٰ کو گاتے ہین پیارے معمور

۲۔ اوس دیس مین جانیکو کون ہے تیار
شک کیون کراتے ہو کیون ہو بیزار
پاک خوشی سے معمور دکھ گناہ سے ہوکے دور
ہم عیسیٰ کے حضور گاوین صد بار

۳۔ اوس دیس مین رہتے جو سو ہین خوش حال
پیار سب کے دلون کو رکھتا نہال
پاس آؤ جلدی سے تاج اور راج ہم عیسیٰ سے
آسمان پر پاوینگے پُر پُر جلال

۴۳۱۔ رب فرماتا

۱۔ لڑکے آوین برکت پاوین یہ بھی فرماتا
دل کو دے کے برکت لیکے ہو شاد و نہال

کورس پیارے یسوع ہم آتے اپنا دل بھی ہم لاتے
بڑی برکت اب پاتے اور راحت کمال

۲- دن یہ خوب ہے وقت مرغوب ہے پاس یسوع کے آؤ
گود مین جا کے فضل پا کے ہو شاد و نہال

۳- او سکے نام مین پاک کلام مین ہے خوشی سے سیری
دعا کر کے روح سے بھر کے ہو شاد و نہال

۴- ہلیلو یاہ ہلیلو یاہ ہم ملکے سب گاوین
اوسکے نور مین پاک حضور مین ہو شاد و نہال

۴۳۲- مبارک سنڈے اسکول

۱- اتوار مبارک ہے عزیز پاکیزہ دن مقبول
اور مجھکو نہایت ہے دل عزیز مبارک سنڈے اسکول

۲- تعلیم آسمانی پاتا ہون ہے صحبت کیا معقول
پاس خوش ہو کر مین جاتا ہون مبارک سنڈے اسکول

۳- خدا کی باتون مین وہان مین رہتا ہون مشغول
ہے برکت مجھکو بیگمان مبارک سنڈے اسکول

۴- اے مالک مجھکو طاقت دے ہو میرا یہ معمول
کہ جاؤن بڑی خوشی سے مبارک سنڈے اسکول

۴۳۳- مین چھوٹا بچہ ہون

۱- ایک چھوٹا بچہ ناتوان غریب لاچار مین ہون
نجات کو چاہتا مین نادان نہ جانتا کیا کرون

٢- تو میرے لئے اے مسیح ایک ٹکڑا ہوا ہے
مجھ چھوٹے کے بچانے کو صلیب پر موا ہے

٣- اس پیار کے عوض اے مسیح مین تجھے دیون کیا
اور تجھے راضی کرنے کو کیا کرون سوچتا

٤- پیارے مسیح کون بڑا کام ہو سکتا ہے مجھ سے
نور آور تو ہے مین کمزور تو مجھے مدد دے

٥- تو اپنے دل کو مجھے دے یہ حکم تیرا ہے
اے رب تو بالکل مجھے لے تو مالک میرا ہے

٦- تو میرے دل کا حافظ ہو ناپاکی سے کر پاک
کر روشن میری سمجھ کو بخش مجھے روح پاک

٣٤٤ مسیح کو جلال

١- اے لڑکو بولو ہم آواز مسیح کو ہو جلال
ہو سب کی یہ شیرین آواز مسیح کو ہو جلال

٢- وہ تمکو برکت دیتا ہے اور کرتا ہے خوشحال
پس گاؤ مل کر خوشی سے مسیح کو ہو جلال

٣- جب یسوع پاس تم رہتے ہو شیطان سے بے مجال
پس کیون نہ ہو یہ گیت شیرین مسیح کو ہو جلال

٤- مسیح تمہارا ہادی ہے وہ قادر ہے کمال
پس ملکر ہو آواز بلند مسیح کو ہو جلال

۵- میراث آسمانی اوس سو لو اور بخشش لا زوال
اور ملیکو یاد بولو سب مسیح کو ہو جلال

۴۳۵- پیارا چوپان

۱- چوپان ایک ہے ہمارا پیارا اوس کا سبھاؤ
وہ ہمین ڈھونڈنے آیا جب پھرتے تھے گمراہ
۲- ہدایت اوسکی پاسکے ہم جھنڈ مین آئے ہین
نہین تو اب تک بھولتے بھٹکتے جاتے ہین
۳- ہمین بچاوے لے گا جو لڑکون کا ہے یار
بہشت مین کیا کچھ دیگا پیارا اوسکا ہے اپار
۴- ممدوح ہو تیری رحمت اے پیارے نگہبان
کر آخر تک ہدایت اور ہمکو دے آسمان

۴۳۶- قیمتی خزانہ

۱- رب فرماتا وہ دن آتا جب میرے لوگ ہونگے
خاص خزانہ تاج شاہانہ عزیز و محبوب
کورس اپنے یسوع مین کامل اور جلال مین ہوشامل
تب ستارون کی مانند وے چمکین گے خوب
۲- سب خریدے برگزیدے اکٹھے تب ہونگے
نور پوشاک ہے گروہ پاک عزیز و محبوب

۴- چھوٹے لڑکے چھوٹے لڑکے جو رب کو پیار کرتے
ہین خزانہ تاج شاہانہ عزیز و محبوب

۲۴۷- پیارا مسیح

۱- مسیح ہے سب سے پیارا مبارک اوسکا نام
جو دل سے اوسے ڈھونڈھتا سچ پاتا یہ کلام
وہ ستھری چراگاہ پر مجھے بٹھلاتا ہے
اور اپنے نام کے واسطے راہ راست چلاتا ہے
اور سب پیاروں سے جو پیارا ہمارا ہے جو پاسبان
کاش سب لوگ اوس پاس آکے ہون اوسکے ثناخوان

۲- ہدایت اوسکی پا کے ہم چلین سکی راہ
وہ رحم سے معمور ہے اور بخشتا ہے گناہ
صاف چشمون پاس لیجا کے پلاتا آب حیات
گمراہی سے بچا کے وہ دیتا ہے نجات

۳- ہم اوس سے دعا مانگین کہ چھوٹی بھیڑین جو
وہ اپنی گود مین لیوے اور برکت دے اونکو
اور آخر مین ہم سب کو چڑھاوے اپنے پاس
کہ ابدی بادشاہت ہماری ہو میراث

۴۳۸- خداوند کی حمد کرو

۱- خداوند کو اسے فکر کو دل سے گاؤ   ایک دل تم ہو اوسکی تعریف سناؤ
اللہ کی حمد اللہ کی حمد

۲- ہم آتے ہیں حضور ہی میں خدا کے   اور گاتے ہیں آواز اور دل ملا کے
اللہ کی حمد اللہ کی حمد

۳- دل میرے سرور خدا کی ثنا گاوے   اوسکے حضور ہمارا گیت بھی آوے
اللہ کی حمد اللہ کی حمد

۴۳۹- عمدہ نقل سناو

۱- کہو وہ عمدہ نقل   مسیح کا پاک احوال
وہ نقل ہے قدیمی   پر سدا تازہ حال
تم سادہ بولی بول کے   سناؤ نقل کو
جیسے بتاتے ہیں   بے علم کم عقل کو
کورس کہو وہ عمدہ نقل   وہ سادہ تازہ حال

۲- تم دھیرے دھیرے بولو   کہ سمجھوں ایک ایک بات
اور کہو گنہگار کی   کس طرح ہو نجات
جیون بھور کی اوس جلد جاتی   بات مجھسے جاتی ہے
جو تم سچ سچ سناؤ   تب دل میں آتی ہے

۳- دل دے کے نقل بولو   یہ سوچ کے بولیو

مسیح بچانے آیا مجھکو مجھ عاصی کو
مسیح کی نقل کہو تم مجھسے ہر ایام
کہ دکھ اور سکھ کیوقت مین وہ آوے میرے کام

۴۔ خاص کر وہ بات تب کہو جب تم بر دیکھتے ہو
کہ دنیا مجھے چاہتی جال مین پھنسانے کو
ہان مرتے وقت بھی مجھسے کہو مسیح کی بات
کہ عیسیٰ گنہگار کو بخشدیتا ہے نجات

۴۴۔ قدیمی نقل سناؤ

۱۔ مجھے وہ بات سناؤ قدیم سے جو مشہور
کہ یسوع مہربانی اور پیار سے ہے معمور
مجھے وہ بات سمجھاؤ کہ بچہ ہون نادان
گناہ سے ہون آلودہ زیر بار اور ناتوان

کورس مجھے وہ بات سناؤ کہ یسوع ہے پر پیار

۲۔ بار بار مجھے سناؤ تا اوسے کرون یاد
کہ یہ خوشخبری سنکے ہون دل و جان سے شاد
نجات کا بھید بتاؤ کہ یسوع آیا ہے
اور اپنے قیمتی خون سے مجھے بچایا ہے

۳۔ مجھے پھر یاد دلاؤ جب خوار ہون اور بیمار
اور غم اور دکھ کے مارے بیکس ہون اور لاچار

اس پیار کی بات کو سن کے تسلی پاتا ہوں
اور نام مسیح کا لے کے شکر منا تا ہوں

۴۔ مجھے وہ بات سناؤ جب آوے امتحان
اور غفلت سے جگاؤ سنبھالو میری جان
اور موت کا وقت جب آوے سناؤ وہی بات
کہ یسوع کے پاک خون سے ہے ابدی حیات

۱۴۴۔ پانی کا چھوٹا بوند

۱۔ تھوڑے بوند کا پانی ذرا ٹکڑا ریت
دریا کو بناتے جنگل باغ اور کھیت

۲۔ اور وہ چھوٹا لمحہ ناقص ہو تو بھی
ابدی زمانے پیدا کرتا ہی

۳۔ تھوڑی نیکو کاری تھوڑے پریم کی بات
دنیا عدن کرتی فردوس سیرے ساتھ

۴۔ ایسی تیری خطا تجھے بہکاتی ہے
راہ راست سے کرتی ببول کھلاتی ہے

۵۔ تھوڑے رحم کا بیج بوئے تجھی سے
برکت دیتے سب کو اور بھی غیروں کو

۶۔ چھوٹے طفل جلال مین گاتے فرشتگان
سب کے سب بلاتے بیچ اوس پاک مقام

۴۴۲۔ یسوع آب حیات

۱۔ یسوع اب دیتا ہے آب حیات   مفت میں مفت میں مفت میں
یسوع اب دیتا ہے آب حیات   مفت میں جو اوسکے ہومن
چشمے سے پیکر اب تو حیات   مفت میں مفت میں مفت میں
چشمے سے پیکر اب تو حیات   تم جو اوسکے ہو ہومن

کورس روح اور دلہن کہتی آ   مفت میں مفت میں مفت میں
اور وہ ہے جو پیاسا آوے اب   لو اور پیو آب حیات
وہ چشمۂ آب ہے جاری   جاری ہے مفت ہے جاری
وہ چشمۂ آب ہے جاری   ہے جاری ہم سبکے لئے

۲۔ یسوع گھر دیتا ہے بیچ آسمان   یسوع گھر دیتا ہے بیچ آسمان
دولت بھی دیتا ہے بے پایان   دولت بھی دیتا ہے بے پایان

۳۔ یسوع تو دیتا ہے اک لباس   یسوع تو دیتا ہے اک لباس
تمکو وہ دیتا ہے تاج میراث   تمکو وہ دیتا ہے تاج میراث

۴۔ یسوع سے آکر تو زندگی   یسوع سے آکر تو زندگی
راحت و حشمت و چین خوشی   راحت و حشمت و چین خوشی

۵۔ یسوع کی برکت سے ہو معمور   یسوع کی برکت سے ہو معمور
چشمے سے پیکر اب ہو مسرور   چشمے سے پیکر اب ہو مسرور

۳۴۴۔ لڑکون کو ماٗین خداوندکی پاس لالین

۱۔ جب لڑکونکو مین خداوندکے پاس لائین شاگردون نے تب تندہوکر روکادین
پر یسوع نے تب گودمین لے یہ کہا بڑی الفت سے
ایسے چھوٹے لڑکون کو بھی آنے دو

۲۔ مین ہاتھ رکھکر سرپراب اونکو برکت دونگا مین چھوٹی چھوٹی بچونکا دکھیون دین جادو
مین اونکے دل کو لیونگا اور برکت اون کو دیونگا
ایسے چھوٹے لڑکونکو پاس آنے دو

۳۔ آہ کیسی محبت خداوندنے کی ظاہر اون بچونکو محبت سو بلا ترتیب
پس دل سے کوشش ہو وے اب اور ملکر ہم بھی کہین سب
ایسے چھوٹے لڑکونکو پاس آنے دو

۳۴۵۔ سویرے تے اوٹھنا

۱۔ حاضر ہو حاضر ہو ہو تم سنڈے اسکول کے جو
ہوتیار ہو تیار کہ ہی آج اتوار
کام سے ہاتھ اوٹھانا ہو سنڈے اسکول کو جانا ہو
ہو مقبول ہو مقبول تسکو سنڈی اسکول

۲۔ سنڈی اسکول سنڈے اسکول دل عزیز ہے سنڈ ہا اسکول
ہر اتوار ہر اتوار جاکے ہو ہوشیار
وہان ملکر گاوین گے علم آسمانی پاوین گے
دل فروز دل فروز آج مبارک روز

۳- لڑکے سب لڑکے سب سیکھین گے بان معذ وشب
رب کا نام رب کا نام اور اوسکا کلام
یسان ملے گی پناہ چلین گے آسمانی راہ
خوشی سی خوشی سے ہم بہت گاوین گے

۴- مالک کے مالک کے ہوونگے ہم ابھی سے
خون سے خون سے پاک سب گناہون کو
آخر کو بھی شادمان جاوین گے ہم بیچ آسمان
یسوع پاس یسوع پاس پاوینگے میراث

۴۵۴

۱- ہوشعنا ہوشعنا اوسکو کہو بزرگی و عزت خداوند کو دو
لو برکت اب آکے تم اوسکے حضور خداوند کے گھر مین ہو دلسے مسرور

۲- مبارک مبارک تم اوسکو کہو خداوند کی باتون مین قایم رہو
ستایش مین اوسکی اب کھولو زبان اور ملکیہو واہ کو کہو شیمان

۳- تم اپنے کو بالکل خداوند کو دو اور ظاہر و باطن مین اوسکے ہو
خداوند خدا ہے تمھارا رحیم ہے اوسکی محبت بلا عظیم

۴- ہو دل مین تمھارے خدا کا کلام ہو تم کو مبارک خداوند کا نام
ہو تم کو خدا کی حضوری مرغوب ہو تم کو رفاقت مسیح کی مطلوب

۴۴۶

۱- تیری الطاف سے نیک چوپان ہم شکر ہوتے ہیں شادمان
ہم تیرے پیچھے آتے ہیں اور کامل راحت پاتے ہیں

۲- ہم چھوٹے لڑکے اے چوپان ہیں مانند بھیڑوں کے نادان
ہم جلدی راہ کو کھوتے ہیں اور راہ سے بیراہ ہوتے ہیں

۳- پر جب تو ہے ہمارے ساتھ اور ہم کو دیتا اپنا ہاتھ
تو پاتے ہیں ہم تازگی اور راہ میں چلتے باخوشی

۴- ہم تیرے پیار سے ہیں مغلوب ہمارا تو ہی ہے محبوب
ہم لڑکے گرچہ ہیں لاچار پر تو ہے کافی مددگار

۵- اب ہمکو اپنی گود میں لے ہر ایک کو اپنی برکت دے
رکھ اپنی پناہ میں مدام کہ آخر ہووے نیک انجام

۴۴۷- مسیح مجھکو پیار کرتا

۱- یسوع مجھکو کرتا پیار بیبل سے یہ ہے آشکار
لڑکون کا وہ ہے رفیق اور ہمارا ہے شفیق

کورس ہاں یسوع پیار ہے :: ہاں یسوع پیار ہے
یہ بیبل سے آشکار

۲- یسوع مجھکو کرتا پیار مجھپر ہوا جان نثار
وہ گناہ کو دھوتا ہے لڑکون کو بلاتا ہے

۳- یسوع مجھکو کرتا پیار - گرچہ ہون کمزور و چار
تخت سے اپنے دیکھتا ہے میری خبر لیتا ہے

۴- یسوع کرتا مجھکو پیار وہ ہے میرا مددگار
یان سے جب مین جاؤنگا اوسکے پاس نت رہونگا

۸۴۴- لڑکو مسیح کی تعریف کرو

۱- لڑکو گیت مسیح کا گاؤ اوسکی تم پر ہے نگاہ
اوسکے پیار کا گیت سناؤ اور نجات کے ہو مداح

کورس خوش ہو شعنا خوش ہو شعنا خوش ہو شعنا
گاؤ عیسیٰ کی تعریف

۲- جب وہ پہلے آدمی بنا لڑکے لوگ تب خوشی سے
اوسکی پاک تعریف اور ثنا ایک آواز ہو گاتے تھے

۳- ماؤن نے بال بچے لیکے عیسیٰ کو گھیر لیا تھا
اوسنے اونھین برکت دیکے گود مین لے خوشی کیا تھا

۴- لڑکو لڑکیو گیت گاؤ گاؤ سب مسیح کا پیار
پھر جب تم آسمان کو جاؤ گاؤ گیت تب بے شمار

۹۴۴- شیرین آواز بلاتی

۱- دلمین آتی ایک آواز خوشگوار وہ بلاتی ہے مجھکو بار بار
اوس آوازکی بابت مین سنونگا اب مین نزد یسوع پاس جاؤنگا

کورس ہان جاؤنگا ہان جاؤنگا   اب اپنے یسوع پاس جاؤنگا

۲- میرے سب گناہ کو وہ کرتا دفع   دل ہے میرا الفت سے اب معمور
ملونگا مین اسکے ساتھ بہت مسلم   اور مین ہمیشہ کرونگا اوسکا کام

۳- پہلونگا مین صلیب بے تکرار   آخر تک مین رہونگا وفادار
راہ حق مین فدا ہے میری جان.   میرا تاج ہے صلیب کے پاس نگہبان

۴- دل مین آتی ایک آواز خوشگوار   وہ بلاتی ہے مجھکو بار بار
اوس آواز کی اب مین بات سنونگا   اب مین اپنے یسوع پاس جاؤنگا

۴۵۰

۱- عیسیٰ پیارے پاک حلیم   ہو ہم لڑکون پر رحیم
تیرے پاس ہم آتے ہین   اپنے دل کو لاتے ہین

۲- ہم ہین چھوٹے اور کم زور   دے تو ہمکو اپنا زور
ہو ہماری تو پناہ   لے چل ہمکو سیدھی راہ

۳- ہمکو دے تو اپنا ہاتھ   ہم ہین سالم تیرے ساتھ
تجھ مین ہمکو ہے آرام   رہ ہمارے پاس مدام

۴- عیسیٰ اب اس دل کو لے   برکت دے اب کثرت سے
کر ہم لڑکون کو پیار   اپنے لئے کر تیار

۵- تیرا کلمہ ہے کیا ہی خوب   تیری باتین ہین مرغوب
ہمکو تو ہی ہے عزیز   تیرا نام ہے دل عزیز

۴۵۱۔ لڑکونکو آنے دو

۱۔ مسیح کا ہے فرمان لڑکون کو آنے دو
مین اونکو کرتا ہون پیار عزیز وے ہین مجھکو

۲۔ اے لڑکو ہوشیار ہان مسیح بُلاتا ہے
وہ تمکو اپنی الفت کی آواز سناتا ہے

۳۔ حلیمی سے قریب جو اوس پاس آوے گا
وہ اوسکو اپنی گود مین لے اب برکت بخشے گا

۴۔ کیا رحمت کی آواز کیا الفت ہے عجیب
کہ یسوع چھوٹے بچون کو بلاتا ہے قریب

۵۔ پاس آؤ لڑکو اب خداوند کے حضور
اور اوسکے ہاتھ سے برکت لو اور دل سے ہو مسرور

۴۵۲

۱۔ ایک باغ مین مین نے دیکھے ہزارون خوشرنگ پھول
باغبان ایک بڑے غور سے ہے روز اون مین مشغول

۲۔ وہ اونکی خبر لیتا اور جو کچھ ہے درکار
وہ ہر ایک کو روز دیتا تا پھولین خوش بہار

۳۔ اور مجھے بھی وہ دیا دنیا کے جنگل سے
باغ اپنے مین لگایا تا میری خبر لے

۴۔ تو اپنے روح قدس سے کر پاک دل میرے کو
کر ایسا پودا مجھے خوب ہووے پھلے جو

۵۔ فروتنی پاک دلی سلامتی پیار
صداقت اور نرم دلی ہون مجھ مین خوب پھلدار

۶۔ عزیز باغبان تو کرم سے جب تیری مرضی ہو
آسمانی باغ مین پھر لگا اس پودے کو

۴۵۴۔ راگ شیرین

۱۔ راگ شیرین راگ شیرین ہو زبان پر بالیقین
ہم آواز ہم آواز گاؤ خوش ہو کر
ہووے یسوع کی تکریم ہووے عزت و تعظیم
ہو بلند ہو بلند دل سے اوسکی حمد

۲۔ بیچ آسمان بیچ آسمان دیکھو سب فرشتگان
ہو شادمان ہو شادمان گاتے خوش الحان
پر یہ گیت ہے خوشترین راگ ہمارا ہے شیرین
ہو خلاص ہو خلاص پاتے خوش میراث

۳۔ ہو سکے دور ہو کے دور ہم گناہ مین تھے مجبور
یسوع نے یسوع نے بچایا رحمت سے
اوسنے ہم سے الفت کی اپنے پاس پھر جگہ دی
کیسا پیار کیسا پیار رحمت بے شمار

۴- ہے ایمان ہمرا ایمان گھر ہمارا ہے آسمان
جلدی سے جلدی سے وہان جا دینگے
یسوع عجب ہو وقت تمام گھر مین ہمکو دیگا آرام
تیرے پاس تیرے پاس ہوگی خوشی خاص

۴۵۴- خوشی کے ساتھ کہو

۱- کہو خوش ہو کہو خوش ہو یسوع کی الفت کی باتین
اوسکے خون مین پاک ہوا مین ہون شاد کہو اب عجب کہو اب پھر
کیا ہی ہے راحت اب مجھکو اوسکے خون سے پاک مین یسوع مین ہون آزاد
تھکا ماندہ ڈھونڈھتا مین تھا خوشنود دور ہو مین گھر سے جنگل مین تھا گمراہ
کورس کہو خوش ہو کہو خوش ہو یسوع کی الفت کی باتین وغیرہ

۲- کہو خوش ہو کہو خوش ہو شہد سے میٹھی یہ باتین
رحمت حق نے آکے مجھے پھیر دیا ہے کہو خوش ہو کہو خوش ہو
یسوع مین حاصل ہے خوشی اب ہے چین راحت و بالکل ہے دور گناہ
ہوا اب ہے شفا یسوع ہی ہے میرا شافی ہان اوسکو ہو دی عزت و سب تکرم

۳- چلو اب پاس چلو اب پاس یسوع ہے دیکھو بلاتا
خاص کر تو جو ماندہ جا اور لے حیات لا اب ایمان لا اب ایمان
یسوع بچانے پر قادر سب اب آکر لیوین یہ سکو ہے مفت نجات
کیون اب تم ٹھہرتے یسوع ہی ہے بلاتا آ اب ہو حاضر اور نجات کو لے

۴۵۵- عمدہ چھوٹے ہاتھ

۱- عمدہ ہین جو چھوٹے ہاتھ کرتے کام پیار کے ساتھ
عمدہ ہین وے آنکھین بھی جن مین ہے نور مسیح

کورس عمدہ ہان عمدہ جو چھوٹے ہاتھ کرتے کام ایمان کے ساتھ
عمدہ ہان عمدہ ہین آنکھین بھی جن مین چمکتا مسیح

۲- چھوٹے ہاتھ ہین بنے سب واسطے تیرے کام ای رب
پانو بھی تیز رفتاری سے چلین گے واسطے تیرے

۳- چھوٹے لبین بھی دل سوز دعا کرین روز بروز
چھوٹے دل کی خواہش بھی صدا ہو واسطے مسیح

۴- چھوٹے جو کر سکتے ہو کرو دل سے اوس ہی کو
وہی چاہتا ہے مسیح وہی کرو باخوشی

۴۵۶- قیمتی جواہر

۱- اے ہمارا یسوع پیارا مین تیرے پاس آتا
مین بدکار ہون اور لاچار ہون تجہ ہو افرمان

کورس آنے دے چھوٹے لڑکے اونکے گناہ بخشش کرکے
مین پیار سے اور اقرار سے اب کرتا آزاد

۲- جب سنجیدہ اور رنجیدہ مین تیرے پاس آتا
تو حلیم ہی اور رحیم ہے اور دیتا فرمان

٣- امتحان مین اور امان مین مین تیرے پاس آتا
وسے معموری اور بھرپوری مین لاتا ایمان

٢٥٧

١- اب صلیب پاس آکے دیکھو غم کا مرد
اے پیارے لڑکو یسوع ہے پر درد
تا نجات و صحت پاوین گنہگار
زخمون سے خون بہتا دیکھو اوسکا پیار

٢- اوسنے بڑے پیار سے اپنی جان بھی دی
تا گناہ و موت سے پاوین مخلصی
گنو اوسکے زخم دیکھو خون کی دھار
سر ہے خون آلودہ کانٹون سے تاجدار

٣- سنا کا تمھاری وہ تھا بار بردار
اپنے تئین تم جانو خوار اور گنہگار
تم پیارے لڑکو خون خریدے ہو
آپ کو دل و جان سے سونپو اوسی کو

٢٥٨- مسافر کہان جاتے ہو

١- لڑکے- کہان جاتے ہو مسافر کہان جانے کا سامان
لڑکیان- ہم سب اپنے نئین کرجاتے یہی شاہ کا ہے فرمان

سب ۔ کر کے طے پہاڑ میدان کو — جاتے ہین باپ کے مکان کو
جاتے ہین باپ کے مکان کو — جاتے اوسکے خاص حضور
جاتے ہین باپ کے مکان کو — جاتے اوسکے خاص حضور

۲۔ لڑکے ۔ کیا اس رات مین تم نہ ڈرتے — تم کمزور ہو راہ ویران
لڑکیان ۔ ہم نہ ڈرتے گاتے چلتے — ہین فرشتے نگہبان
سب ۔ پیارا منجی بھی ہے ہادی — خوشنما ہے یہی وادی
خوشنما ہے یہ ہی وادی — یہ ہی وطن کی ہے راہ
خوشنما ہے یہ ہی وادی — یہ ہی وطن کی ہے راہ

۳ لڑکے ۔ جانے والو یہ بتاؤ — کس امید سے جاتے ہو
لڑکیان ۔ صاف لباس اور تاج جلالی — باپ کے ہاتھ سے پانیکو
سب ۔ پئین گے حیات کا پانی — روح کو ہوگی خوش الحانی
روح کو ہوگی خوش الحانی — رہین گے نت باپ کے پاس
روح کو ہوگی خوش الحانی — رہین گے نت باپ کے پاس

۴۔ لڑکے ۔ جانے والو گر ہم آوین — ہمکو بھی کیا لوگے ساتھ
لڑکیان ۔ گر تم آؤ اور شریک ہو — خوشی سے ہم دینگے ہاتھ
سب ۔ دل ہمارا خوش ہوگا تا — یسوع تم کو بھی بلاتا
یسوع تم کو بھی بلاتا — چلو اب ہمارے ساتھ
یسوع تم کو بھی بلاتا — چلو اب ہمارے ساتھ

۴۵۹

۱- مسیحا میں لڑکا ہوں کیا ہی غریب — مسیحا تو لڑکوں کا پیارا حبیب
مسیحا مجھ چھوٹے پر ہو تو رحیم — مسیحا دے مجھے نجات کی تعلیم
۲- مسیحا تو مجھ میں جلد ہی کو آ — مسیحا تو دل میرا نیا بنا
مسیحا راہ حق پر تو مجھے چلا — مسیحا دینداری میں مجھے بڑھا
۳- مسیحا ہر وقت رہ مجھ لڑکے کے ساتھ — مسیحا تو مجھ پر رکھ برکت کا ہاتھ
مسیحا سب آفت سے مجھے بچا — اور آخر میں مجھے آسمان پہ بلا

۴۶۰

۱- ایک آواز نہایت میٹھی — میرے دل کو ہے مرغوب
میرے چھوٹے دل سے کہتی — کہتی یوں کہ اے محبوب
کیوں تو روتا آنسو بھرتا — کیوں تو ہوتا غم پذیر
میں سب تیری حالت دیکھتا — میرے پاس آ اے دلگیر
۲- ایک آواز نہایت میٹھی — مجھے صبح پکارتی ہے
میرے چھوٹے دل میں خوشی — بےحد یوں وہ بھرتی ہے
اے پیارے اے دلارے — کیوں تو پھرتا ہے حیران
دونوں ہاتھ دراز ہیں میرے — مجھ پاس آ اور لے امان
۳- ایک آواز نہایت میٹھی — دھیمے طور پھر آتی ہے
میرے چھوٹے دل کو پھیرتی — یہ مضمون سناتی ہے

آزاد ہو اس صیحون مین دیکھ بہشت کی رونق کو
اندر رہ تو اس مکان مین نور مین اب تو داخل ہو

۴۔ میٹھی یہ آواز جو آتی ہے پیارے عیسیٰ کی
مجھکو وہ ہردم پکارتی کیا مین یون نہ کہون بھی
اے مسیحا اے مسیحا تیرے پاس مین آتا ہون
اپنے ہاتھ بڑھا مسیحا قدم دیکھ اوٹھاتا ہون

۴۶۱۔ عشاء ربانی کی ضیافت

۱۔ عیسیٰ کلوری کوہ پہ ہوا بڑا دکھ اوٹھایا تھا
اوسکا بدن توڑا ہوا اوسکا خون بہایا تھا

۲۔ مینے سفید آسمانی روٹی دونون اوسنے دئیے ہین
یہ ضیافت اب جو ہوتی اوسکی یاد کے لئے ہے

۳۔ روح القدس ہمین سکھاوے علم الہی اور کمال
سچا راستہ بھی دکھاوے کرے پاک ہماری چال

۴۔ یہ ہمارا حق ہی بجا ہو عیسیٰ کے وسیلے سے
اب مضبوط ایمان تم لائیو شاگرد ہو خداوند کے

۴۶۲۔ جب مین دیکھتا ہون

۱۔ جب رکھتا ہون مین کروس پہ دھیان جہان مسیح نے موت سہی
ناچیز مین گنتا مال وجان اور خودپرستی مرتی بھی

۴۵۹

۱- مسیحا مین لڑکا ہون کیا ہی غریب — مسیحا تو لڑکون کا پیارا طبیب
مسیحا مجھ چھوٹے پر ہو تو رحیم — مسیحا دے مجھے نجات کی تعلیم

۲- مسیحا تو مجھ مین جلد ہی کو آ — مسیحا تو دل میرا نیا بنا
مسیحا راہ حق پر تو مجھے چلا — مسیحا دینداری مین مجھے بڑھا

۳- مسیحا ہر وقت رہ مجھ لڑکے کے ساتھ — مسیحا تو مجھ پر رکھ برکت کا ہاتھ
مسیحا سب آفت سے مجھے بچا — اور آخر مین مجھے آسمان پہنچا

۴۶۰

۱- ایک آواز نہایت میٹھی — میرے دل کو ہے مرغوب
میرے چھوٹے دل سے کہتی — کہتی یون کہ اے محبوب
کیون تو روتا آنسو بھرتا — کیون تو ہوتا غم پذیر
مین سب تیری حالت دیکھتا — میرے پاس آ اے دلگیر

۲- ایک آواز نہایت میٹھی — مجھے پھر پکارتی ہے
میرے چھوٹے دل مین خوشی — بےحد یون وہ بھرتی ہے
اے پیارے اے دلارے — کیون تو پھرتا ہے حیران
دونون ہاتھ دراز ہین میرے — مجھ پاس آ اور لے امان

۳- ایک آواز نہایت میٹھی — دفعے طور پھر آتی ہے
میرے چھوٹے دلکو پھیرتی — یہ مضمون سناتی ہے

آزاد ہو اس صیحون مین — دیکھہ بہشت کی رونق کو
ادہر رہ تو اس مکان مین — نور مین اب تو داخل ہو

۴- میٹھی یہ آواز جو آتی — ہے پیارے عیسیٰ کی
مجھکو وہ ہر دم پکارتی — کیا مین یون نہ کہون بھی
اے مسیحا اے مسیحا — تیرے پاس مین آتا ہون
اپنے ہاتھ بڑھا مسیحا — قدم دیکھہ اوٹھاتا ہون

۴۶۱- عشاء ربانی کی ضیافت

۱- عیسیٰ کلوری کوہ پر ہوا — بڑا دکھہ اوٹھایا تھا
اوسکا بدن توڑا ہوا — اوسکا خون بہایا تھا

۲- مینے سفید آسمانی روٹی — دو نون اوسنے دئیے ہین
یہ ضیافت اب جو ہوتی — اوسکی یاد کے لئے ہے

۳- روح القدس ہمین سکھاوے — علم الہی اور کمال
سچا راستہ بھی دکھاوے — کرے پاک ہماری چال

۴- یہ ہمارا حق ہو بھائیو — عیسیٰ کے وسیلے سے
اب مضبوط ایمان تم لائیو — شاگرد ہو خداوند کے

۴۶۲- جب مین دیکھتا ہون

۱- جب دیکھتا ہون مین کروس پر عیان — جہان مسیح نے موت سہی
ناچیز مین گنتا مال و جان — اور خود پرستی مرتی بھی

۲۔ کاش کے نمونے فخر کیجو — سوا سے مسیح کے مرنے پر
اوس خون کے سامنے جانتا تجھو — مین اپنی نیکی ذات و گھر

۳۔ دیکھو سر اور ہاتھ اور پانوسی بھی — پیار اور غم مل بہتے ہین
دیکھو پیار نے کیسی موت سہی — دیکھو کانٹے سجنے رہتے ہین

۴۔ کل دنیا گر وہ میرے پاس — اوس پیار کے سامنے ہے نا چیز
الہی پیارا اپنا لے خاص — دل جان اور میرے سب عزیز

۴۶۳

ست آت سیر و کیتس کیا نا — درین دیکھے من پچھتا نا

۱۔ جوبن گئی گھٹ دو دہین گئی — ناہن سنے سو نیکے کا نا
سو نگھ سکے نین جو بن ناسا — رسنا بھولے رس رج نا نا

۲۔ پرست دو کر کا نپین لاگے — باٹ چلت چرن بھرما نا
دیکھو جسے تیرو اب جسہ جر — تجھ نہ جیتو موڑہ ندا نا

۳۔ ہرت ست کیتے جگ اپنایو — دھن سمپت کے کون ٹھکانا
گات بھئے اب دربل تیرو — کھاٹ پڑے تب کیا پچھتا نا

۴۔ دیکھو دشا حت ناہی پیاری — مکھ پھیرو گھن سن مانا
روگی جان رہت ین ڈھونڈت — یسو بھیجن بن ملہ نہ آنا

۴۶۴-ملکہ کی خیر

۱- ملکہ سلامت ہو یا اللہ ملکہ کو
رکھہ تو بخیر
کر اوسے فتح مند خوش حال اور سربلند
راج اوس کا اقبالمند ملکہ کی خیر

۲- او ہمکہ ایخداوند اب اور اوسکے دشمن سب
کر پریشان
کر اونکی سب تدبیر باطل اور بے تاثیر
بندون کا ہو دستگیر ملکہ کی خیر

۳- جتنی جو نعمت ہو بخشدے تو ملکہ
راج رکھہ بخیر
راج کی شریعت پر چلے وہ عمر بھر
تب گاوین خوشی کر سنگ ملکہ کی خیر

تمجیدِ تثلیث

۱- تین ایک خدا جو لا مفروق حمد اوسکی کرو سب مخلوق
آسمانیو زمینیو باپ بیٹے روح کی حمد کرو

۲- یوں تہ آسما تیا جیت یہ بہوا و دیت کی ہو وی ا ستت
جیسا کہ وہ ازل میں تہا اب ہے اور سدا رہیگا

۳- باپ بیٹے روح قدوس — سچا خدا ایک ہی
ہو اوسکی حمد تعریف خصوص — ابدی و ابدی

۴- عیسیٰ مسیح کی نعمت — باپ خدا کا پیار امین
روح القدس کی پاک شراکت — ہو ہمارے ساتھ آمین

۵- تیری ہی ستائش ہووے — اے بادشاہونکے بادشاہ
باپ اور بیٹے اور روح پاک کی — ایک برحق قدوس اللہ
جیسی تھی اب ہے اور ہوگی — ابد تک ہللویاہ

۶- شکر حمد ستائش ہو — ابن مسیح منجی کو
باپ اور روح القدس کو بھی — ہو تعریف ہمیشہ کو

ت

ٹ

ب

پ

گیتوں کی پہلی سطروں کی فہرست

الف

ج

چ

ح

خ

د

ذ

ر

س

ش

ص

ع

گ

ل

م

ن

و

ہ





[illegible]
۱۹۵۸ء